خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۹۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

اشتہارات

نقش سلیمانی

اس رسالہ مین کیفیت بروج اور طالع اور قواعد مرکرنے تعویذات قضائے حاجات و وسعت رزق و حب و بغض و زبان بندی و دفع جن و سحر و شفاء امراض و نسخہ جات مجربہ وغیرہ کے درج ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

مجربات سلیمانی

اس رسالہ مین خواص اسماء الٰہی و کیفیت سبع سیارہ و حروف تہجی و نقوش و فالنامہ استخارہ و عقد انامل وغیرہ کے تحریر ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

تعویذ سلیمانی

اس رسالہ مین تعریف و منافع اکل حلال و صدق مقال و ترک حیوانات و اوقات اجابت دعا و خواص سورتہائے قرآن مجید و دفع شر ظالمان وغیرہ لکھے گئے ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

بیاض سلیمانی

اس رسالہ مین کوائف منازل قمر و بروج و نجوم و ساعات و موکلات و اوراد و اذکار و حروف تہجی و ایام سعد و نحس وغیرہ بتلائے ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

باقیات الصالحات

اس رسالہ مین تمام اسماء الٰہی کے خواص اور طریق زکوۃ بڑی خوبی کے ساتھ بیان کیے ہین قیمت فی جلد ۱/ محصولڈاک ۱/

عملیات نادرہ

اس کتاب کے مولف نے مختصر طریق سے علم نجوم و رمل و جفر و کیمیا و لیمیا و ہیمیا و سیمیا و ریمیا و علم قیافہ کے حالات اور نسخہ جات مجربہ تحریر کیے ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ اون کتاب ہے جو عملیات اور تعویذات وغیرہ مین طبع ہوئی ہے اور اس مجموعہ مین ارسطو نامہ و تعبیر نامہ و اندر جال و طلسم حیرت و صحت نامہ و فالنامہ و افلاطون نامہ بھی شامل ہین قیمت فی جلد ۳/ محصولڈاک ۱/

اعجاز محمدی

اس کتاب کے مولف نے کچھ طلسم اور کچھ شعبدے اور کچھ عملیات و تعویذات لکھکے نسخہ جات پہ اس کتاب کو ختم کردیا ہے قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

بحر طلسم (و) دریائے طلسم

ان دونون کتابون کے نام سے خود ظاہر ہے کہ ان کتابون مین طلسم وغیرہ کا بیان ہے قیمت بحر طلسم [illegible] و دریائے طلسم [illegible] محصولڈاک ہر واحد ۱/

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم و رمل و جفر تیرہ سو برس سے بالکل بیکار ہوگیا مگر غیر مذاہب والے معتقد ہین انکو یہ کتاب مفید ہے قیمت فی جلد [illegible] محصولڈاک ۱/

کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کی تعبیر کے بیان مین اچھی کتاب قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۱/

فغان بلبل

یہ کتاب مثل نغمۂ عشاق وغیرہ کے مرتب کی گئی ہے اسمین عمدہ چیدہ چیدہ غزلین اور ٹھمریان دادرے و دادرا و چپلو و کہماج و بارہ ماسہ وغیرہ درج ہین یہ کتاب لائق دید ہے قیمت فی جلد ۱/ محصولڈاک ۱/

عملیات نادرہ
١٣٠٩
باب ١ نقشہ آسمان میں ٣
باب ٢ علم نجوم کے بیان میں ٢٢
باب ٣ علم رمل کے بیان میں ٢٩
باب ٤ علم جفر کے بیان میں ٣٦
باب ٥ علم کیمیا کے بیان میں ٣٨
باب ٦ علم لیمیا کے بیان میں ٤٤
باب ٧ علم ہیمیا کے بیان میں ٤٨
باب ٨ علم سیمیا کے بیان میں ٤٩
باب ٩ علم ریمیا کے بیان میں ٥٥
باب ١٠ علم قیافہ کے بیان میں ٦٠
باب ١١ نسخہ جات مجرب کے بیان میں ٦٦
مطبع گنج نولکشور واقع لکھنؤ رونق افزائے طبع

نمبر ١٢٥٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خالق کی انتہا نہین کہ جسنے ایک رسالہ نو ورق کا کہ جسکو نو آسمان کہتے ہین ایسا بنایا کہ ذہن آسمان
پیما حکیمونکا دریافت مضمون اوسکے مین عاجز آیا سورج و چاند و نقرہ ہین مترادف اوسی رسالہ
کے خط استوا ایک مدہ منحنی اوسی کتاب انوار کی ورق گردانی کا طبقات آسمان ایک ادنے
حکمت ہی کہ اوسکو کوئی حکیم اور مہندس و ریاضی خوان اور عالم و دقیقہ دان عقل مین نہین لا سکتا
فعلی ہذا امر نعت اوس مہر سپہر رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہی کیونکہ اللہ تعالے
خود شان اوس بلند شان مین خطاب فرماتا ہی لولاک لما خلقت الافلاک پس کسکو طاقت کہ بیان
حمد و نعت ابراحت تمام کرے لہذا اس امر دشوار گذار سے در گذر کر اپنے مرکوز باطن کو ظاہر
کرتا ہون کہ منشی میدنی لال صاحب خلف منشی شیو پرشاد صاحب نے رسالہ جامع علم نجوم و رمل و نقش جات
علوی وغیرہ مین ایسا پسندیدہ مفید خاص و عام تالیف کیا ہی کہ تعریف اوسکے مین زبان قا
قلم ہی مگر عرصہ ہوا کہ یہ رسالہ شیخ عبد العزیز صاحب و خواجہ محمد صاحب کی فرمایش سے چھپا
اب ایک نسخہ بھی اسکا دستیاب نہین ہوتا تھا اور نہ ان دونون صاحبون مین سے کسی شخص کا
قصد چھپانے کا تھا لہذا ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکہنو نے اس
خیال سے کہ مولف کی محنت برباد جاتی ہی اور شائقین بھی محروم رہتے ہین ایک نسخہ بہم پہونچا کے

اجازت طبع کرایا ہے اور تا امکان جسقدر اغلاط سابق مین رہگئے تھے اونکو بھی مصححان مطبع نے درست
کردیا اب خواہشمندان عملیات نادرہ کو مناسب ہے کہ جیسا مطلب ہو اسکا عمل ہو ویسا ہی اوسکے آغاز
مین تدبیر کرین تا سہل ہو اکثر لوگ غلبہ شوق سے جلدی کر بیٹھتے ہین اور بوجہ جلدی مطلب سے محروم رہتے ہین ناچار
آخر کار عمل کو جھوٹ جانتے ہین حالانکہ یہ بات نہین یعنے جیسی کہ تدبیر چاہیے ویسی ہو گیا معنے مطلب حاصل ہو
خواہ مخواہ ہو بہو پس جاننا چاہیے کہ اس رسالہ کا نام **مجموعہ عملیات نادرہ** ہے اور اسمین دس باب
قرار دیے گئے ہین **باب پہلا** نقشہ آسمان ستارہ و خاصیت ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ مین
اسمین دو دفعہ ہین **دفعہ اول** مین بیان آٹھ مقدمہ ہیأت بہ تفصیل آسمان و خاصیت کواکب مین
دفعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج معہ بیان سات دن کے جو نام ستارون پر مشہور ہین
باب دوسرا بیان احکام نجوم مین اسمین سات فصلین ہین حتے الوسع کوئی دقیقہ اور رمز احکام نجوم کا باقی
نہین رہا صاف صاف عبارت سادہ مین لکھا گیا ہے **باب تیسرا** بیان رمل مین اسکے وسیلہ سے خیر و شر
و نحوست سعادت نیکی و بدی اپنے ستارہ کی خوب دریافت ہوتی ہے اسمین چھہ فصلین قرار دیگئی ہین
ان چھہ فصلون مین سب طرحکے دقائق علم رمل کے مندرج ہین **باب چوتھا** بیان علم جفر مین
اسمین سلسلہ کے ساتھہ برابر بیان ہوتا چلا گیا ہے اٹھائیس حروف ابجد پر اس علم کا انحصار ہے اسکے
فضائل و برکات بکثرت ہین اسکے وسیلہ سے بھی حال نامعلوم معلوم ہوتا ہے نعوذ باللہ من ذلک **باب پانچوان**
بیان علم کیمیا مین جو ترکیبین کہ ان اوراق مین لکھی ہین کہ اسکے عمل کرنے سے انسان خاک شور سے تیار
طلای خالص و نقرہ کامل العیار یعنے پوری چاشنی بنا سکتا ہے اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** اصطلاحات
و محاورہ علم کیمیا مین **فصل دوسری** بیان صنعت یعنی ترکیب بنانے کیمیا مین **باب چھٹا**
بیان علم لیمیا مین لیمیا اوس علم کو کہتے ہین کہ جسکے کرنے سے عجائب و غرائب طلسم ظاہر ہوتے ہین اسمین
دو فصلین ہین **فصل اول** بیان حروف مفردات مین **فصل دوسری** بیان حروف مرکبات مین
باب ساتوان علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف البنیان ستارون اور جنات اور
موکلات کو قابو کر سکتا ہے **باب آٹھوان** علم سیمیا مین علم سیمیا اوسکو کہتے ہین کہ اسکے باعث سے دریا کے
تمام پر انسان ایسا بے تکلف آوے اور جاوے کہ جسطرح خشک زمین پر چلتا ہے علیٰ ہذا القیاس عجیب
باتین ایسی مشکل اور محال وقوع مین آتی ہین کہ دیکھنے والیکو حیرت ہوتی ہے **باب نوان** علم ریمیا مین

اس علم کے کرنے سے طرح طرح کے نیرنگ اور شعبدات ظاہر ہوتے ہین چشم مردم مین کرامت اور اعجاز دکھلائی دیتا ہی **باب دسوان علم قیافہ** مین حکما اس علم کو علم فراست بھی کہتے ہین بمجرد دیکھنے چہرہ آدمی کے آثار نیک وبد معلوم ہو جاتے ہین بہت اچھی بات ہی یعنے جس شخص کا چہرہ بروے قیافہ شناسی اچھا دیکھا اوس سے راہ ورسم یارانہ پیدا کیا اور جسکو برا پایا اوس سے کنارہ کیا چنانچہ زمانہ سابق مین ایک امیر کو قیافہ شناسی کا یہی دستور تھا کہ اوسکے دروازے پر ایک مصور شبیہ کش رہتا تھا جو شخص کہ لووارد بقصد ملاقات امیر کا کرتا تھا وہ مصور اول شبیہ اوسکی بہیات مجموعی کھینچ کر ملاحظہ کراتا تھا اگر علم قیافہ کی رو سے اوس امیر نے اوس شخص لووارد کو معتبر سمجھا تو طلب کیا ورنہ کہدیا کہ معاف کیجیے غرض یہانتک بیان فہرست بابوں کا کیا گیا اب پہلا باب شروع ہوتا ہی **دفعہ اول مقدمہ پہلا نو آسمانون کی تفصیل مین**

جاننا چاہیے کہ قول تحقیق کی رو سے سب آسمان نو سے زیادہ نہین اور سوا حرکت کے اونکو کسی حالت مین سکون نہین اور ایک اوپر ایک کے مانند چھلکہ پیاز کے تلے اوپر ہین اور منجملہ نو آسمان کے سات آسمان ایسے ہین کہ جنپر ایک ایک ستارہ سیارہ یعنی پھرنے والا ہی اور ہر ایک آسمان اپنے سیارہ کے نام سے نامزد ومشہور ہی چنانچہ پہلا آسمان چاند یعنے قمر کا ہی دوسرا آسمان بدھ یعنے عطارد کا ہی تیسرا آسمان سکر یعنے زہرہ کا ہی چوتھا آسمان سورج یعنے شمس کا ہی پانچوان آسمان منگل یعنے مریخ کا ہی چھٹا آسمان برہسپت یعنی مشتری کا ہی ساتوان آسمان سنیچر یعنے زحل کا ہی آٹھوین آسمان پر ستارے بیشمار اور ثوابت ہی تمامی آسمان پر اسطرح جڑے ہین کہ جسطرح انگوٹھی پر نگ جڑا ہوا ہوتا ہی نوین آسمان پر ایک ستارہ بھی نہین ہی فقط اطلس کیطرح سادہ سب آسمانون سے بڑا گول چوڑا چکلا اوسکو فلک اطلس اور فلک اعظم اور فلک افلاک کہتے ہین اور وہی آسمان تمام جہان کو گھیرے ہوے ہی حکما اوسکو محدد جہات ستہ کہتے ہین اور اوسکے نیچے کرۂ نار یعنے آگ اور کرۂ ہوا اور کرۂ پانی اور کرۂ خاک یعنے زمین ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ بیچ اس کرۂ عالم کے قطب ہین ایک کا نام قطب شمالی دوسرے کا نام قطب جنوبی پس ان قطبین سے کاملین علم ہیأت کو اسقدر مطلب حاصل ہوتا ہی یعنے ایک خط سیدھا فرضی ایک قطب سے طرف قطب دوسرے مرکز کے تجویز کیا ہی اور مراد فرض کرنے خط سے فقط اتنی ہی کہ بعد اور فصل جس ملک مین ولایت کا جس مقام سے چاہین اوسی خط استوا سے بجانب ہر دو قطب جنوبی وشمالی کے معلوم کر لین

صورت فلک کرہ عالم کی یہ ہے
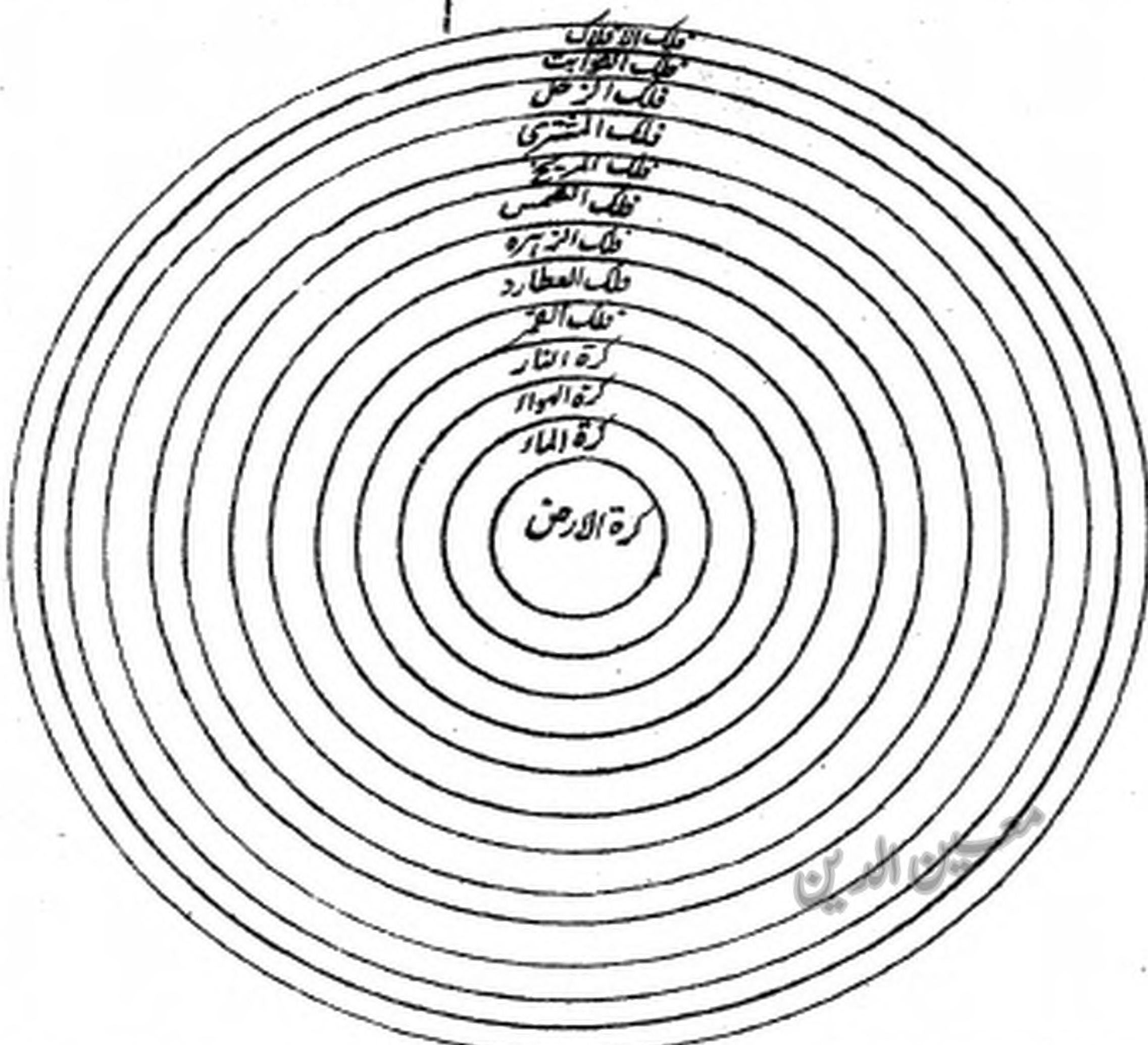
اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ یکشنبہ وغیرہ جو کہ مشہور زمانہ ہین انھین سات ستارون کے نام پر منسوب ہین چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنے سینچر کے نام پر ہے اور جمعہ بنام ستارہ سکر یعنے زہرہ کے نام پر ہے جمعرات پنجشنبہ برہسپت بنام مشتری کے ہے چہارشنبہ بدھ بنام عطارد کے ہے سہ شنبہ منگل بنام مریخ کے ہے دوشنبہ سومبار پیر بنام قمر کے ہے یکشنبہ اتوار شمس کے نام پر ہے **مقدمہ دوسرا چاند کے بیان مین** اسمین چار فصلین ہین **پہلی فصل** جس آسمان پر چاند ہے اوسکے بیان مین یعنے حکیمونکا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیان ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چھیاسٹھ میل ہے بطلیموس نے فاصلہ اور مقادیر اجرام کواکب اور دوائرہ اقطار اون کے کو علم ہندسہ کی دلیلون سے ثابت کیا ہے اسکی تصدیق تو نہین کر سکتے لیکن اس طرح شک و شبہہ نہین

دوسری فصل چاند کی حقیقت کے بیان مین یعنی اہل ہیأت کی کتابون سے دریافت ہوا ہے کہ جرم چاند کا ایک جزو ہے سوا ونتالیس جزو زمین سے اور دائرہ چاند کا چار سو باون میل کا ہے اور چاند سے جرم کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور مادہ برودت بہت ہے کیا معنی چاندنی پڑنے سے ضائع ہو جاتا ہے اور مکان طبعی اوسکا فلک اسفل ہے اور جرم اوسکا تاریک ہے روشنی قبول کرتا ہے آفتاب سے اور ہر برج مین دو شب اور دو ثلث شب رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہے اور آفتاب سے چھوٹا ہے اور سب سے سریع السیر یعنے تیز رو ہے اسی سبب سے اسکو پیک فلک کہتے ہین

صورت اصلی چاند کی یہ ہے

تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان مین

بغور سمجھنا چاہیے کہ جرم چاند کثیف اور تاریک قابل النور مثل جسم صیقلی کے ہے ایک ٹکڑے کے بیچ مین کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے وہ آدھا کہ آفتاب کے مقابل ہے ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور جبکہ نزدیک آفتاب کے ہوتا ہے آدھا آفتاب کیطرف روشن ہوتا ہے اور آدھا جو کہ روشن نہین ہے زمین کیطرف آنکھ سے چھپ جاتا ہے اور جب آفتاب سے دور ہو جاتا ہے تو پورب کیطرف نور درجہ بلند یا وہ از نصف سیاہ پچھم کیطرف ہوتا ہے اور جسقدر کہ اوس سے روشن ہوتا ہے ہلال کیصورت دکھلائی دیتا ہے پھر جس مقدار آفتاب سے دور ہو جاتا ہے جرم اوسکا زیادہ روشن ہو جاتا ہے پس اوسوقت کہ وہ آدھا جو کہ زمین کے مقابل ہے تمام روشن ہو جاتا ہے اوسکو بدر کہتے ہین اور ہندو پورن چندرمان بولتے ہین بعد اوس کے آدھا اخیر مہینے مین جس جس مقدار آفتاب کے قریب ہوتا جاتا ہے اوسکا نور گھٹتا جاتا ہے یہانتک کہ آفتاب کے قریب ہو جاتا ہے اوسوقت وہ آدھا کہ روشن ہے فلک عطارد کیطرف ہوتا ہے اور وہ کہ آدھا روشن نہین ہے زمین کیطرف ہے اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہے اور اگر انتیس دن کا مہینا ہو تو اٹھائیسوین رات کو چھپ جاتا ہے اگر تیس دن کا مہینا ہو تو انتیسوین رات کو چھپ جاتا ہے غرض اسیطور با آئین ستمرہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے
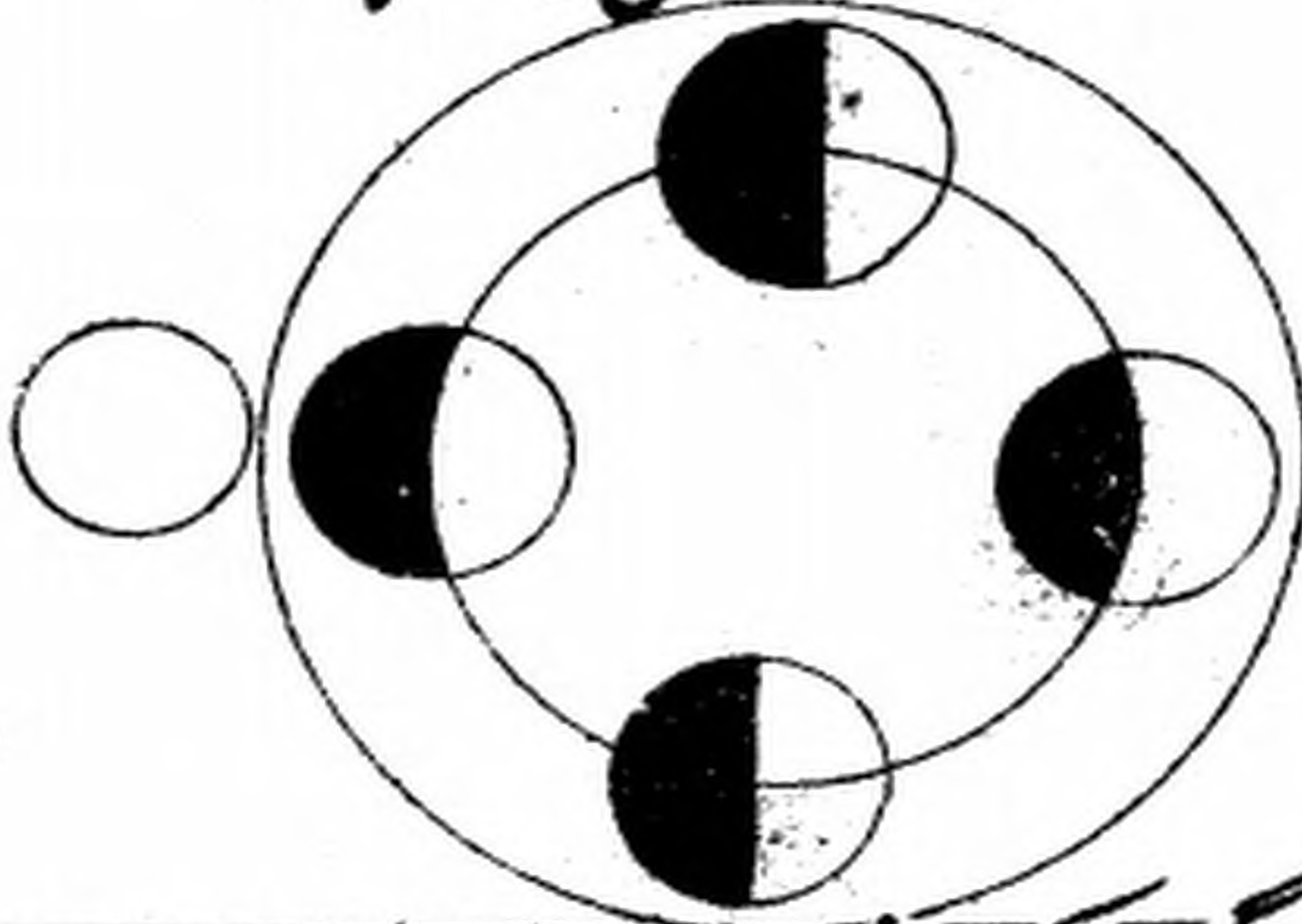
چوتھی فصل چاند گہن کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ چاند کو حالت قید خسوف یعنی گہن اوسوقت ہوتی ہے کہ عرض چاند کا برابر ہمیشہ مجموع قطرین قطر چاند اور قطر سایہ سے کم ہو

اور اگر آدھا مجموعہ قطرین سے کم ہوگا اوس زمانہ مین ایک ٹکڑا لامحالہ منخسف ہوگا یعنی اوس ٹکڑہ کو گہن لگے گا

صورت چاند گہن کی یہ ہے
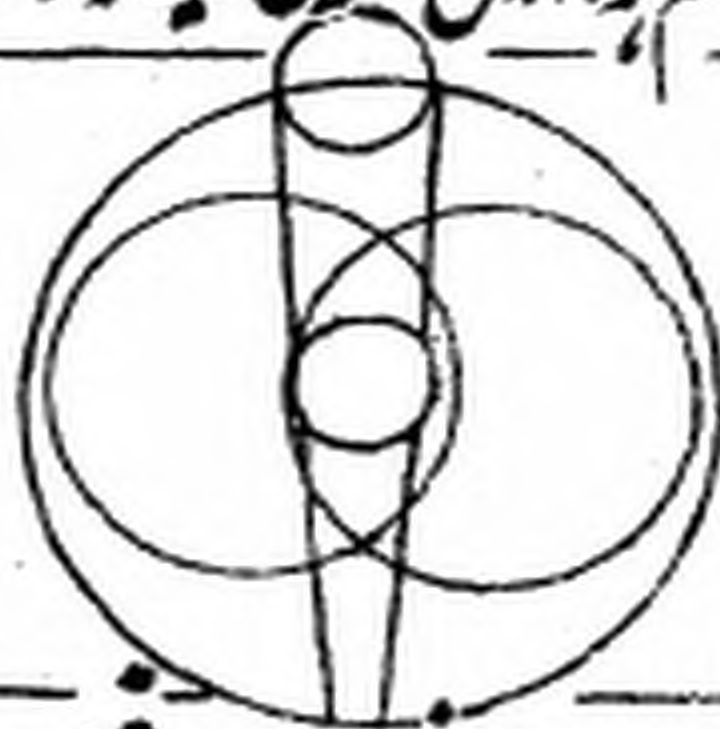
مقدمہ تیسرا عطارد کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین **فصل اول** آسمان عطارد مرکب ہے دو سطح سے کہ باہم مقابلہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہی سطح محدب ملا ہی معقر فلک زہرہ سے اور معقر فلک ملا ہی سطح محدب فلک قمر سے ایک سال مین دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم تک تمام ہوتا ہی اور جسطرح ثخن چاند کے آسمانمین ایک اور فلک خارج المرکز ہی اوسی طرح اس آسمان کی بھی ثخن ایک اور آسمان ہی مرکز اوسکا مرکز عالم سے جدا ہی خارج المرکز ہی کہ اوسکو فلک مدیر کہتے ہین اور اس ثخن مین ایک دور ایسا ہی آسمان ہی کہ اوسکو خارج المرکز کہتے ہین اور فلک تدویر عطارد اس فلک خارج المرکز کے دوم کے ثخن مین ہی کہ عطارد اوس مین جڑا ہی اور عطارد کے دو اوج ہین ایک فلک کلی مین دوسرا فلک مدیر مین اور ایسی ہی دو حضیض ہین حضیض بجائے گھر انکو لیتے ہین

صورت آسمان عطارد کی یہ ہی

فصل دوسری عطارد کے خواص مین جاننا چاہیے کہ عطارد ایک ستارہ ہی مختلف الحال سعد کے ہمراہ نیک سعد اور نحس کے ہمراہ بد نحس اسوجہ سے نجومی لوگ اوسکو منافق کہتے ہین اور اوسکے خواص یہ ہین،

کر تیزی و گویائی اور عقل و دانائی پیدا ہوا اگر مقارن سعد ہی تو گویائی اور ہوشیاری کار خیر مین صرف ہو اور اگر مقارن نحس تو مکر و حیلہ اور ہیرج مرج اور رکھے ارہتا ہی تقریباً اور رجعت اور استقامت اسمین بہت ہی آفتاب کے گرد ہمیشہ پھرتا ہی اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہی اور اسکو منشی آسمان بھی کہتی ہین

صورت اوسکی یہ ہی

مقدمہ چوتھا زہرہ کے آسمان کا اوسمین بھی دو فصلین ہین فصل اول زہرہ کے بیان مین

آسمان زہرہ کے دو سطحین ہین متقابل مرکز ہر ایک کا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح اوسکے نیچے ملا ہی مقعر فلک آفتاب سے اور سطح اوسکے نیچے ملا ہی محدب فلک عطارد سے اور دور زہرہ اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ ایکسال مین تمام ہوتا ہی مثل دورہ فلک آفتاب کے مگر فرق اتنا ہی کہ فلک التدویر زہرہ کا اوسکے مخالف سر آفتاب کے کر دیتا ہی کبھی سریع تر ہوتا ہی اور کبھی بطی پس جب حرکت اوسکی سریع اور مستقیم ہوتی ہی زہرہ آفتاب کے آگے چلا جاتا ہی اور جب بطی اور راجع ہوتی ہی زہرہ پیچھے ہو جاتا ہی اور ثخن فلک زہرہ یعنے مسافت مابین اوپر کے سطح اور نیچے کے سطح تین ہزار پانسو پچانوین میل ہی اور صورت فلک زہرہ کی بعینہ فلک الشمس اسمین فلک التدویر زیادہ ہی فلک الشمس مین نہین ہی اگر اسکی فلک التدویر کو جرم شمس تجویز کر لین تو کچھ فرق باقی رہے

صورت زہرہ کے آسمان کی یہ ہی

الخارج المرکز
المتمم المحوی
مرکز الخارج
مرکز عالم
الممثل
المتمم الحاوی

فصل زہرہ کے خواص مین زہرہ کو نجومی سعد اصغر کہتے ہین اسلیے سعادت مین مشتری سے
کم ہے اور ہر برج مین ستائیس روز رہتا ہے اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارد کیطرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت
اوس سے متعلق ہے نجومیون کی راے کے موافق اور بعض لوگ قائل ہین کہ اوسکے دیکھنے سے فرحت
اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گرمی غالب ہو اور وہ شخص زہرہ کو دیکھا کرے
تو عشق اوسکا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہین کہ محبت اوس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ
اگر نکاح کے وقت زہرہ ناظر ہو زوج اور زوجہ یعنے دولہا اور دولہن مین محبت دلی و اتحاد قلبی
پیدا ہو اور جرم زہرہ کا ایک جزو ہے چونتیس جزو اور ایک ثلث جزو جرم زمین سے اور قطر جرم
زہرہ کا چار سو پچاس و چھہ میل ہے

صورت زہرہ کی یہ ہے

مقدمہ سورج کے آسمان مین اسمین چار فصلین ہین **فصل اول** آفتاب محدود ہے دو سطح
سے متقابل گرہ نہ ہی الشکل کہ مرکز اوسکا عالم ہے اوپرکا سطح اوسکا مقعر فلک مریخ سے ملا ہوا ہے اور نیچے کا
سطح اوسکا محدب فلک زہرہ ملا ہوا ہے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم تک بحرکت ذاتیہ تین سو ساٹھ
روز اور ربع اوسکا ایک روز مین تمام ہوتا ہے اور اوسکے ثخن مین ایک فلک اور ہے کہ مرکز
اوسکا مرکز عالم سے خارج ہے مثل افلاک سابقہ کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا مانند فلک تدویر
نہین ہے اور اسمین نہایت حکمت بالغہ اور قدرت خالق ارض و سما ہے نسبت عالم کے اسلیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلک تدویر ہوتا تو مثل اور ستارون کے راجع ہوتا اور زمانہ گرمی و سردی کا دو چند
ہوجاتا یعنے چھ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمت الراس گرمیون مین چھ مہینے رہتا زیادتی
حرارت سے اکثر حیوانات مرجاتے اور گھاس وغیرہ جل جاتی اور ایسا ہی حال جاڑونکی
فصل سمت الراس چھ مہینے دور رہا ہوجاتا اکثر جانور چرند اور پرند اور روئیدگی اشجار درخت
وغیرہ کو فساد عارض اور لاحق ہوتا اور ثخن آسمان سورج کا یعنے مسافت درمیان اوپر کے
سطح اور نیچے کے سطح مین تین لاکھ پچپن ہزار چوہتر میل ہے

صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے

فصل دوسری جرم شمس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ آفتاب سب ستارون سے
از روے حساب بڑا ہے اور سب ستارون سے زیادہ روشن ہے اور مکان طبعی اوسکا کرہ چہارم
ہے نجومی قائل ہین کہ آفتاب سب ستارونکا بادشاہ ہے اور چاند اوسکا وزیر اور عطارد اوسکا
منشی اور مریخ اوسکا سپہ سالار اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زہرہ خدمتگار اور آسمانی
اقالیم اور برج شہر اور درجات دیہات اور دقائق محلہ مثل مکانات کے ہین قدرت باری تعالے
نے آفتاب کو چوتھے آسمان پر جڑا ہے تاکہ طبائع عالم اور عالمیان اوسکی حرکات سے معتدل رہین
اسلیے کہ اگر فلک ثوابت پر ہوتا عناصر اوس سے دور ہوجاتے اور مرکبات برودت کی زیادتی سے فاسد
ہوجاتے اور اگر پہلے آسمان پر ہوتا حرارت کی شدت سے جل جاتی اوسکا لطف دوسرا یہ ہے کہ آفتاب کو
اوسنے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہ پر قائم رہتا تو اوس جگہ حرارت کی شدت ہوتی اور دوسرے مقامون

برودت ہوتی ہے اور برودت کا فساد ظاہر ہے کہ ہلاکت باعث مادۂ برودت ہے لہذا حکمت باریتعالے نے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب مین غروب ہو کہ جسقدر زمین پانی سے کھلی ہے اوسکی شعاع مادہ سے صحت و اعتدال حاصل کرے ہر سال مین اوسکے واسطے دو میل مقرر ہوے ایک متصل شمالی دوسرا متصل جنوب تاکہ جانبین اوس سے فائدہ دلخواہ پاوین اور جرم آفتاب ایکسیو چھیاسٹھ حصہ زمین سے بڑا ہے اور قطر جرم آفتاب کا اکتالیس ہزار اٹھانوے میل ہے

صورت آفتاب کی یہ ہے

فصل تیسری سورج گہن مین سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گہن لگنا حائل ہونا مہتاب کا ہے درمیان سورج اور انسان کی نگاہ مین اسوجہ سے کہ جرم چاند باریک اور سیاہ ہے چھپ جاتا ہے اور سورج کو بھی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہے جب نزدیک چاند کے ہوتا ہے سورج کی کسی نقطہ پر دو نقطون راس اور ذنب یعنے ستارۂ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کہ نزدیک کبھی نقطہ کے اون دونون نقطہ کے ہو تو چاند پیچھے سورج کے ہوتا ہے پس حائل ہوتا ہے درمیان آفتاب اور نگاہ انسان کی اسلیے خطوط شعاعی یعنے کرن کہ نگاہ سے نکلتی ہین اور مرئی تک پہونچتی ہین شکل مخروطی ہوتی ہے زاویہ اوسکا باصرہ اور قاعدہ اوسکا مبصر ہوتا ہے پس جسوقت کہ چاند درمیان نگاہ انسان اور سورج کے حائل ہوگا مخروط جرم ماہتاب پر پہلے جاییگا اور سورج دکھائی دیگا پھر اگر ماہتاب کو فلک البروج سے عرض نہوگا تمام جرم چاند مخروط مین واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال چھپ جائیگا اور اگر چاند کو عرض ہوگا تو مخروط آفتاب سے منحرف ہوگا جسقدر کہ عرض مقتضی ہے اس صورت مین

کچھہ سورج دکھائی دیگا اور کچھہ چھپ جائیگا اور زمانہ سورج گہن بہت نہوگا اسلیے کہ قاعدہ مخروط شعاعی کا جب صفحہ قمر پر منطبق ہوگا او سیدم اوس سے منحرف ہوگا اور روشنی اور او جلا خوبی ظاہر ہوگا اور مقدار کسوف یعنے سورج گہن باختلاف وضع مقامات او نگاہون کے مختلف ہوتا ہی اور بعض ملکون اور بلادون اور شہرونمین انھین وجوہ سے سورج گہن ہوتا بھی نہین ہی اور مستحکم اور صحیح ہی

صورت سورج گہن کی یہ ہے

القمر في العقدة

عند الاجتماع

الارض
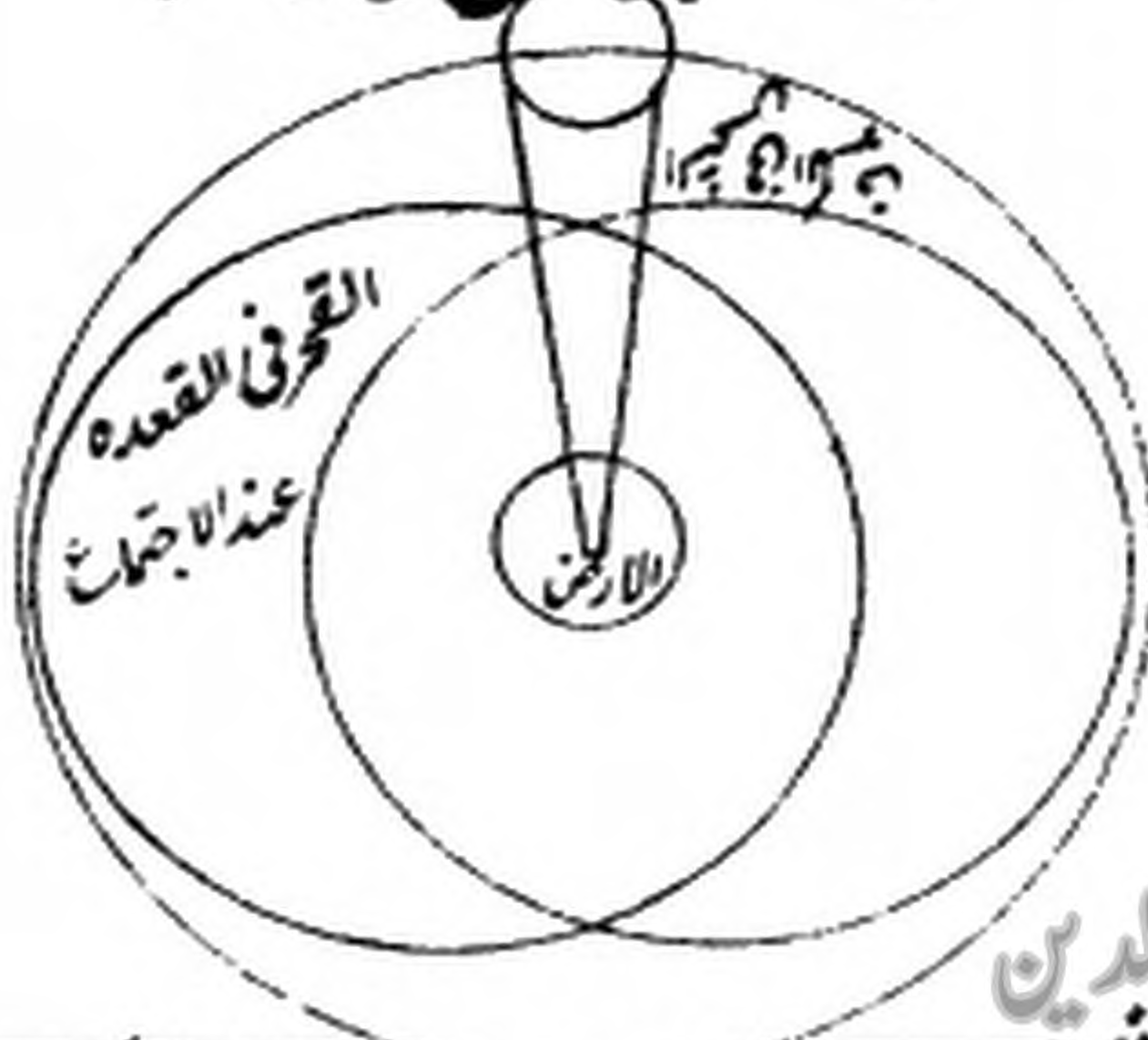
فصل چوتھی خواص شمس مین یعنے خوب بخاطر جمع جاننا چاہیے کہ تاثیرات نقشہ جات و اسمای علویات وسفلیات مین ظاہر ہی اوسکا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے جملہ کواکب کو معدوم اور نا معلوم کر دیتا ہی اور چاند کو کہ مد مقابل اوسکا ہی اوسکو البتہ روشنی بخشتا ہی **بقول شیخ سعدی** مصرع کہ از مہر پر تو بود ماہ را ۞ اور خواص چاند کے بارہ مین جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے وہ سب خواص مع اسطرلاب کہتے ہین سورج سے اور تاثیرات اوسکی سفلیات مین اسطور پر ہی کہ جب حرارت آفتاب کی دریا مین اثر کرتی ہی بسبب گرمی کے بخارات یعنے دھوان اوٹھتا ہی اور ساتھہ اجزای ناریہ یعنے آگ اور اجزای مائیہ کے مرکب ہوتے ہین پس اجزای ناریہ قصد اپنے مرکز کا کرتے ہین اور جسوقت ہوای بارد ٹھنڈی یعنے کرہ زمہریر تک پہونچتی ہین کثرت برودت سے کثیف ہوجاتے ہین اور بصورت ابر کے ظاہر ہوتے ہین پھر ہوا اوسپر مسلط ہوتی ہی جسجگہ نفاذ حکم پروردگار ہوتا ہی وہان برس جاتا ہی ہوا کی بمقداری رہتی ہی تاسبب آسایش و ابقای حیات معینہ کل ذی روح کا ہو اور اوسیسے نہرین اور چشمے جاری ہوتے ہین جو وسیلہ پیدایش بارہ برگ و اقسام کولات

او غلات کا وقوع مین آتا ہے

مقدمہ چھٹا مریخ کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین

فصل اول یعنی مریخ کہ اوسکو منگل کہتے ہین اوسکے آسمان کے دو سطح ہین مقابل اوسکا مرکز عالم ہی اور اوپر کا سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہی اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کے اوپر کے سطح سے ملا ہوا ہی اور دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم کیطرف ایک سال دو مہینے بائیس دن مین تمام ہوتا ہی اور صورت اوس فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زہرہ کے ہی اور ثخن اوسکا یعنے مسافت درمیان سطح اوپر اور نیچے کے بقول بطلیموس بیس کروڑ تین لاکھ چھہتر ہزار نوسے اٹھانوے میل ہی

صورت آسمان مریخ کی یہ ہے
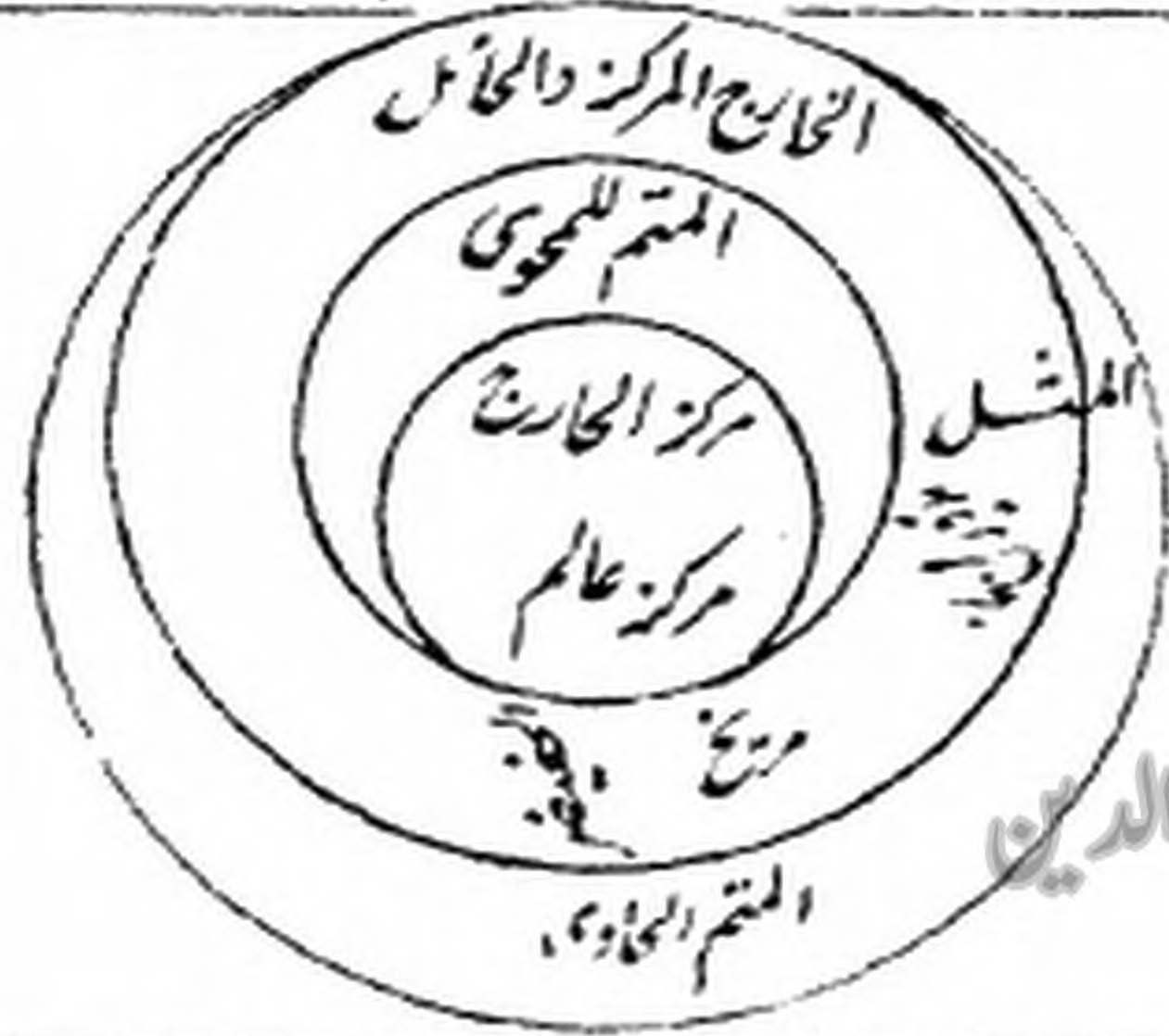
فصل دوسری خاصیت مریخ مین جاننا چاہیے کہ نجومی اسکو چھوٹا نحس کہتے ہین اسلیے کہ نحوست اوسکی نحوست سنیچر سے کم ہی اور قہر و غلبہ اور قتل و لوٹ اور غصہ و غضب و شر و فساد کہ اسکی نسبت مین منسوب کرتے ہین اور جرم مریخ ڈیوڑھا زمین کا ہی اور قطر اوسکا نو لاکھ اسی ہزار آٹھ سو تیئیس میل ہی اور ہر برج مین اگر مستقیم ہوتا ہی چالیس روز رہتا ہی اور ہر روز بالمرہ قریب چالیس دقیقہ کے طے کرتا ہی

صورت منگل یعنی ستارہ مریخ

مقدمہ ساتوان بیان مشتری کے آسمان مین مشتری یعنے برجیس کے دو سطح ہین
مرکز دونونکا مرکز عالم ہی سطح اعلےٰ اوسکا ملا ہو سطح نیچے آسمان سنیچر سے اور سطح نیچے فلک کا مریخ ہی دورہ
اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ گیارہ برس دو مہینے پندرہ روز مین تمام ہوتا ہی اور صورت
اوسکی مثل آسمان مریخ کے ہی اور ثخن اوسکا بامین سطح اوپر اور نیچی کے بیس کروڑ تین سو تیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہی

فصل دوسری خاصیت مشتری مین جاننا چاہیے کہ مشتری یعنی برجیس انتہا درجہ کا
مبارک و میمون ہی اور شکل و صورت مین بہت مرغوب ہی نجومی اور پنڈت لوگ اسکو سعد اکبر کہتے ہین اسلیے
کہ سعادت اوسکی طرف منسوب کرتے ہین اور جرم اوسکا برابر چوراسی مرتبہ اور ایک ثلث اور ایک ربع زمین
کی ہی اور قطر اوسکا برابر ہی چار حصہ اور ایک ربع اور ایک سدس قطر زمین اور ہر روز پانچ دقیقہ قطع کرتا ہے

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہی

مقدمہ آٹھوان بیان آسمان زحل مین اسمین دو فصلین ہین فصل پہلی زحل یعنے سنیچر کے آسمان کی جاننا چاہیے کہ آسمان زحل کے دو سطح مقابل ہین کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہی اور سطح اوپر سمات سطح نیچے آسمان ثوابت کے ہی اور سطح نیچے اور سطح اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا پورب سے پچھم انتیس برس پانچ مہینے چھ روز مین تمام ہوتا ہی اور تخن جرم آسمان سنیچر کا بقول بطلیموس الیس کرور چھ لاکھ چھبیس ہزار میل ہی صورت آسمان زحل کی یہ ہی

فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل مین خوب یقین کرو کہ یہ ستارہ انتہا درجہ کا نحس اور شوم ہی نجومی لوگ اسکو نحس اکبر کہتے ہین اسلیے کہ نحوست مین مریخ سے زیادہ ہی جسقدر کہ دنیا مین تباہی بربادی و کاوش جان و خرابی زمان ہی سبب اسکی نحوست اور شومی سے ظاہر ہوتا ہی اور جرم زحل برابر کیا نو مرتبہ اور ایک سدس زمین کی ہی اور قطر جرم زحل قطر زمین کے چالیس مرتبہ اور ایک ثلث کے برابر ہی اور قول نجومیونکے رو سے ستارہ زحل کا دیکھنا غم و غصہ پریشانی اور خرابی لاتا ہی جسطرح زہرہ کے دیکھنے سے خوشی اور سرور حاصل ہوتا ہی

صورت ستارہ زحل یعنے سنیچر کی یہ ہی

دفعہ دوسری میں بیان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا بتفصیل تمام کیا گیا ہے شائقین اور
ناظرین کی رای پہ ظاہر ہو کہ آسمان پر بعبہ جہت بارہ برج ہیں اور ان بارہ میں
برج کی صورت کواکب ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہے اوسکے نام سے مشہور ہے چنانچہ
ہر ایک برج کا مع نام اور شکل اور تفصیل کواکب کے لکھی جاتی ہے برج پہلا حمل ستارہ حمل میکھ کو کہتے ہیں
اسکی شکل اس صورت پہ ہے کہ آگا اوسکا پورب کی طرف اور پیچھا اوسکا طرف پچھم اور منہ اوسکا پیٹھ
کی طرف الٹا پھرا ہوا ہے اور سب ستارے اوسمیں جڑے ہیں جا بجا کوئی ستارہ اوسکے سینگ پر
ہے اور کوئی اوسکے پٹھے پر ہے ہر موضع و اندام میں ستارے چمک رہے ہیں اور صورت مقطع اوسکی بعینہ مینڈھے کی ہے

صورت اوسکی یہ ہے

برج دوسرا ثور یعنی برکھ جاننا چاہیے کہ ثور کی صورت بیل کی ہے اور جسم اوسکا مجسم ہیئت
مجموعی پورا نہیں ہے اگلا جسم موجود ہے آدھا جسم پچھلا پیٹھ کی طرف کا ندارد اور جسم جو موجود ہے اگاڑی پورب
کی طرف اور پیچھا پچھم کی طرف اور ستارے اوسمیں منقش ہیں جا بجا اوسکے اعضا و اندام میں جڑے
ہیں اور جو ستارہ سرخ کہ اوسکی جنوبی پر واقع ہے وہ بنام دبران بہت شہرت رکھتا ہے اور جو ستارہ
کہ اوسکے کندھے پر ہے وہ بنام ثریا مشہور زمانہ ہے اور چھ ستارے ہیں بشکل خوشہ انگور کے مجتمع ہیں
ایک ستارہ اوسکے ... گیا ہے اور وہ ستارے متقارب کہ اوسکے کان پر واقع ہیں اونکو ... کہتے ہیں
اوسکی تاثیر خشک سالی سے نسبت رکھتی ہے

صورت اصلی اوسکی یہ ہے

برج تیسرا جوزا یعنے ستارہ تواماں جاننا چاہیے کہ برج ستارہ جوزا کہ جسکو متحص کہتے ہین
وہ بطور تواماں کے ہین یعنے صورت اونکی دو آدمیون چسپان کے طور پر ہے سر اونکا اوتر کیطرف اور
پاؤن اون کے پچھم اور دکن کیطرف ہین سب اٹھارہ ستارہ اون دونون صورتون مین
جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چوتھا سرطان کرک کو کہتے ہین یہ شکل کنگڑا جانور دریائی کے ہے جسم پر نو ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج پانچوان اسد بہندی اوسکو سنگھ اور مسلمان اوسکو شیر کہتے ہین اوسکے جسم مین پنتیس ستارے جابجا جڑے ہوے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چھٹا سنبلہ بزبان ہندی کنیان کو کہتے ہین شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیما کی بنا ہے
اور اوسکے ہاتھ مین چند خوشہ ہین اور اوسکے جسم مین تئیس ستارے جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج ساتوان میزان تولا کو کہتے ہین اور شکل اوسکی بعینہ ترازو کی ہے اوسمین دو نون پلڑون
اور ڈونڈی اوسکی پر ستر دستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج آٹھوان عقرب بچھیک کو کہتے ہین وہ برج بالکل بشکل بچھو کژدم کی طور پر ہے جو بیس
ستارے اوسکے موضع مراندام مین جڑے ہین

صورت اس برج کی یہ ہے

برج نوان قوس دھن کو کہتے ہین اور دھن بالکل مشابہ ساختہ کمان مرکبا ہوہ کے ہر

اکتیس ستارے اوسمین چمک رہے ہے اور گرد اوسکے کوئی ستارہ نہین
صورت اصل اوسکی یہ ہے
برج دسوان جدی اس بکر کو کہتے ہین اسمین اٹھائیس ستارے چمک اور دمک کے ساتھ ہین اور
گرد اسکے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہین
صورت اصل اوسکی یہ ہے
برج گیارھوان دلو کنبھ کو کہتے ہین اسمین پنیتالیس ستارے ہین اور شکل اوسکی انسانی ہے
صورت اصل اوسکی یہ ہے
برج بارھوان حوت وہ برج ہے کہ جسکو مین کہتے ہین شکل اوسکی ایسی ہے جیسے مچھلی کے اندر ہے اسمین اٹھتیس ستارے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی
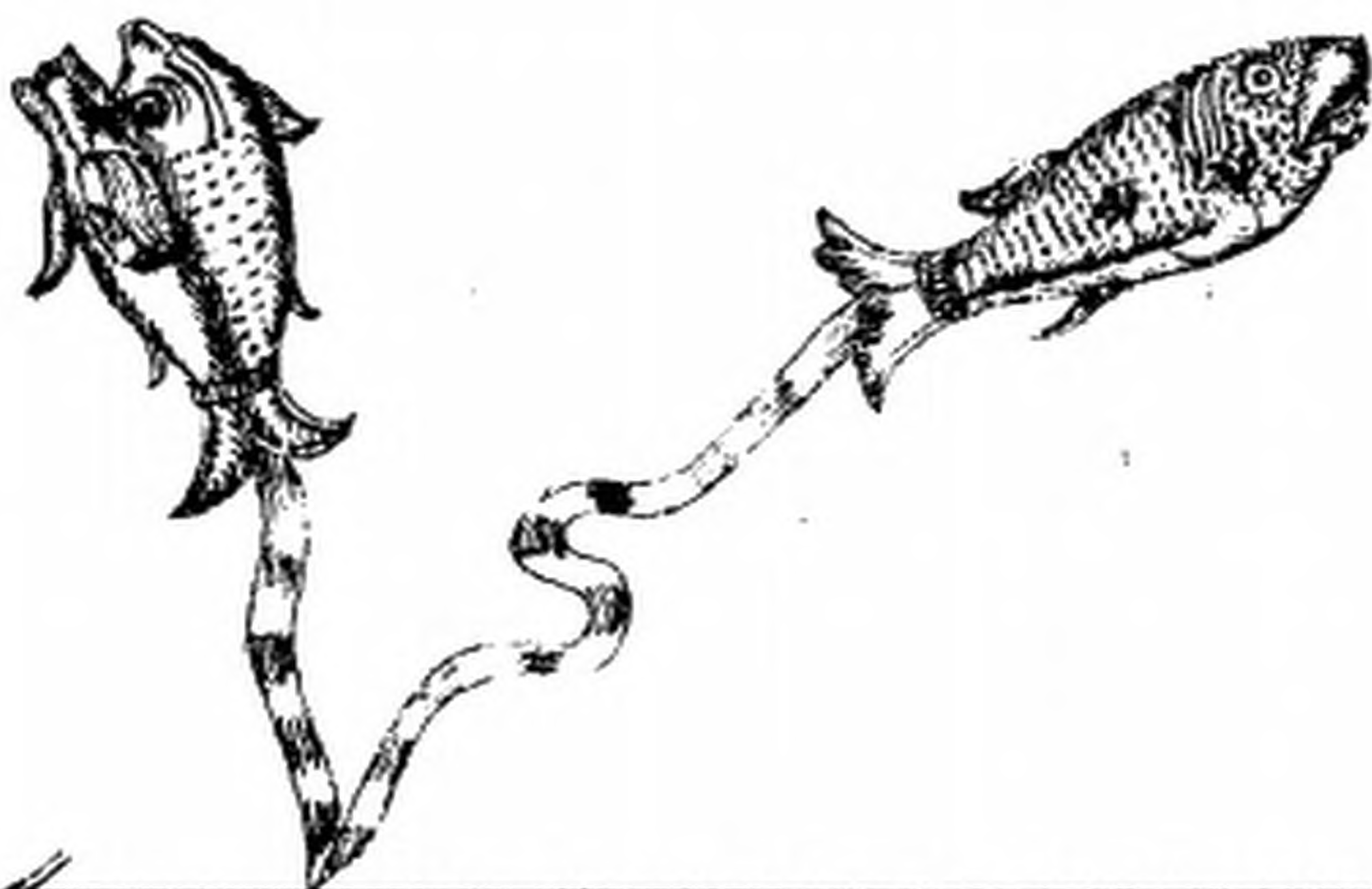
اور یہ بھی واضح ہو کہ راقم رسالہ ہذا کل حال آسمانون اور گردش اور بارہ برجونکا اور حال سورج گہن
اور چاند گہن اور کیفیت اجرام فلکی اور تفصیل ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ حتی الوسع لکھ چکا ہی مگر پھر
اوسکو بطور مختصر کے دوبارہ لکھتا ہی تاکہ ناوانستہ و مبتدی لوگ اس مطالعہ سے واقف ہو جاوین
اصل اصول اسمین بات یہ ہی کہ حکیم بطلیموس نے طاقت ریاضی اور قوت علم سے اسقدر دریافت کیا یعنی
زمین کے تئین مرکز عالم قرار دیا ہی سب اجرام آسمانی گرد زمین کے دورہ اوسپر کیا کرتے اور تمام عالم جسمانی
کلی و جزوی عنصری اور فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہین یعنے کرہ خاک و کرہ آب و کرہ باد و کرہ آتش باقی نو آسمان
ہین اور اوپر فلک اول کے ماہ ہی اور فلک دوسرے پر عطارد اور فلک تیسرے پر زہرہ اور فلک چوتھی پر
آفتاب فلک پانچوین پر مریخ اور فلک چھٹے پر مشتری اور فلک ساتوین پر زحل اور ان ساتون آسمان
کے تئین آسمان کلی کہتے ہین اور سوا ان سات آسمان کے اور آسمان بھی جزوی درمیان ان ساتون آسمان
آسمان کے فرض کیے ہین آٹھوان آسمان بروج کا ہی اور اسمین سب ستارے جڑے ہین اور نوان
آسمان سب آسمان کا گھیرا کیے ہی اور اوپر اوسکے کوئی ستارہ نہین اوسکو فلک افلاک بولتے ہین اگرچہ
ہر فلک کو حرکت جداگانہ ہی لیکن آٹھوین آسمان اور ستارہ و بسبب حرکت ضعیف یعنی آسمانکی ہی
حساب بات اور دن رات اسی نوین آسمان سے تعلق رکھتا ہی باب و سیر النجوم مین اسکے بیان احکام

سات فصلین لکھی گئی ہین کوئی دقیقہ باریکیون اس علم بزرگ کا باقی نہین رہا ہی گویا دریا کو کوزہ مین
کیا ہی **فصل پہلی** اول اسمین خاطر کو جمع کرکے دیکھیے اور سمجھیے کہ نجومیون نے آٹھوین آسمان کو بارہ حصہ پر
تقسیم کیا ہی اور ہر ایک قسمت کو برج کہتے ہین اور ہر برج کی تیس قسمت کی ہین اور ہر ایک قسمت کے تیس
دقیقہ کہتے ہین اور ہر درجہ کی ساٹھہ قسمت قرار دی گئی ہین اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کہتے ہین اور ہر
دقیقہ کی بھی ساٹھہ قسمت جان کی ہین اور ہر قسمت کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ ساٹھہ قسمت کے ساتھہ معین
ہوئین اور ہر قسمت کو ثالثہ کہتے ہین اور نام برج وغیرہ کا باب اول کے درمیان مین بہت تفصیل اور صراحت
کے لکھا گیا ہی مکرر کیا ضرورت مگر اسقدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو نیر اعظم اور چاند کو نیر اصغر کہتے ہین
اور سنیچر یعنے زحل اور برسپت یعنے مشتری کو علویین بولتے ہین اور ان دونون ستارونکو منگل
یعنے مریخ کے ساتھہ بھی علویہ کہتے ہین اور زہرہ عطارد کو سفلیین قرار دیتے ہین اور مشتری سعد اکبر
اور زہرہ کے تئین سعدین کہتے ہین مگر اسقدر فرق ہی کہ مشتری سعد اکبر اور زہرہ سعد اصغر اور زحل
یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل نحسین کہتے ہین مگر اسمین بھی اتنا ہی فرق ہی یعنے زحل کو نحس اکبر اور مریخ کو
نحس اصغر بولتے ہین اور عطارد کو ممتزج کہتے ہین اور ہندو لوگ حساب ماہ و سال سورج سے کرتے ہین
بارہ مہینے سورج کے یہ ہین چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادون۔ کنوار۔ کاتک۔
اگھن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ اور بارہ مہینے چاند کے ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک شروع ہوتے ہین
یعنے جسکو چاندنی رات اور اندھیاری رات کہتے ہین اور شب ماہ شب تار بھی بولتے ہین اون بارہ
مہینے کے نام ابتدای ماہ محرم سے لغایۃ ذیحجہ تک سب جانتے ہین فرداً فرداً لکھنا ضرور نہین لیکن
حساب معتبر علم نجوم سورج کے مہینے سے ہی **فصل دوسری نظرات کواکب مین** دریافت
کیا چاہیے کہ دو ستارہ ایک برج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکے تئین
قران کہتے ہین اور مقارنہ بھی بولتے ہین اور اگر ایسا حال درمیان سورج اور چاند کے واقع ہو
اوسکے تئین اجتماع کہتے ہین اور اگر درمیان آفتاب اور خمسہ کے اتفاق ہو اوسکو احتراق کہتے ہین
اور اگر درمیان خمسہ متحیرہ کو باہم اگر اتفاق ہو اوسکو قران اور مقارنہ کہتے ہین اور جو درمیان
دو ستارہ بعد دو برج کے ہو اوسکو تسدیس کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد تین برج یعنے
ربع فلک کے ہو اوسکے تئین تربیع کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد چار برج کے ہو اوسکو

تثلیث کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد چھ برج کے ہو او سکے تئین مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ ستارونکا جو ہوتا ہی او سکو استقبال کہتے ہین اب بیان سمجھنا چاہیے نظر تربیع و مقابلے کے تئین نحس لکھا ہی کیا معنے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور تربیع کو نصف دشمنی اور تثلیث اور تسدیس کے تئین سعد معلوم کیا ہی لیکن تثلیث کے تئین تمام دوستی اور تسدیس کے تئین نصف دوستی تصور کیا ہی اور نظر مقارنہ ساتھہ ستارون کے سعد ہوتی ہی اور سعد کواکب نحس کے نحس ہوتی ہی پس سعادت و نحوست و خیر و شر نظرات کواکب اور شرف و ہبوط و وبال و ربس کرتے ہین چنانچہ شکل زائچہ کی مفصل لکھی جاتی ہی

نقشہ

حوت
حمل قمر
ثور ۲
زہرہ ۳ جوزا
حوت ۱۲ ذنب
شمس
زحل ۴
سرطان
راس عطارد ۱۱
جدی ۱۰
مشتری
اسد
میزان
سنبلہ
قوس
عقرب
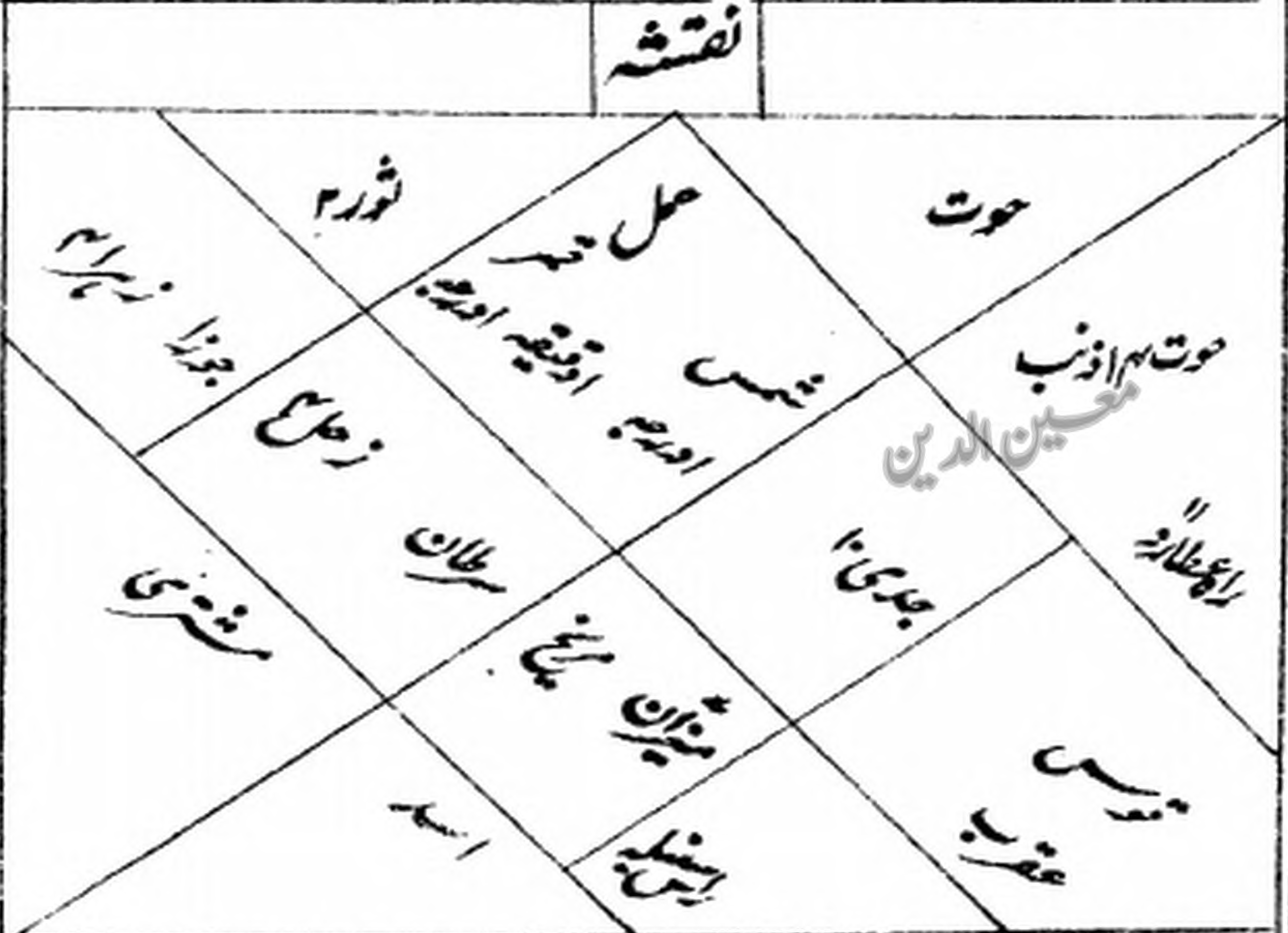
اب بیان زائچہ کی رو سے سمجھنا چاہیے کہ زائچہ مین سورج اور چاند ایک برج مین واقع ہین او اجتماع اسی سے ہی او اگر بجای چاند کے اور ستارہ کواکب خمسہ سے ہوتا او سکے تئین احتراق کہتے ہین اور درمیان زہرہ اور شمس نظر تسدیس ہی کسواسطے کہ زہرہ سورج مین ہی پس دو برج درمیان شمس و زہرہ کے واقع ہی اور خانہ گیارھوان بھی نظر تسدیس ہی کیونکہ خانہ گیارھوین سے پہلے تک دو خانہ درمیان مین ہین یعنی بارھوان خانہ اور پہلا خانہ پس درمیان عطارد اور شمس کے بھی نظر تسدیس کی ہی اور درمیان زحل اور شمس کے نظر تربیع کی ہی کہ زحل سرطان مین ہی اور سرطان سے حمل تک بعد تین برج کے

واقع ہے اور خانہ دسوان نظر تربیع کی رکھتا ہے دسوان خانہ پہلے خانہ تک تین درمیانین ہے اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مشتری و شمس نظر تثلیث کی ہے کس واسطے کہ مشتری بیچ برج اسد کے ہے اور اسد سے حمل تک چار برج درمیانین ہین علے ہذا القیاس خانہ نوان بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہے خانہ نوین سے پہلے تک خارج درمیانین ہین دسوان اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مریخ اور شمس نظر مقابلہ کی ہے کس واسطے کہ مریخ بیچ برج میزان کے ہے میزان سے حمل تک بعد چھہ برج کے درمیانین ہے یعنی سنبلہ و اسد و سرطان و جوزا و ثور و حمل ہیں تو نکیطرف سے بھی بعد و چھہ برج کے آٹھوان نوان دسوان گیارھوان بارھوان پہلا

فصل تیسری بیان خانہ ہای اصلی و شرف و ہبوط کواکب مین

اس مقدمہ کو بھی دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ خانہ اصلی شمس برج اسد ہے اور خانہ اصلی قمر برج سرطان ہے اور خانہ اصلی زحل دلو و جدی و خانہ اصلی مشتری قوس و حوت و خانہ اصلی مریخ حمل و عقرب و خانہ اصلی زہرہ برج ثور و میزان و خانہ اصلی عطارد سنبلہ و جوزا اور برج مقابل خانہ اصلی کے برج وبال ہے اور برج مقابل خانہ شرف کے برج ہبوط ہے دونون جگہ اگر ہم کواکب شرف کے ہین نتیجہ اسکا بڑا فوز خیر و سعادت کا ہوگا اور اگر کواکب بیچ وبال اور ہبوط کے ہون اوسکی دلیل بہرحال نحوست کی ہے اور حال وبال و شرف اور ہبوط ستارونکا اس نقشہ سے معلوم ہوگا

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
نام خانہ ہای اصلی کواکب	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانہ وبال	دلو	جدی	اسد و سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانہ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانہ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

فصل چہارم بیان تحقیق کرنے طالع وقت مین اسکو بھی بغور سمجھنا چاہیے یعنے

دریافت کیا چاہو کہ طالع وقت کا کس برج مین ہے اول دریافت کرو کہ آفتاب بیچ کس برج کے ہے اور چند درجہ اوسی برج کے طے ہوئے اور روز کے بھی کئی پہر اور گھڑی گذری پس جس برج مین کہ آفتاب ہو گھڑیون کو اوپر برجون کے تقسیم کرو جس جگہ انتہا پاوے اوسی برج کو طالع تصور کرو اور تقسیم گھڑیون کی بموجب افق ان شعرون کے کرو شعر حمل و حوت ہر ایک طالش یا سہ ثور و دلو چار گفت حکیم بازہ جوزا و جدی پنج بگیر

باقیش شش شمر منور ضمیر ہا یعنے حمل وحوت ہر یکے سہ ونیم طاش وطالع وثور ودلو ہر یکے چہار طاش وجوزا
وجدی ہر یکے پنج طاش وباقی چھ برج ہر یکے چھ طاش طالع کے ہوا اور واسطے دریافت مبتدیون کے
ایک مثال لکھتا ہون مثلاً کوئی چاہے کہ ایک روز آفتاب بیچ برج سرطان کے تحویل کرے اوس وقت
دوپہر روز کون برج مین طالع ہو پس معلوم کرو کہ بیچ اوس ایام کے پہر پہلا نو گھڑی اور پھر دوسرا آٹھ
گھڑی ہو پس وقت دوپہر مجموع سترہ گھڑی کا خواہ مخواہ ہوگا اونھین گھڑیون سے چھ گھڑی طالع کو
دو اور چھ اسد کو اور چھ سنبلہ کو دو لامحالہ میزان کل اٹھارہ گھڑی کا دوپہر تک سترہ گھڑی اٹھارہ
گھڑی مین وضع ہوئین باقی ایک گھڑی رہی پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلہ کا ہر دو بقدر ایک
گھڑی کے باقی رہے اور گھڑیون کو اوپر برجون کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرو کسی طرح کا شبہہ و واہمہ نہین ہے

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان
طاش ۳½	طاش ۴	طاش ۵	طاش ۶	طاش ۶	طاش ۶
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ

پس سنبلہ کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور تیرہ سے نظر کر کے کواکب خمسہ متحیرہ اور راس
و ذنب اور قمر کے تئین بیچ برجون کے کہ جنمین ہو بیچ زائچہ کے لکھو اور احکام کواکب
اور برج اور خانون اور نظرات کواکب ساتھ مقارنہ و مقابلہ اور تثلیث اور
تسدیس اور تربیع اور اوتاد اور شرف وہبوط و وبال پر اور سعادت اوسی شرط
کا حال معلوم ہوگا اوتاد جمع وتد کی ہے وتد طالع برج چہارے چار کو کہتے ہین جیسا
کہ سنبلہ سے طالع وقت کا ہے قوس کہ برج چوتھا ہے وتد ہوا اور قوس سے برج
حوت وتد ہوا اور حوت سے جوزا وتد ہوا اور جوزا کہ طالع سنبلہ سے وتد ہو
اور جو ایک ستارہ کہ سعد اور نحس بیچ خانہ وتد کے ہو نہایت اوسے بہتر ہو اور ایسے
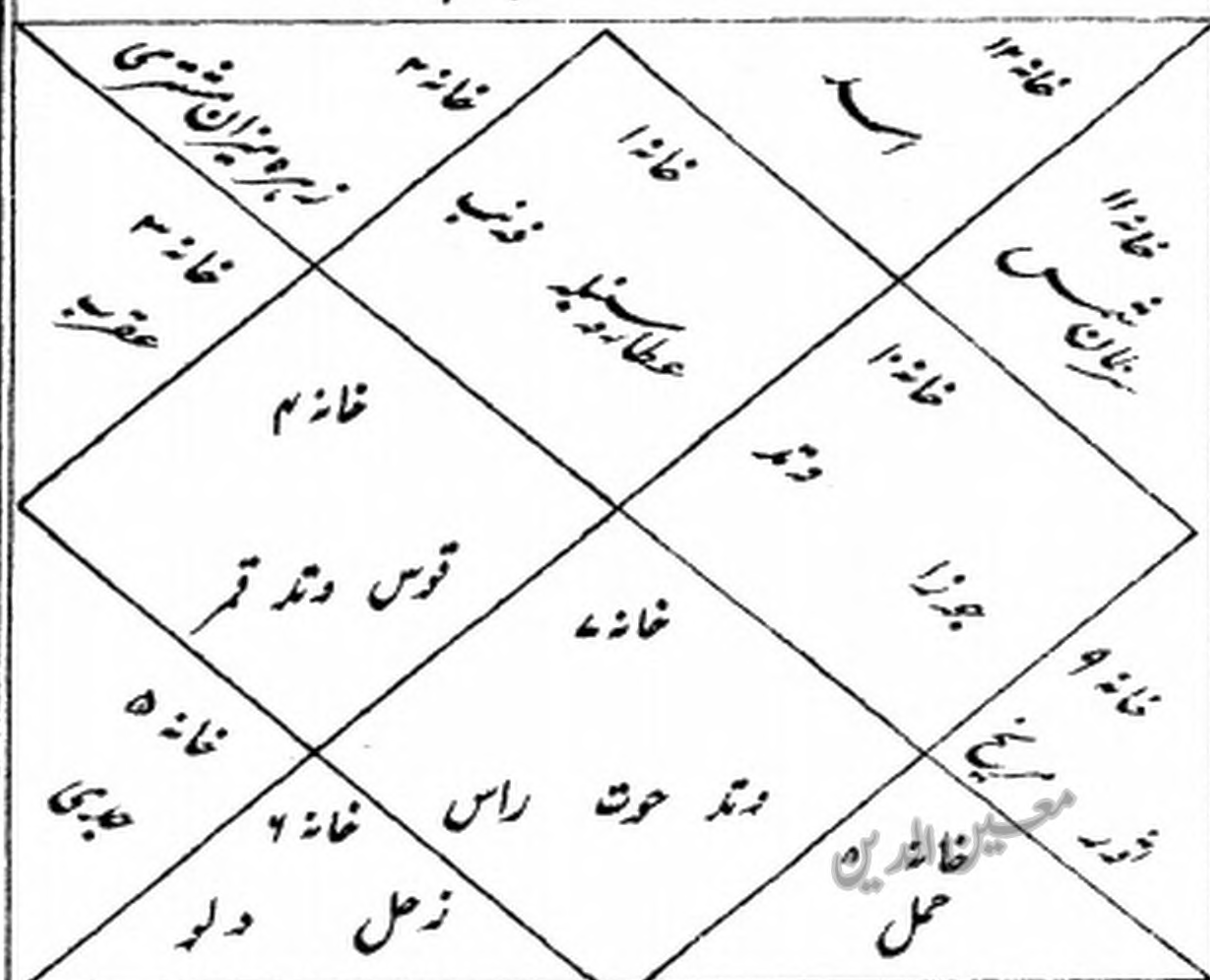
فصل پانچوین بیان منسوبات بارہ خانہ مین اسکا حال بھی سب جانب سے دل یکجا کرکے سمجھو یعنے بارہ خانہ ہین خانہ اول منسوب ہے ساتھ نقش علوی کے یعنے ابتدا کامونکے صحت وسلامتی و فکر وخیال و نطق و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوسرا منسوب ہے ساتھ معاش و مال اور شخص غائب اور معاملہ لین دین پر خانہ تیسرا منسوب ہے ساتھ چلنے دیکھنے اور عزیز و یگانہ اور ہمنشینی اور جدائی اور پانا چیز گم ہوئی کا اور پایداری جنس ہر قسم کی خانہ چہارم منسوب ہے املاک زمین و زراعت اور دفینہ اور درازی عمر صاحب طالع و ثبات اشیا یعنی ہر قسم کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہے ساتھ فرزند و معشوق عیش عشرت خانہ چھٹا منسوب ہے ساتھ بیماری اور قید اور ملامت اور نقصان وغیرہ خانہ ساتوان منسوب ہے رنج و خوشی کے ساتھ اور جھگڑا وغیرہ خانہ آٹھوان منسوب ہے ساتھ مال غائب و میراث و خوف قتل خانہ نوان منسوب ہے ساتھ سفر و علم و تدبیر خانہ دسوان منسوب ہے ساتھ بادشاہت و امارت خانہ گیارھوان منسوب ہے ساتھ

امید و دوستونکے **خانہ بارھوان** منسوب ہے ساتھ دشمنی چوپایہ جانور مثل ہاتھی و گھوڑے وغیرہ

فصل چھٹی بیان منسوبات ستارونمین جاننا چاہیے کہ ستارہ زحل دلالت کرتا ہے
اوپر مکانون اور خرابون اور کوھون یعنے چاہ اور زمین شورستان و دولاب و مملکت ہند و سند اور
اقسام معدنیات شیشہ و حدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختونمین جسکے کہ پھل سخت اور بدبوہ دشت
ہوں اور بدذائقہ اور کانٹھا اور کسیلہ ہو اور جانورونمین شیر وغیرہ غرض خلاصہ یہ ہے کہ اس ستارہ کی نسبت
کی شئے ناقص اور نامرغوب ہوتے ہیں ستارہ **مشتری** دلالت کرتا ہے اوپر مکانون پسندیدہ اور عبادتگاہ
آدمیان اشراف قوم اور ولایت ترکستان و خراسان اور کانونمین قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ یعنے
اناج مین برنج و گندم اور پھلونمین سیب انار وغیرہ غرض وہ چیزین کہ مرغوب دل ہین وہ اس ستارہ مبارک سے
منسوب ہین **ستارہ مریخ** کو مناسبت ہے فسق و فجور اور کانونمین لوہا وغیرہ اور درختونمین مرچ وغیرہ
اور جانورونمین خوک وغیرہ یعنے سور ہے اور آدمیونمین جلاد و ڈاکو وغیرہ **ستارہ آفتاب** سے مناسبت
رکھتا ہے ولایت چین اور کانونمین یاقوت اور سونا یعنے طلا وغیرہ اور درختونمین انگور وغیرہ سے اور ہنر و عقل
و دانائی سے بھی مناسبت ہے اور **ستارہ زہرہ** سے مناسبت ہے ولایت عرب اور عجم اور درختونمین
شمشاد اور حسن و خلق بہجت و شہوت و محبت و کانونمین لوہا وغیرہ **ستارہ ماہتاب** سے مناسبت
ہے بلوری و بلور اور چاندی اور برکت اور زیادتی معاش و رزق وغیرہ **ستارہ عطارد** سے
مراد ہے شہر مکہ اور مدینہ اور کانونمین پارہ و روئی یعنے پنبہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور مین
کبوتر وغیرہ اور سوائے ان باتون کے یہ بھی واضح ہو کہ بارہ برج کو نسبت ہے عنصر سے بعضے آتشی اور
بعضے بادی اور بعضے خاکی اور بعضے آبی اور پھر یہی بارہ برج منسوب ہین بعضے ساتھ مادہ کے اور بعضے
منسوب ہین ساتھ نر کے اور بیس حرف ساتھ آٹھ برج کے منسوب ہین چنانچہ تفصیل اسکی اس نقشہ سے بخوبی معلوم ہوگی

حمل آتشی خانہ مریخ میکھ راس منسوب بروز سہ شنبہ بحروف ال ع	ثور خاکی برکھ راس منسوب بروز جمعہ ستارہ زہرہ مادہ حروف و ب	جوزا بادی متھن راس منسوب بروز چہار شنبہ ستارہ عطارد محبت حروف ک ر ق	سرطان آبی کرک راس منسوب بروز دوشنبہ ستارہ قمر مادہ حروف د ح ھ
اسد آتشی سنگھ راس ستارہ شمس منسوب بروز [illegible]	سنبلہ خاکی کنیا راس ستارہ عطارد منسوب بروز [illegible]	میزان بادی تلا راس ستارہ زہرہ منسوب [illegible]	عقرب آبی برچھک راس ستارہ مریخ منسوب بروز سہ شنبہ

یکشنبہ برحرف میم	چہارشنبہ مادہ حرف ب	بروز جمعہ برحرف ٹ ط	مادہ حروف ع ح و ض ط
قوس آتشی دھن راس	جدی خاکی مکر راس	دلو بادی ہندی کنبھ راس	حوت آبی راس مین ستارہ
ستارہ مشتری منسوب	ستارہ زحل منسوب	ستارہ زحل منسوب بروز	مشتری مادہ منسوب بروز
بروز پنجشنبہ برحرف ف	بروز سہ شنبہ برحرف ح	شنبہ برحرف س ش ص ب	پنجشنبہ حرف م ح

باب تیسرا بیان علم رمل مین جاننا چاہیے کہ عمل رمل سے بھی احکام نیکی و بدی طالع کی خوب دریافت
ہوتی ہے اس علم مین سولہ شکلین واسطے نکالنے حکم نیک اور بدی کے مقرر ہین اور یہ علم معقول منسوب
ہے ساتھ دانیال پیغمبر علیہ السلام کے اسمین چھ فصلین قرار دیگئی ہین فصل پہلی مین بیان پھینکنے رمل کا ہے
پس اگر چاہے کہ مین حکم رمل دریافت کرون تو اوسکو مناسب ہے کہ چار نقطہ لکھے اور وہ چار عنصر
اون نقطونکو سمجھے اور چارون نقطون مین سے اول نقطہ کو آگ سے نسبت اور دوسرے نقطہ کو ہوا سے
نسبت اور تیسرے نقطہ کو پانی سے نسبت ہے اور چوتھے نقطہ کو خاک سے نسبت ہے پس ان چارون
نقطونکو چار سے ضرب دو حاصل ضرب اوسکا سولہ ہوگا اور وہی سولہ شکلین جانو نام اون شکلونکے اپنے اپنے
موقع پر بیان ہونگے۔ دریافت کرنیکا طریقہ سمجھ اوسکے لکھنے کا چار نقطہ لکھنے اور ہر خانہ کے چار سطر
نقطون کی ہون اور ہر سطر کے سولہ نقطون سے زیادہ نہو مگر وقت نقطہ لکھنے کے نقطونکا شمار اپنے دلمین
نکرو بیباک لکھو جسوقت کہ چار خانہ تمام ہون پھر ہر سطر کے دو دو نقطہ طرح کرو اور ہر آخر سطر کے اگر دو
نقطہ ہون تو اوسکو جوڑہ یعنے زوج سمجھو اور اگر ایک رہا ہو اوسکو فرد یعنے اکیلا جانو اور اسی طریقہ سے اونکو پہلا
اور دوسرا جانے اور یہ سمجھے کہ اون چارون خانونمین ایک شکل علیحدہ کہ نقطہ چار شکلین ظاہر ہوا اور
ان چارون شکلونکو امہات جانو اور خط کھینچے ہوئے ان چارون شکلونکے کہ جو امہات سے منسوب ہین طرف خطے
بہت کے ساتھ ترتیب کے لحاظ رہے کہ پہلی کی پہلی تہ ہے اور دوسری کی دوسری پس ان چارون شکلونکو طرف
داہنے یعنی یمین کیطرف ہے اون خط چار شکلون دوسری کی حاصل کرو یعنی شکلین امہات اول سے فرد یا زوج آتشی
ہر چار شکلونکا لو کہ وہ شکل پانچوین ہے بعد اوسکے افراد یا زوج خانہ کی لو کہ وہ شکل آٹھوین ہے اور ان ہر چار شکلونکو
بنات کہتے ہین بعد اوسکے شکل پہلی اور دوسری نیچے ہر دو شکل نوین ہے تیسری چوتھی سے نیچے ہر دو شکل دسوین
اور پانچوین اور چھٹی سے ہر دو شکل گیارھوین ساتوین اور آٹھوین سے نیچے ہر دو شکل بارھوین پیچھے
اور ان ہر چار شکلونکو متولدات کہتے ہین اور بعد اوسکے نوین اور دسوین سے نیچے ہر دو شکل تیرھوین

اور گیارھوین اور بارھوین سے نیچے ہر دو شکل چودھوین کھینچو شکل تیرھوین کو سہم السعادت اور شکل
چودھوین کو سہم الغیب کہتی ہین اور شکل تیرھوین اور چودھوین سے شکل پندرھوین حاصل کرو
اور اوسکے تئین درمیان مین ہر دو کے لکھو اور بعد اوسکے شکل پندرھوین اور شکل طالع ضرب کیے
گئے سے شکل سولہ حاصل کرو اور بیچ پہلوے پندرھوین طرف بائین یعنے بیسار کے لکھو اور شکل
سولھوین لب لباب تمام زائچہ ہو اور اوسکے تئین عاقبت العاقبت کہتے ہین اور ان ہر چہار شکلونکے
تئین زوائدات کہتے ہین اور شکل پندرھوین کے تئین میزان رمل و قاضی رمل کہتے ہین اور بیچ اس خانہ کے
کبھی شکل طاق نہ آنے پاوے ہمیشہ آتشی شکل آوے کہ دو فرد دو زوج ہوون اور اگر کبھی شکل طاق
آوے معلوم کرو کہ بیچ زائچہ کے غلطی ہو گئی اسی سبب سے اسی خانہ کو میزان رمل کہتے ہین اور اشکال
سولہ سے جو کچھ پہلی ہو وہ فرد ہو اور آخر اوسکے زوج اون شکلونکو خارج کہتے ہین اور جو کچھ کہ پہلے
زوج اوسکی زوج ہو اور آخر اوسکے فرد اوسکے تئین داخل کہتے ہین اور جو کچھ پہلے اور آخر فرد ہو اور زوج
درمیان آتشی شکلون کے ہو اوسکو منقلب کہتے ہین لہذا واسطے سمجھنے نادانستہ لوگون کے پہلے
بیچ چار خانہ کے سولہ سطرین نقطون کے کھینچی جاتی ہین اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چہار خانہ سے
چار شکلین نکلین اور اون چار شکل کہ امہات ہین دوسری بارہ شکلین پیدا ہون

خانۂ اول — خانۂ دوسرا

خانۂ سوم — خانۂ چہارم
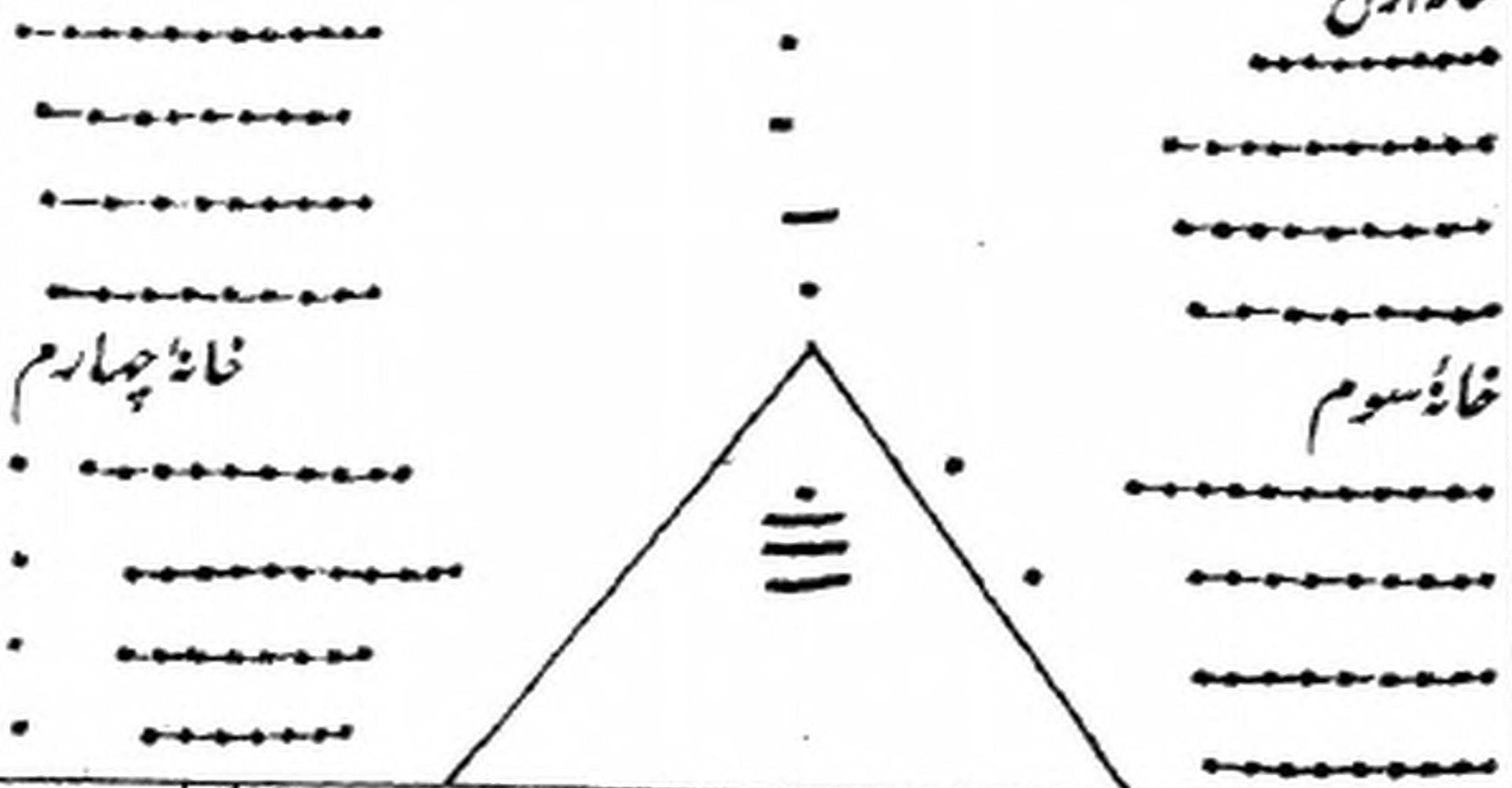
پس یہ چار شکلین امہات ہوون اور طریق یہ ہے کہ اس ہر چہار شکلون کو اور جگہ لکھ کر بارہ
شکلون کے ساتھ ترتیب مذکور یعنے ذکر کیے گئے حاصل کرو

خانۂ اول	خانۂ دوم	خانۂ سوم	خانۂ چہارم
خانۂ پنجم	خانۂ ششم	خانۂ ہفتم	خانۂ ہشتم
خانۂ نہم	خانۂ دہم	خانۂ یازدہم	خانۂ دوازدہم
خانۂ سیزدہم	خانۂ چہاردہم	خانۂ پانزدہم	خانۂ شانزدہم

اور یہ بھی معلوم کرو کہ جو سولہ شکلین ساتھ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئین ہین اوسکو زائچہ کہتے ہین اور اوسکو بہت ہوشیاری اور خاطر جمع ہوکر سمجھنا چاہیے کہ خانہ پہلا زائچہ کا آتشی ہے اور خانہ طالع مراد اوس سے ہے اور خانہ دوم ہوا کا ہے اور خانہ تیسرا پانی کا ہے اور خانہ چوتھا خاک کا ہے اور اسیطرح پانچوان اور چھٹا اور ساتوان و آٹھوان اور یہ بھی خانہ ہاے آتش و باد و آب اور خاک کے ہین علی ہذا القیاس خانہ نوان و دسوان و گیارھوان و بارھوان بھی خانہ آتش و باد و آب و خاک کے ہین اور اسیطرح یہ خانہ تیرھوان اور چودھوان اور پندرھوان اور سولھوان آتش و باد و آب و خاک کے ہین

فصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل مین ہے خوب جی لگاکر جاننا چاہیے کہ نام پہچان صورت اوسکی ایک فرد ہے تین زوج اس شکل پر ہے نام قبض الداخل اوسکی صورت یہ ہے کہ پہلے زوج ہے اور بعد اوسکے فرد اور بعد اوسکے زوج اور بعد اوسکے فرد ہے قبض الخارج ایک ہے اور ایک زوج اور ایک فرد ہے ایک زوج ساتھ اس صورت کے ہے جماعت چار زوج ہین ساتھ اس شکل کے ہے فرح کہ اوسکو سنج بھی کہتے ہین دو فرد ایک زوج و ایک فرد ہے عقلا ایک فرد ہے زوج اور ایک فرد ساتھ اس ہیئت کے ہے انکیس مین زوج ہین اور ایک فرد ساتھ اس شکل کے ہے حمرہ ایک زوج ہے اور ایک فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے ہے بیاض دو زوج ہین اور ایک فرد اور ایک زوج ہے ساتھ اس صورت کے ہے نصرت الخارج دو فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے ہے نقرۃ الداخل دو زوج دو فرد ہین ساتھ اس صورت کے ہے عتبہ الخارج تین فرد اور ایک زوج

ساتھ اس شکل کے ؛ نقی ایک فرد ہے اور ایک زوج دو فرد اس طور پر عند الداخل ایک زوج اور تین
فرد ہین ساتھ اس صورت کے ؛ اجتماع ایک زوج اور دو فرد اور ایک زوج ساتھ اس صورت کے
ہے اور قاعدہ تحریر چار صورت کا اس طور پر ہے ؛ **فصل تیسری بیان منسوبات بارہ**
شکلون مین ؛ لحیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا حوت یعنی مچھلی ہے
اور سعد و مذکر ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر نباتات اور رنگہاے سفید مائل بزردی و سبزی
اور پہاڑ وغیرہ اور مکان مستحکم و انسان قوی رتبہ اشراف سے ؛ قبض الداخل آفتاب سے ساتھ مناسبت
رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر طالبان حق اور معدنیات کے ؛ قبض الخارج ؛ دلالت کرتا ہے اوپر
مردان فاسق اور شریر کے اور شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہے دلالت کرتی ہے اوپر بجلی
اور کوندا اور دریا کے ؛ فرح تعلق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور برج میزان سے اور دلالت کرتا ہے اوپر
چیزون سرد و اور آدمیان حیلہ جو پر ؛ عقلہ زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا جدی ہے
اور دلالت کرتا ہے کم مایہ آدمیون پر اور سب باتین اسمین بری اور زبون ہین ؛ انکیس زحل سے تعلق
رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر آدمیون کمینہ خو اور بد مزاج پر ؛ حمرہ تعلق رکھتا ہے مریخ سے اور اوسکا برج
حمل ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر آدمیان قصاب و رنگ سرخ وغیرہ پر ؛ بیاض تعلق رکھتا ہے اور
قمر سے برج اوسکا سرطان ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر معدنیات اور چیزون سرد مزاج پر ؛ نصرت الخارج
تعلق رکھتا ہے آفتاب سے اور برج اوسکا اسد ہے دلالت کرتا ہے اوپر امراء و سلاطین کے ؛
نصرت الداخل منسوب ہے ساتھ مشتری کے اور دلالت ہے اوپر آدمیان ماہ رو و سیم اندام پر ؛
عتبہ الخارج تعلق رکھتا ہے ساتھ ذنب کے اور دلالت کرتا ہے اوپر نحوست اور شومی کے ؛
نقی تعلق رکھتا ہے مریخ سے اور برج اوسکا عقرب ہے دلالت کرتا ہے اوپر طفلان بالغ حیوانات آبی کے
عتبہ الداخل ؛ تعلق رکھتا ہے زہرہ سے اور دلالت کرتا ہے اوپر چیزون پاکیزہ کے ؛ اجتماع
تعلق رکھتا ہے عطارد سے اور برج اوسکا سنبلہ ہے اور دلالت کرتا ہے اوپر مردان عالمگیر اور صاحب مال
و اہل ادب کے ؛ **فصل چہارم بیچ بیان منسوبات بارہ خانہ کے** سمجھا چاہیے کہ جو
شکل کہ پہلے خانہ رمل مین پڑتی ہے اوسکے تئین طالع کہتے ہین اور وہ شکل متعلق ہے نفس صاحب طالع
سے ابتدا کامون کی اور احوال خیر و شر نفس صاحب طالع اوس شکل سے متعلق ہے خانہ دوم متعلق مال

اور معاش وغیرہ سے خانہ سوم منسوب ہی ساتھ برادران وخویشیان اور رجانا اور آنا نزدیک کے
خانہ چہارم منسوب ہی اور پر ملک اور زراعت وغیرہ کے خانہ پانچوان منسوب ہی ساتھ فرزندان و معشوق
وغیرہ کے خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھ مرض حمل عورت وغیرہ کے خانہ ساتوان منسوب ہی ساتھ نکاح
وشادی کے خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھ خوف وہلاکت وغیرہ کے خانہ نوان منسوب ہی ساتھ علم
اور دین سفر وغیرہ کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھ بادشاہت اور امارت کے خانہ گیارھوان منسوب ہی
ساتھ عشق ومحبت کے خانہ بارھوان منسوب ہی ساتھ دشمنی چارپای مثل گھوڑی اور ہاتھی وغیرہ

فصل پانچوین بیان نکالنے حکم رمل مین جاننا چاہیے کہ اگر سوال کرنا منظور ہو تو نیت
مقصد اپنے کی دلمین کرکے موافق قاعدہ مرقومہ کے سولہ سطر نقطون کی کھینچے چار شکلین حاصل
کرے اور بعد ان چار شکل مین کہ امہات ہین زائچہ کو تمام کرے یا پہلے نظر کرے کہ بیچ خانہ طالع
کہ اول خانہ ہی کون شکل آئی ہی اگر مقصد خروج سے ہو اور شکل خارج ساتھ طالع کے آئی ہو تو دلیل
حصول مقصد جانو کسیطرحکا اسمین شک وشبہ نہین ہی اور اگر مقصد دخول سے ہی اور ساتھ شکل
داخل کے آتا ہی وہ بھی دلیل حصول مقصد ہی سعد باسانی اور نحس بدشواری اور شکل ثابت دلیل توقف
اور شکل منقلب دلیل اوسکی ہی کہ کوئی چیز جو حاصل ہونیوالی ہی بسبب حاصل ہوا اور اگر کوئی چیز حاصل نہو بعد اوسکے
خانہ سوال کو نظر کرو کہ بیچ اوس خانہ کے کون شکل آئی ہی مثلاً اگر سوال خانہ دوم سے کہ خانہ مال کا
ہی ہوا ہو اور اوس خانہ کے شکل داخل آئی ہی اور وہ شکل مناسب مزاج خانہ کے ہو دلیل حصول مقصد
ہو یعنے جو خانہ دوسرا خانہ ہوا ہی پس شکل بھی بادی چاہیے اور اگر شکل آبی ہو یہ بھی خوب ہی
کہ آب اور باد باہم ہین لیکن چاہیے کہ شکل خاکی ہو کہ خاک بیچ خانہ ہوا کے کسیطرح کی قوت اور
طاقت نہین رکھتی اور مسئلہ علیٰ ہذا القیاس بخانہ آتش شکل آبی ہو کہ آب و آتش باہم مخالفت
رکھتے ہین اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہی اور یہ دلیل عدم حصول مقصد کی ہی اور شکلین آتشی
اور بادی اور آبی اور خاکی ساتھ اس تفصیل کے ہین

آتشی و مشرقی | بادی و غربی | آبی و شمالی | خاکی و جنوبی

آٹھ شکلین منسوب ہاین ساتھ [illegible]

اور آٹھ منسوب ساتھ رات کے ہین اور یہ سات شکلین منسوب ہین ساتھ آدمیون کے اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ عورتون کے ہین اور یہ دو شکل مشرح ہین یعنی ساتھ شکل آدمی کی اور ساتھ شکل عورت کی اور ساتھ سعد کے سعد اور نحس کے نحس ہین اور یہ چار شکلین آبادی سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین جنگل اور ویرانہ سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ ندی اور نہر اور دریا کے اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ پہاڑون کے اور یہ سات شکلین نیک اور مبارک ہین اور یہ سات شکلین نحس ہین اور یہ دو شکلین مشرح ہین

اب نظرات کواکب کو جاننا چاہیے یعنے خانہ اول ساتھ خانہ پنجم اور نہم نظر ساتھ تثلیث کے رکھتا ہے اور ساتھ خانہ چوتھے اور دسوین کے نظر تربیع کی ہے اور خانہ تیسرے اور گیارھوین کے نظر تسدیس کی ہے اور ساتھ خانہ ساتوین کے نظر مقابلہ ہے اور ساتھ خانہ چھٹے اور آٹھوین اور بارھوین کے نظر ساقط ہے اور جو شکل کہ بیچ وتد کے ہو قوت مین زیادہ ہو پس خانہ ہای اوتاد آتش اول و پنجم و نہم و خانہ ہای اوتاد ساتھ دوسرے و چھٹے و دسوین و چودھوین اور خانہ ہای اوتاد سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم و خانہ ہای اوتاد خاک چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم پس معلوم ہو کہ اشکال آتشی بخانہای آتشی وتد ہے اور قوت مین زیادہ ہے اور اشکال آتشی بخانہ آتشی ہر مائل وتد اشکال آتشی بخانہای آب زائل وتد یعنے کچھ زور اور طاقت نہین رکھتا ہے اور اشکال آتشی بخانہای خاک وتد الوتد ہے یعنے دو طرح کی قوت رکھتا ہے اور اشکال آبی بخانہای آب وتد ہے و بخانہای خاک مائل وتد و بخانہای خاک زائل و بخانہ باد وتد الوتد ہے اور اشکال خاکی بخانہای خاک وتد ہے و بخانہای آتش مائل وتد و بخانہای باد زائل وتد و بخانہای آب وتد الوتد و حکم وتد وہ ہے کہ بیچ حال اس چیز کے حاصل ہو و مائل وتد بتدبیر سے حاصل ہو اور زائل وتد کسی طور حاصل نہو اور اگر شکل بیچ خانہ وتد الوتد کے ہو وہ باعث مددگاری ہے اور سکے پیدا ہو کہ ساتھ وسیلے اور سکے وہ کام ساتھ انجام کے پہونچین

فصل چھٹی بیان نکالنے ضمیر مین جاننا چاہیے

کہ زائچہ مین نظر کرو اور دیکھو کہ شکل پہلی کہان تکرار کرتی ہے اگر یہہ خانہ دوسرے کے تکرار کی ہو ضمیر
سائل کی منسوبات اوس خانہ سے لو اگر تیسرے یا چوتھے یا پانچوین خانہ بارھوین تک یہہ ہر
خانہ کے تکرار کرے ضمیر منسوبات اوس خانہ کی ہے **قاعدہ دوسرا** یہہ ہے کہ ساتھہ شکل پہلی اور
تیرھوین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھہ ضرب ساتوین اور چودھوین کے ایک شکل حاصل
کرو اور دونون کے تئین ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کرو نسبت وہ شکل شکل اصلی ہر خانہ کی
کہ ہو سوال سائل منسوبات اوس خانہ یا اوس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل نکلی ہوئی لحیان کی ہے
سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہو سوال منسوبات خانہ دوسرے
سے ہے اور اگر قبض الخارج نکلے سوال منسوبات سے خانہ تیسرے سے ہو اور منسوبات
خانہ ما قبل آتشی ہے ذکر کیے گئے ہین اور ترتیب اشکال اصلی خانہ ہای یہہ صورتون شکلون کے
مندرج ہین یعنے ہر شکل کہ یہہ اوس مقام اول کے لکھی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہے اور
جو کچھ کہ بعد اوسکے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرز پر قیاس خانہ آبی کا بھی کیا جائے
قاعدہ تیسرا یعنے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تئین ساتھہ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل
باہر لاؤ اوسکے تئین ساتھہ شکل خانہ کے ضرب کرو اور حاصل ضرب اوسکا جو کہ نکلے یہہ زائچہ کے
نظر کرو یہہ ہر خانہ کے نہو ضمیر منسوبات سے وہ خانہ ہے **قاعدہ چہارم** یعنے سب نقطون
اشکال زائچہ کے تئین ساتھہ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح دو باقی جسقدر رکہ رہے ایک
ایک اوپر خانون کے قسمت کرو ساتھہ جس خانہ کے انتہا ہو ضمیر یہہ اوس خانہ یا یہہ اوس شکل کے
ہو اور ان چار قاعدہ سے قاعدہ دوسرا معتبر زیادہ ہے اور بموجب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر
شکل حاصل کی ہوئی لحیان کی نکلے ضمیر حال اپنی یعنے سعی یہہ کامون کے جانو اور اگر قبض الداخل
نکلے سوال نفع اپنے سے ہو اور اگر قبض الخارج نکلے سوال سفر یا کوئی چیز گم شدہ کا جانو اور اگر
جماعت ہو سوال حول لینے کسی چیز کا ہو اور اگر فرح نکلے سوال سعی اور سفارش کا ہو اور اگر عقلہ
نکلے سوال بیماری اور قید سے ہو اور اگر انکیس نکلے سوال ساتھہ نکاح اور تجارت کے ہو اور اگر حمرہ
نکلے سوال ساتھہ مرگ اور موت و قرض کے ہو اگر بیاض نکلے سوال حول لینے اور بیچنے سے اور
اگر نصرت الخارج نکلے سوال بادشاہت اور امارت کا ہو اور اگر نصرت الداخل ہو سوال نکاح اور

نسبت چارپایہ حیوان سے ہو اور اگر عتبۃ الخارج نکلے سوال چوری و راہ زنی سے ہو اور اگر نقی ہو
تو سوال معشوق اور افسون سے ہو اور اگر عتبۃ الداخل ہو نکاح سے تعلق رکھتا ہی اور اگر اجتماع
ہو سوال طلب کتاب یا تصویر اور نقش وغیرہ سے اور اگر طریق ہو تو سوال اوس چیز سے ہو
جو چوری گئی ہو **باب چوتھا بیان علم جفر مین** یہ علم جفر بھی خوب پاکیزہ علم ہی جامع
عبارت ہی اٹھائیس حرف ابجد کے ہین اور اس علم کے اٹھائیس جزو ہین اور ہر ایک جزو
کے اٹھائیس صفحہ اور بیچ ہر صفحہ کے اٹھائیس خانہ اور بیچ ہر خانہ کے چار حرف لکھے جاتے ہین حرف
پہلا نشان خانہ ہی اور حرف دوسرا دلیل سطر ہی اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہی اور حرف چوتھا
نشان جزو ہی چنانچہ بیچ خانہ پہلے کہ بیچ سطر پہلی صفحہ پہلی سے اور جزو اول ہی چار حرف بشکل الف
لکھے جاتے ہین مثال اوسکی یہ ہی اااا الف نشان خانہ اول کا ہی و الف دوسرا نشان سطر اول کا
ہی اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہی اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہی اور بیچ خانہ دوسرے
ایک حرف ب اور تین الف ہین ساتھ اس صورت کے بااا اسواسطے کہ خانہ دوسرا ہی اور ب حروف
دوسرا ہی اور بیچ خانہ تیسرے کے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے جااا اور اسیطرح
آخر سطر تک کہ خانہ بست و ہشتم ہی ایک غ اور تین الف ساتھ اس صورت کے غااا اور بیچ خانہ
پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہی ابا ا اور بیچ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا
جاتا ہی ببا ا اور بیچ تیسرے اسی سطر مین یہ حرف ب با ا اور آخر اس سطر تک کہ خانہ اٹھائیسواں ہی
ایسے حرف ہون گے غ ب ا ا اور بیچ سطر آخر اس صفحہ کے کہ ایک سطر ہی وہ آٹھوین ہو
اور بیچ خانہ اوسکے کے ایسے حرف اغ ا ا اور بیچ خانہ آخر اسکے کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
سطر اٹھائیس ہی اور صفحہ پہلا اور جزو پہلا ان چار حرف کا ہی غ غ ا ا یعنی غین اول دلیل ہی
اور سطر اٹھائیسوین کے اور غین دوسرا دلیل ہی اور صفحہ اٹھائیسوین کے اور الف پہلا دلیل ہی
اور صفحہ پہلے کے اور الف دوسرا دلیل ہی اور جزو اول کے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اول اور
سطر اول اور خانہ اول مین یہ چار حرف ہین ااغ الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان
سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول غین نشان جزو اٹھائیسواں ہی اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اٹھائیس
اور سطر اٹھائیس اور خانہ اٹھائیس چار غین ہین ساتھ اس صورت کے غ غ غ غ غین اول نشان

خانہ اٹھائیسوان اور غین دوسرا نشان سطر ہی اور غین تیسرا نشان صفحہ اٹھائیسوان اور غین چہارم نشان جزو اٹھائیسوان ہی پس یہہ خانہ پہلے صفحہ کے کتاب مستطاب مین چار الف ہین اور یہہ خانہ آخر کے صفحہ آخر مین چار غین ہین اور تمام احوال خیر و شر تمام تمام چیزون اور تمام مخلوقات سے جو کچھ کہ عالم غیب اور ظاہری مین ہی یہہ ہر آئینہ اس کتاب مستطاب سے معلوم ہو سکتا ہی مثلاً لفظ رفتن کہ بمعنے جانا ہی اس کتاب مین یہہ خانہ تیسرے سطر پہلی اور صفحہ چودھوین اور جزو اول کے مندرج ہی اور لفظ رفتن یہہ خانہ بتیسوین سطر ١٧ صفحہ ٢٣ اور جزو چودھوین کے پایا جاتا ہی اور لفظ عالم کہ عربی ہی خانہ سولہ سطر اول صفحہ بارہ جزو تیرہ مین موجود ہی و لفظ خارج یہہ خانہ تیسرے سطر پہلی صفحہ بیس جزو تیسرے کے ظاہر ہی اور لفظ نولیس خانہ ١٢ سطر ٦ صفحہ دسوین سے پندرہ تک معلوم کر لو نے الجملہ لفظ ما ہو چار حرفی کہ یہہ ہر زبان کے کہ ہو یہہ اس کتاب کے موجود ہی اگر ایک لفظ چار حرفی کہ یہہ کسی زبان کے ہو ضرور اس کتاب مین پاوگے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی زیادہ اوس سے یہہ اس کتاب کے پاوگے لیکن ساتھ شرکت خانہ و سطر و صفحہ و جزو مثلاً چاہے یہہ خانہ تیرھوین اور سطر دسوین صفحہ دوسرے جزو اول لفظ ہے یا یہہ خانہ دوم سطر پانزدہم صفحہ بائیس جزو دوم لفظ النسبتی موجود ہی اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہین مثل اکسیر اعظم و اسم کبیر و جفر کبیر و جفر جامع و عقل فعال و لوح محفوظ حاصل کلام یہ سمجھا چاہیے کہ کوئی شے شئیون سے اور کوئی نام ناموں سے اور کوئی لفظ لفظون سے اور کوئی جنس جنسون سے چاہو کہ اس کتاب سے نہ نکلے اور یہہ خانہ اور سطر اور صفحہ اوسکے ساتھ تعداد منازل قمری اٹھائیس یعنی اٹھائیس کے ہی لہذا مصحف قمری بھی کہتے ہین اور جو اٹھائیس کو یہہ اٹھائیس کے ضرب کرو سات سو چوراسی حاصل ہوے پس کل صفحات اوسکے چارسو چوراسی ہین تا کہ انسان بجمیع علوم حکمت ریاضی سے آگہی رکھے اور انحصار حرف اٹھائیس پر علم جفر ہے دریافت کرنا مراتب اعداد اور کسورات اور ترتیب گوشون اور خانون کی علم ہندسہ حساب سے تعلق رکھتا ہی اور فضائل و برکات اسکے بہت ہین کہانتک بیان کیے جائین لہذا طریق لکھنے صفحات جفر جامع کہ اوپر صفحہ اٹھائیس سطر اور اوپر ہر ایک سطر کے اٹھائیس خانہ اور یہہ ان خانون کے برابر دوس دوس الف سے بہ تک ہین اور طرز نقشہ یہہ ہی

ا۱۱	ب۱۱	ج۱۱	د۱۱	ہ۱۱	و۱۱	ز۱۱	ح۱۱	ط۱۱	ی۱۱
اب۱۱	بب۱۱	جب۱۱	دب۱۱	ہب۱۱	وب۱۱	زب۱۱	حب۱۱	طب۱۱	یب۱۱
اج۱۱	بج۱۱	جج۱۱	دج۱۱	ہج۱۱	وج۱۱	زج۱۱	حج۱۱	طج۱۱	یج۱۱
اد۱۱	بد۱۱	جد۱۱	دد۱۱	ہد۱۱	ود۱۱	زد۱۱	حد۱۱	طد۱۱	ید۱۱
اہ۱۱	بہ۱۱	جہ۱۱	دہ۱۱	ہہ۱۱	وہ۱۱	زہ۱۱	حہ۱۱	طہ۱۱	یہ۱۱
او۱۱	بو۱۱	جو۱۱	دو۱۱	ہو۱۱	وو۱۱	زو۱۱	حو۱۱	طو۱۱	یو۱۱
از۱۱	بز۱۱	جز۱۱	دز۱۱	ہز۱۱	وز۱۱	زز۱۱	حز۱۱	طز۱۱	یز۱۱
اح۱۱	بح۱۱	جح۱۱	دح۱۱	ہح۱۱	وح۱۱	زح۱۱	حح۱۱	طح۱۱	یح۱۱
اط۱۱	بط۱۱	جط۱۱	دط۱۱	ہط۱۱	وط۱۱	زط۱۱	حط۱۱	طط۱۱	یط۱۱
ای۱۱	بی۱۱	جی۱۱	دی۱۱	ہی۱۱	وی۱۱	زی۱۱	حی۱۱	طی۱۱	یی۱۱

باب پانچوان علم کیمیا مین اس علم کو جاننا چاہیے فصل پہلی بیان اصطلاحات و محاورہ و کنایہ کیمیا گروہ

نمین یعنی ارواح مراد زیبق پارہ کو کہتے ہین اور نوشادر و گوگرد یعنی گندھک اور زرنیخ وغیرہ یہ چیزین معدنی یعنے کانی ہین اور آگ کے نہین ٹھہرتی ہین اجساد مراد فلزات سبعہ سات کو کہتے ہین اور فلزات سات قسم کی دھات سے مراد ہے یعنی ذہب جسکو سونا و طلا بولتے ہین وفضہ یعنے چاندی و نقرہ و ارزیز مراد قلعی سے ہے اور سرب سیسہ کو کہتے ہین اور حدید مشہور ہے اور نحاس مراد تانبا سے ہے اور رشم شنگرف کو کہتے ہین اور جسد النفاس مراد جز و رابط سے ہے روابط یعنے ملے کے ہین جوکہ درمیان ارواح اور اجساد کے ارتباط دیوے اور حجر اسود یال سیاہ سر انسان جوان تندرست سے مراد ہے کہ یہ عمل اکسیر کے اکثر کام آتے ہین اصل بارد یعنی ٹھنڈا و مذکر یعنے نیر و قرار یعنے بھاگنے والا مراد زیبق سے ہے اور اصل حار و مؤنث یعنی گرم و مادہ عبارت سے کبریت یعنے گندھک سے ہے قمر واول عبارت فضہ سے ہے اور عطارد عدو عری ترتیا ثانی عبارت شنج سے ہے جسم زہرہ مثال الشمر از نحاس سے ہے شمس بالع مراد ذہب سے ہے مریخ و حاسس مراد حدید سے ہے مشتری و ساد و اسراشارہ از زیبق سے ہے زحل و ساد و سرب یا سرب عقاب عبارت نوشادر سے ہے علم اصفر زرنیخ زرد طلق

عروس گوگرد صرف نمک تلخ گرداسے ہی اسد شورہ کو کہتے ہین تقطیر عبارت اوس سے ہے کہ اجزا کو ساتھ
پانی بیین گھسے اور گھسے ہوے اجزا کو بیچ برتن کے رکھے تا صاف اور لطیف ٹپکے سحق اوسکو
کہتے ہین کہ اجزا بیچ کھرل سنگین کے گھسے جائین تا ریزات اور یکجان ہوجائین تصعید اوسکو کہتے ہین کہ اجزا
کے تئین بیچ ایک برتن کے کرکے اوپر آگ کے رکھے تا جوہر اجزا کا اوڑکر بیچ سطح طرف بالا یعنے سرپوش کے
لپٹین تشویہ اوسکو کہتے ہین کہ اجزا یعنے دوا اون کو بیچ گولہ یا بیچ قدح خواہ پیالہ مین رکھین اور
گولہ خواہ پیالہ کو اوسپر سرپوش کرین سطے سے لب بند کردین تا وہ اجزا آگ سے نرم ہوین تشمیع
اوسکو کہتے ہین کہ دوا اون مرکب کو بیچ اوس حالت کے پہونچین کہ تھوڑی حرارت آگ یا دھوپ سے وہ اجزا
مثل موم اوسطے ہوے کے ہوجائین اور پھروہی اجزا ہوا سرد مین رکھے جائین تو مانند موم کے
منجمد یعنے جم جائین تعفین اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک ظرف مناسب کے ایک جگہ پر
رکھو کہ بدبو اور رسا اندر بیچ اوسکے پیدا ہوا اور کیڑے یعنے کرم اوسمین پڑجائین تب اون اجزا کو
بیچ شیشہ صاف کے رکھکر بیچ زبل یعنے لید گھوڑے کی خواہ جگہ نمناک یعنے تر مین دفن کرو تا حل
پانی کے محلول ہوجاے عقد اوسکو کہتے ہین کہ محلول اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے کرے اور اوپر راکھ
گرم کے گرم کرے تا منعقد یعنے گرہ بندھ جاوے بیچ اس عمل کیمیا کے حل و عقد مقدم ہے ساتھ اس
ترکیب کے اجزا کیمیا کے آگ پر ٹھہر سکتے ہین اور مرتبہ حل و عقد کا سات بار پر انحصار پایا ہے جسوقت
کہ سحق اور تصعید اجزا سے فارغ ہوا اوسوقت نوبت ساتھ حل اور عقد کے پہونچی **فصل دوسری**
بیان صنعت کیمیا مین جاننا چاہیے کہ قسم اکسیر کی دو طور پر ہے یعنے ایک اکسیر معدنیات یعنے
پارہ وغیرہ دوسری اکسیر نباتات یعنی بوٹی وغیرہ کی ہے اور یہ اکسیر معدنیات اور بروجہ قسم کے ہے ایک
اکسیر یعنے ابیض سفید کہ وہ واسطے فلزات کے ہے رکھتی ہے مرتبہ نقصان سے گذر کر مرتبہ نفع پر پہونچتی ہے
یعنے صاف چاندی بن جاتی ہے کسواسطے کہ بیچ ان اجسادہ کے مادہ فضہ کا ساتھ قوت کے موجود ہے مگر
بسبب عارضون کے بہت کثرت رطوبت کہ بیچ معدن کے ساتھ اوسکے لاحق ہے اوس سے اوپر خالص بن پر
نہین پہونچتی ہے پس کوئی چیز ایسی ہو کہ اوس عارضہ کو اجساد اور فلزات سے پاک کرے اور جسوقت
کہ کثافت اور رطوبت دور ہو موضوع بالقوہ مرتبہ کمال خالص پر پہونچیگی اوسوقت چاندی خالص
ہوجاویگی بازار والے اوس چاندی کو فی تولہ معہ روپیہ کو خرید کر لینگے اوسمین کچھ فرق مانند نقرہ

اینٹ سکے نہ ہو کیونکہ حرارت آگ کی مساوی اور برابر یعنے نہ کم نہ زیادہ اینٹونکو پہونچے اینٹین خواہ مخواہ
سرخ رنگ اور مضبوط ہونگی اور جب گرمی آگ کی زیادہ اثر کرے گی پختگی اینٹونمین زیادہ ہوجائیگی
وہ زیادہ مثل حباب اوڑ سکے یعنے تشقّق ہوجائیگا اسمین لحاظ آنچ کا بہت ضرور ہے کیمیاگران نے
واسطے عمل اکسیر اسمین کہ زیبق و زرنیخ و نوشادر و فضہ و ذہب عمل اکسیر احمر زیبق و گوگرد و زرنیخ
بمنزلہ آتش کے ہین و نوشادر مانند باد یعنے ہوا کے ہے اور زیبق مثل پانی کے ہے اور فضہ و ذہب مثل خاک
کے ہے اور زیبق و زرنیخ و نوشادر بمنزلہ ارواح کے ہے اور فضہ و ذہب بمنزلہ اجساد کے ہین اور جو چیز
کہ بیچ حالت ترکیب و امتزاج کے ملاپ بیچ اوسکے داخل کرے وہ بمنزلہ نفس کے ہے اور نفس رابط ہے
درمیان روح و جسد کے پس بنا اکسیر اوپر روح و نفس و جسد کے ہے اور بغیر اس عمل کے عمل کیمیا کا تمام نہین
اسواسطے ان چار چیزون پر عمل اکسیر نے اختصاص پایا پس تدبیر امتزاج اوسکے بھی چار ہین اول تسحیق دوم
تصعید سوم حل چہارم عقد بطریق اس عمل کا پہلے بیان کیا گیا ہے جب قوت کہ یہ عمل ساتھ استعمال طریقہ
لکھے ہوئے کے تمام ہو چار قوتین بیچ اون چار چیزون مرکب کے حاصل ہوئی پہلے قوت سیلان یعنے جلدی کے
ساتھ تھوڑی [illegible] وہ چیز موم کے مانند اوٹے دوسری قوت نفوذ یعنے جاری ہونے کے
جو کہ ہر ایک [illegible] جاوے تو ساتھ قوت اپنی کے بطون اوس شئے مین پہونچ جاوے تیسری قوت
صنع یعنے اجساد [illegible] تلوّن یعنے بدرنگ کے تینون ساتھ رنگ کے اور وزن کے برابر فضہ و ذہب کے
لیے اوسے چوتھی قوت ثبات یعنے اجساد متخلل یعنے ڈھیلا ہٹ کے تینون ساتھ عیار یعنے پوری چاشنی
چاندی اور سونے [illegible] پہونچ کرے ترکیب کیمیا کے استعمال کی [illegible] جیسے اچھے کیمیاگرون سے معلوم
ہوئی مین آمین ہرگز [illegible] نہین ہے امتحان اور تجربہ مین پہونچی ہین بخوبی اکسیر بن جاتی ہے اس تدبیر اور ترکیب
کو دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ اس رسالہ نادرہ مین عجائب و غرائب نسخے عمل اکسیر کیمیا کے ہین اور وہ سب
تمام و کمال صحیح و درست ہین اگر اختلاف واقع ہو تو بھی ہمت کو ہارنا نہ چاہیے باعتبار اسکے کہ سنگ مقناطیس
کو طاقت اور تاثیر اوٹھانے لوہے کی ہے لیکن جبکہ لہسن کی بو مقناطیس مین بوجہ قرب کے لت کر جاتی ہے
تو مقناطیس کی طاقت و تاثیر اوٹھانے لوہے کی زائل ہوجاتی تاوقتیکہ جسم مقناطیس سے زوال بو لہسن کا
نہ ہووے سرکہ تند سے نہ دھوے جب اوسکو سرکہ سے دھو ڈالو گے پھر بدستور مقناطیس مین وہی طاقت و تاثیر اصلی
آجاویگی پس سمجھنا چاہیے کہ جاننے نسخہ کیمیا وغیرہ کے ہین اگر احتیاط و شرطین قائم رہین تو خواہ مخواہ کیمیا

پہنچ جائیگی کسیطرح کا شبہ باقی نرہیگا ترکیب نسخہ یعنی بیس بیس مرغی اچھی تندرست سیاہ رنگ مع چند
نر کہ وہ بھی سیاہ مع ہڈی و گوشت اور پوست کے ہون اون مرغیون کیواسطے ایک دہابلی ٹھاٹ
کی جھنجھری دار بہت چوڑی چکلی تیار کرو تاکہ وہ سب مرغ اوسکے اندر آرام و آسایش کے ساتھ رہین اور جسوقت
اون مرغیون کو دہابلی سے باہر نجانے دو تاکہ وہ مرغیان گلموری اور رم پولس کے مقام پر اپنی چونچ
نہ ڈالین اور دانہ پانی اونکو اوسی دہابلی کے اندر دیا کرو جسوقت کہ وہ مرغی انڈے دین اوسیوقت
اون مرغیون انڈے دہالیون کو علیحدہ جدا ایک اور دہابلی مثل مرقومہ بالا کے آراستہ کرکے رکھو اور جسوقت
اون مرغیون کے انڈون سے بچے نکلین سات روز کامل صبر کرو خبر نہو تاکہ بچے انڈون کے بڑے ہون تب
ان چیزون اور دواؤن کو عطاران نامی گرامی کی دوکان سے بندھوا کر یکجا کرو تفصیل اون اجزائی
یہ ہر گوہر ہائے بہتر یعنی موتی دوازدہ تولہ کبریت اصفر ایک تولہ زرنیخ ورقی ایکتولہ شنجرف سرخ ایکتولہ رانج کرمانی
ایکتولہ زعفران الحدید ایک تولہ سیندور ایکتولہ زعفران نحاس ایکتولہ عقاب محرا ایکتولہ نمک طعام
ایکتولہ ان سب ادویات کے تئین بیچ عرق لیمون کے تر کرکے دو روز سحق کرے تا خشک ہو جسوقت
باریک پسجاوے ساتھ احتیاط کے نگاہ رکھو کہ گرد و غبار اور آلودہ گی اور دوا چیزون سے پناہ اور حفاظت
مین رہے پیس بعد خشک ہونے کے انھین دواؤن مین لو بمقدار اندازہ ایک ماشہ اور چوبیس ماشہ آٹا
گیہون خواہ چنے یعنی نخود کا ہمہ بیچ خون بکری تندرست کے خمیر کرکے اوس آٹے خمیر شدہ کی گولیان چھوٹی
چھوٹی گول گول چکنی بناؤ اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کھلاؤ اسی طریقہ پر جب وہ دوا
تمام ہو جائے یعنی سب دوائی کھا جائین پھر اوس زمانہ مین ایک ماشہ اوسی دوا سے اور تئیس ماشہ آٹا
گیہون کا خواہ چنے کا اور ساتھ دستور پہلے کے خمیر کرکے چند روز اور کھلاؤ بعد تمام ہونے کے پھر ایک
ماشہ دوا ساتھ بائیس ماشہ آٹا گیہون خواہ چنے ساتھ خون گوسپند یعنی بکری کے ممزوج یعنی ملاکر
بدستور طریقہ بچون مرغیون کو کھلاؤ غرض اسیطرح ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹے مین سے کم کرتے جاؤ
تاکہ آٹا ساتھ وزن دوا کے پہونچے اوسوقت ہر روز ایک خرمہرہ یعنی کوڑی بھر دوا سے زیادہ
کرتے جاؤ تا وزن دوا چار ماشہ اور آٹا ایک ماشہ رہجائے جسوقت کہ وزن دوا ساتھ
چار حصے کے زیادہ آٹے سے ہو یعنی چار ماشہ دوا اور ایک ماشہ آٹا رہے اوسوقت مین دو
ماشہ آٹا لو اور دو ماشہ خون بکری اور چار ماشہ دوا اونھین چوزون مرغیون کو کھلاؤ اسی

طریقہ پر کھلایا کرو اور ان چوزون اور بچون مرغیون کو کبھی سہواً بھی کٹھا گھر سے باہر نہ کرنا
تاکہ چوزے اون بچون کی چیزہائے ناپاک و ناخوردنی سے محفوظ رہیں کسواسطے کہ تیار ہونے کیمیا
مین اکثر ایسی ہی باتون کی عدم احتیاط مین ہرج اور نقصان ہو جاتا ہے اس امر کی خوب احتیاط
اور حفاظت رہے غرض انتہا یہ ہے کہ جسوقت کہ وہ بچے اور چوزے مرغیون کے لائق انڈے
نکالنے کے ہوں پس پوست تخم اون مرغیون کا کہ جسکو سفید نکلا انڈے کا کہتے ہین وہ سرخ رنگ سفیدی
در زردی مائل ہو وہ زرد رنگ مائل بسرخی ہون گے اون بیضونکو توڑ ڈالو اور زردی و سفیدی
اوسکے تئین بیچ برتن چینی صاف اور پاک کے رکھو اور تھوڑی حرارت آگ کی دو کہ سب گل جائے
یعنے دہن ہو جائے پس اوسوقت مین نو ہزار مثقال سیماب بیچ برتن حدید کے رکھو اور اوپر آگ کے
نرم کرو اور ایک مثقال اسی دہن مبارک سے اوپر اوسی سیماب کے طرح کرو یعنے اوسپر ڈالو سیماب
مثل شنجرف سرخ کے ہو جائیگا اور قائم النار بھی ہو جائے گا یعنے آگ پر ٹھہر جائیگا پس اوس شنجرف مثقالی
ہزار مثقال سیماب پر یعنے اوسطرح کرو وہ بھی شنگرف ہو جائیگا اور ایسی ہی سات مرتبہ اس طریقہ
اور ترکیب لکھی ہوئی کو عمل مین لاؤ بعد اوسکو ایک مثقال اوسی شنگرف سے ساتوین بار اوپر ہزار مثقال نقرہ کے
طرح کرو تاکہ طلائے خالص کندن سے اچھا ہو جائے اور اگر سیخال یعنے بیٹ اون چوزون کی جمع
کرکے اور ایک مثقال اوسمین سے اوپر سات مثقال ہر ایک جسد یعنے جس دھات پر کہ طرح کروگے
شمس خالص یعنے سونا کسوٹی کا اچھا ہو جائیگا اگر ناقص سونے مین ملجائے تو اچھا بنا دے یہ بیان
کیمیائے معدنیات کا تھا اب بیان کیمیائے نباتات کا ہوتا ہے جاننا چاہیے کہ ایک بوٹی
ہوتی ہے ریگستان مین اوسکو ہندو فقیر لوگ اپنی زبان مین آگی کہتے ہین اور پتے یعنے برگ اوسکے مانند
پتے درخت مدار کے ہوتے ہین مگر درمیان مدار اور اوس بوٹی کے فقط اتنا فرق ہے کہ درخت مدار کی
ڈالیان ہوتی ہین اور دودھ بھی نکلتا ہے اور اس درخت آگی مین نہ ڈالیان ہوتی ہین نہ دودھ
اور پتے اوسکی ڈالی مین نزدیک نزدیک ہوتے ہین اور اوسمین کوئی ڈالی نہین ہوتی فقط یکڈال
درخت ہوتا ہے اگر وہ بوٹی اسکے عمل کرنے والے کے ہاتھ آجائے تو اوسکو بیخ اور جڑ سے کھود لے اور
سایہ مین اوسکو خشک کرے اور کوٹ پیسکر بہت باریک سفوف اوسکا بنا دے اور اوسکو رکھ
چھوڑے وقت ضرورت اور حاجت کے ایک تولہ قلعی کے تئین اوڑالے اور بقدر ایک ماشہ اوس سفوف مین سے

اوپر اوسکے ڈالے قدرت حق اور تاثیر اشیای برحق سے اوسی دم چاندی خالص ہوجائے گی
اسمین کسیطرحکا شک نہین آزمودہ ہی یہ نسخہ بھی خوب ہے نسخہ ایک بوٹی کا نام تیلیا کند ہے
ریگستان مین موسم برسات مین پیدا ہوتی ہی اور فصل گرمی مین تمام خشک اور معدوم ہوجاتی ہی
اور دو ہاتھ درخت اوسکا بلند ہوتا ہی اور پتے یعنے برگ اوسکے شکل پتہ و برگ آم کے ہوتے ہین مگر
اوسکے پتے آم کے پتے سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین اور کسیقدر مائل لمبائی ہوتے ہین اور پھول اوسکا
برنگ زرد ہوتا ہی اور جس مقام پر کہ یہ درخت ہوتا ہی گرد اوسکے کسی قسم کا درخت نہین اوگتا اور
پیدا ہوتا ہی اور اوس درخت مین گرہین مثل درخت زمین قند کے ہوتی ہین اور جسقدر کہ پرانا و
کہنہ سالخوردہ ہوتا ہی بہت بڑھ جاتا ہی اور روز بروز اوسکا پانچ چھہ سیر پختہ کا ہوتا ہی اور بعد اوسکی
گرہ نکالو اوس درخت سے دور کرنا بہت دشوار ہی کیا معنے کہ لوہا جسوقت کہ اوس سے ملا اوسیوقت
ایسا نرم اور ملائم ہوجاتا ہی کہ اوسمین مطلق طاقت بریدگی اور کاٹنے کی نہین رہتی غرض اوسکی
تدبیر کاٹنے کی خدا نے یہ بنائی ہی کہ جو خواہندہ اوسکا ہو سکھیا کہ گرہ جڑ اوسکی مانند زمین قند
کے ہوگی سب نکال لے اور اوسکو رکھہ چھوڑے اور بیچ اور ڈالی اوسکی کے تئین کوٹ کر کے عرق
اوسکا کھینچے اور شیشہ صاف اور پاکیزہ مین باحتیاط نگاہ رکھے اور جسقدر کہ مٹی گرد اوس درخت کے ہو
وہ بھی سب ہر چہار طرف سے لیلے اور اوس مٹی مین سے ایک رتی بھر بھی رائگان نہ دے یعنے مطلق چھوڑ
سب کی سب لیلے خوب چیز ہی کہانتک تعریف اس بوٹی کی مٹی کی کرون اس درخت کے بیخ اور جڑ کی
یہ تاثیر ہی کہ اگر رتی بھر اوٹی ہوئی قلعی مین ڈالے خالص چاندی ہوجاے اور اگر اوسکی مٹی لی
گھریا بنا دے اور بعد خشک ہونے کے بیچ اوسکے قلعی کو رکھے اور آگ آنچ سے اوس تانبی کو سرخ کرے
وہ قلعی صاف چاندی ہوجائے گی اور اگر بیخ عرق پتے اور ڈالی اوسکے گندھک کو ایکدن گھسے
گندھک قائم ہو اور جلنا اوسکا دور ہو اور اگر ایک تولہ اوس گندھک سے پارہ منعقدہ یعنے
گرہ ہوئی کے تئین اوپر دو سو تولہ چاندی گلی ہوئی کے ڈالین تمام راکھہ ہوجائے اور اگر ایک حبہ یعنے
ایک کوڑی بھر اوسی خاکستر نقرہ کو اوپر سولہ تولہ تانبا یا قلعی اوٹی ہوئی کے ڈالو صاف چاندی
خالص بیجرم ہوجائے گی یہ نسخہ بھی آزمودہ ہو باب چھٹا بیان علم لیمیا مین اسکو خوب سمجھ شوق سے
دریافت کیا چاہیے کہ اس علم نادر کا انحصار اوپر حروف کے ہی اور اسمین دو قسم کے حروف ہین

ایک مفردات دوسرے مرکبات فصل پہلی حروف مفردات مین یعنے حرف الف کا یہ دستور ہے
کہ جو شخص کہ بستر خواب پر صبح کے وقت پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف کے تئین اوپر زبان کے
لائے صاحب ثروت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہو اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت مشتری کے
اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے سب طرح کی تاثیر بہتر اور مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و دردگی
یا وضع حمل یعنے وقت پیدا ہونے لڑکے کے حرف الف کے تئین اوپر ناخون اور ہاتھ و پاؤن عورت حاملہ
کے لکھے لڑکا ساتھ آسانی کے پیدا ہو اور جس وقت کہ چاند بیچ وبال اور ہبوط یا نحوست کے
ہو منظر نحس اوپر تختی شیشہ کے دائرہ کھینچے اور بیچ اوس دائرہ کے نام دشمن اور مادر اوسکے کا لکھے
اور ایکسو گیارہ الف اوپر دور دائرہ کے بموجب نقشہ مندرجہ کے لکھ کر بیچ قبر پرانی کسی کے دفن
کرے انشاء اللہ تعالی جلد دشمن دفع ہو جائے نام و نشان باقی نہ رہے - نام دشمن کا اوپر نام مادر کا بیچ لکھے
اور حرف ب کو ایکہزار بار اوپر پوست یعنے چمڑے گیدڑ یا سیار کے اور نام دشمن اور مادر اوسکی
کا لکھے اور اسکو بیچ گھر دشمن کے کسی حکمت سے دفن کرے بخوبی دفع دشمن ہو جائے اور اگر حرف ت
کو نقش تکوینی یعنے مثلث مین وقت طلوع مریخ کے کھینچے اور گوشہ اوس نقش مثلث مین ۵۹ حرف
ت کے لکھے اور شخص مقید نبد حوالہ اوسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اوسکو عزیز اور خویش اپنے
سے بہتر جانین اور جسکا نوکر ہو وہ زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ث کو پانسو نواسی بار اوپر
سیپی یعنے صدف کے نقش کرے غرق یعنے ڈوبنے دریاؤن سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
چونتیس بار اوپر مصری کے لکھے عارضہ قولنج والیکو کھلا دے صاف تندرستی و صحت پاوے اور اگر
عورت نے شہوت مرد کی باندھی ہو حرف جیم کو ہزار و یکبار اوپر تھالی کے لکھ کر دھو کر مرد شہوت
گم شدہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالی پینے کے ساتھی شہوت اوسکی تیز ہو جاوے اور اگر ج کو دو شنبہ
یا جمعہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی نحوست سے ہو آٹھ بار ایک قطار سے بیچ نگینہ عمدہ کے کھدوا دے
اور اوسکی انگوٹھی پہنے تو قوت اور شہوت زیادہ از بشریت ہو اور بیچی باہ کی اسکے روبرو مطلق اصل
حقیقت نہین اور صاحب تپ یعنے مدقوق پہنے تو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
خ کو بارہ ٹھیکرے مٹی پر نقش کرے بیچ پانی جاری نالی اور باغ یا کھیت کسی کے دفن کرے آفت
ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر د کو بیچ خانہ مین بیچ مربع چار در چار کے ساتھ

انداز رفتار اوسکے جسوقت کہ چاند بیچ برج سرطان کے ناظر طرف مشتری کے ہو اوپر کاغذ سفید
کے نقش کرے اور نیچے نگین انگشتری یعنے انگوٹھی کے رکھے خدا تعالیٰ اوسکو ایسی دولت اور
نعمت دے کہ وہ پھر تا بزندگی کم نہو اور یہی حال حرف ذ کا ہے کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے
کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناغہ نہو تو وہ بھی امیر کبیر ہوجائے اور اگر سات سو مرتبہ
پڑھکر شیرینی پر دم کرے جو شخص کہ اوسے کھاوے دوست اور دشمن مین عزیز اور
پیارا رہے اور حرف ر کو بدھ کے روز آخر ماہ مین پانچ بار اوپر پیشانی کے لکھے درد شقیقہ
دور ہوجاوے اور حرف ز کو جسوقت کہ چاند بیچ برج جدی کے ہو اور ستارہ مریخ نیچے زمین کے
ہو چھتیس بار اوپر ورق ہرن یعنے چمڑہ آہو کے لکھے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون دنیاوی
سے محفوظ رہے اور حرف س کو اگر اکیس بار اوپر پتے ڈھاک کے لکھے اور دریا مین چھوڑے
بھاگا ہوا واپس آوے اور ش کو اگر اوپر پرزہ قفل کے لکھے اور اوپر تینتالیس چھوہاری یعنے ہر عدد پر
بیالیس بار لکھکر اوس وقت وہ قفل اور خرما کو تینون بیچ کپڑہ دامن ایسی عورت کے باندہ دے اور اوسکو شارع عام مین
ڈالدے جسوقت کہ کوئی شخص اوس قفل کو کھولے اور اوس خرما کو کھائے نصیب اوس عورت
کا کتخدا کا کھل جاوے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص
کو بیچ وقت چلنے پیادہ پائی کے پڑھے جلد منزل مقصود پر پہونچے اور کسل و ماندگی راہ مین
اوسکو مطلق معلوم نہو اور حرف ض کو آٹھ سو بار اوپر کھانے کے پڑھکر شخص مبتلائے عارضہ
مرگی یعنے صرع والے کو کھلاوے عنایت شافی مطلق سے عارضہ اوسکا دور ہوجائے اور
حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اوسپر دشمن کبھی غلبہ نکرے اور حرف
ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہوجائے اور اگر حرف
ع کو خون کبوتر سے اوپر پتے لیمون یا ترنج کے لکھکر اور اوسکو گلاب خالص مین
دھوکر عارضہ قولنج والے کو کھلاوے اوسکو جلد شفا اور صحت کلی ہوجائے گی اور حرف
غ کو اگر ہزار بار اوپر تیجے ایلوا کے لکھکر بیچ ہبوط مریخ کے بیچ گھر دشمن کے دفن کرے
دشمن آوارہ و مجنون ہوجاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اوپر ٹاٹ کے
لکھکر آگ مین جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے اجازت گھر والون کے بھاگا ہو واپس آوے

اور اگر حرف ق کو ایک روز چالیس بار پڑھے جو مطلب کہ اوسکا دشوار اور مشکل ہو وہ آسان ہو جائے اور حرف ک کو بیچ ساعت زہرہ اور مشتری یا قمر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اور ہر شب کو دو بار پڑھے اور اوپر اپنے دم کرے سب امیر اور وزیر حاکم وقت اوسکی خاطر اور پاس داری کریں اور بیس بار اس طریقہ کو لکھے |||| |||| اور اوپر گردن مرغ سفید کے باندھ کر اور تھوڑا پارہ کان مرغ سفید مین ڈالے بیچ جس مقام اور جگہہ کے شبہہ و گمان دفینہ دولت کا ہو وہاں اوس مرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ اوسی مقام اور جگہہ کے چلتے چلتے پہونچے گا جہان وہ دفینۂ دولت ہے اور جو کچھ بھی اپنی اوس مقام اور جگہہ پر اڑائے گا پس اوس مرغ کے وسیلے سے دفینہ دریافت کر کے کھود ڈالے خواہ مخواہ نکلے گا اور حرف ل کو اکہتر بار اوپر چاقو تیز کے لکھے اور اکہتر بار اوپر سفرجل کے پڑھے اور اوس چھری سے سفرجل کاٹے جو عورت اور خاوند کو کہ جنمین ناموافقت اور دشمنی ہووے درمیان اونکے محبت ہو اور حرف م کو اگر اکیسو پچاس دفعہ ایکبار آنکھ کھول کر اوپر سیب سرخ یا آبی کے لکھے اور آپ کھاوے اور محبوب کو کھلاوے یا محبوب کو سونگھاوے محبوب اپنے اوپر فریفتہ اور عاشق ہو جاوے اور اگر کوئی شخص کسی شخص سے کوئی چیز طلب کرے اور وہ شخص دینے مین انکار کرے تو طالب اوس چیز کا نوے بار پڑھے اور طرف اوس شخص منکر چیز کے دم کرے فوراً دیدے دیر نہ کرے اور حرف ن کو اگر اکیس بار نعل گھوڑے پر جسوقت کہ زہرہ بتسدیس آفتاب کے ہو بنام جسکے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ شخص اپنے اوپر عاشق ہو جاوے اور اگر اوسی حرف نون کو پچاس بار لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی جانور گزندہ مثل سانپ وغیرہ کے اوسکو نہ کاٹے اور نہ ڈسے اور اگر حرف و کو نوے بار بنام کسی شخص کے ورق ہرن پر لکھے کہ جسوقت کہ قمر تحت الشعاع مین ہو اور اوس لکھے ہوئے کو ہوا مین لٹکا دے سو وہ شخص اپنے پاس سے کہیں جدائی قبول نہ کرے اور حرف ہ کو ساتھ قصد دفع دشمن کے خاک قبر پر پڑھے اور وہ خاک بیچ گھر دشمن کے ڈالے جلد دشمن دشمنی سے باز آوے اور اگر حرف ی کو سو بار اوپر حریر سفید کے لکھے اور پاس اپنے رکھے بدگوئی اور جعلی باتون سے محفوظ رہے اور ہر آفت سے پناہ میں رہے مگر اس مقدمہ مین ان حرفون کی تاثیر جیسا کہ بیان کیے گئے بدون ادا

زکوٰۃ نہین ہوتی اور طریق ادای زکوٰۃ کا یہ ہے کہ ہر حرف کے تئین ہر روز بحساب ابجد ساتھ طہارت کے
بیچ خلوت یا صحرا مین جا کر بہت طہارت اور صفائی کے ساتھ پڑھے اور نیاز دیوے جسوقت کہ
اس طریقہ پر زکوٰۃ سے بخوبی فرصت پاوے اوسوقت ان حرفون کے عمل کی تاثیر دیکھے کہ کیا تیر
بہدف ہوتے ہین کوئی عمل کبھی خطا نہ کرے سب درست آوین **فصل دوسری مرکبات مین**
ان حرفون کا دستور یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہو اور اوسکی وجہ سے جان بلب ہو
اوس حالت ڈر مین یہ کہے یعنے **کہیعص حمعسق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی**
العظیم البتہ یقین ہے کہ اسکے پڑھنے کے ساتھہی وہ ڈر و دہشت بھاگ جائے کبھی خواب مین آ کر
اور اگر اس اسم کے تئین اوپر ٹھیکری مٹی کے کہ جو پانی مین نہ چھوئی ہو بنام آدمی بھاگے
ہوئے کے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ خواہ مخواہ پلٹ آوے دیر نہ کرے اور وہ اسم یہ ہے
یا عجیوص اور اسم بھاگے ہوئے کو دوسرے نسخہ سفال پر لکھے اور اگر ان اسمون کو اوپر
انگلیون اور ہتیلی چور کے کہ جسپر گمان دزدی کا ہو ساتھ اس ترتیب کے لکھے یعنے انگشت
ابہام پر انگشت جسکو انگوٹھا کہتے ہین یہ لکھے **طلبلیلخ** اور اونگلی سبابہ انگشت کلمہ کے اوپر یہ شکل
لکھے **ملیخ** اور اوپر اونگلی وسطے یعنے بیچ کی اونگلی پر یہ شکل لکھے **طیر** اور اوپر اونگلی بنصر یعنے چوتھی اونگلی کے
یہ شکل لکھے **صلاطح** اور اوپر اونگلی خنصر یعنے چھنگلیا پر یہ شکل لکھے **طمطے** اور ہتیلی پر یہ لکھے معاذ اللہ
ان اخذ الا من وجدنا متاعنا عندہ انا اذا لظالمون پس اگر اوس شخص نے چیز چرائی ہوگی
انگلیان اوسکی باہم نہ ملین گی پھیلے اور کشادہ رہین گے اور جس شخص پر کہ اشتباہ چوری کا
ہو اوپر کاغذ کے لکھے اور ان نامون یعنے یا فضیح یا ابجع یا فطیح لاحول ولاقوۃ الا باللہ
العلی العظیم اوپر اوس شخص اشتباہی کے پڑھے اور آگ مین جلا دے اور راکھ اوسکی
دست شخص اشتباہی کے ہاتھ پر ملے اگر اوسنے چرایا ہوگا بیچ راکھ ملی ہوئی کے نقش نام اوسکا
دکھائی دیگا اور اس شکل کو لکھ کر ✡ ۱۱۱م III ۱۱۱ ہے سفر مین اپنے پاس رکھے
جلنے اور ڈوبنے اور راہزن آفتون سے حفاظت رہے اگر کسیکا بزرگ خواہ مالک کسی سے
رنجیدہ ہوا ہو اس طلسم کے تئین اگر مرد ہو تو خون کبوتر نر اور اگر عورت ہو تو خون کبوتر مادہ
سے زعفران اور گلاب ملا کر اوپر پتے نارنج کے لکھے ساتھ مثل ارزق وانند و دست کی دھونی

دے اور بیچ کپڑے زرد کے لپیٹ کر اور موم کر کے بیچ گردن خواہ بازو داہنے کے باندھے اور نزدیک اوس بزرگ کے جائے وہ بزرگ اوس سے نہایت بزرگی اور رحمت و محبت کے ساتھ پیش آویگا طلسم یہ ہے ۱۳۲ المام ۱۳۱۱۱ ان ہو معادہ ہی ااسط طہ طبا ہی بالعجل بالعجل مع المحبت فلان بن فلان

باب ساتوان علم سیمیا مین اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف البنیان جملہ عالم کو اپنے قابو مین کر سکتا ہے الا ریاضت و جفاکشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ روز جمعہ وقت رات کے اول ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کر کے بیچ مکان پاک و صاف کے بیٹھے اور ہزار بار سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور اسی طرح بعد از نماز پیشین کے ہزار بار اور بعد نماز عصر کے ہزار بار بعد نماز عشا کے یعنی سونے کے وقت ہزار بار اور آدھی رات یعنی نصف شب کو ہزار بار اور بعد فراغت پڑھنے کے دو رکعت نماز بحضور ی قلب ادا کرے چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کہ سب میزان کل اوسکی پانچ ہزار بار روز ہوگی اور تیسرے روز جمعہ کو پندرہ ہزار اور بعد اوسکے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا حنان انت الذی وسعت کل شئے رحمۃ و علما اور سو بار اس دعا کو پڑھے اللّٰہم انی اسالک ان تسخر لی خدام ہذہ القبور الشریفۃ من لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسوقت پڑھنے اس دعا سے فارغ ہوا اسوقت خود بخود تاثیر پیدا اثر سے اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شق اور شگاف ہو جاوے گی اور فرشتہ اوس دیوار شق ہوئی سے باہر نکل آویگا اول سلام علیک کہیگا اور بعد اوسکے کہیگا کہ ای بندہ صالح میرے تیرے آج رشتہ برادری ہوا اب تمکو لازم ہے کہ گرد افعال ذمیمہ انسانی مثل جھوٹ بولنے اور نگاہ بد بناموس کرنے اور اپنے تئین سب چیز سے برا سمجھنا اور مکر حیلہ و جعل و فریب کو نہ جاننا اور کسی بندہ خدا کا عیب فاش نہ کرنا ان باتون کے اختیار کرنے مین جس چیز کے واسطے کہ تم کہوگے اور جو مقصد کہ خاطر مین لاؤگے وہ ادسیوقت ظاہر ہوگا مگر ہر پنجشنبہ کو قبر مسلمانون کی زیارت کیا کرو اور سورہ اخلاص کو پڑھو غرض وہ فرشتہ یہ کہیگا نام اپنا عبد اللہ بتلائے گا اور کہے گا کہ جسوقت تو سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے گا مین تجھکو ہر ایک بار پڑھنے مین کہ معظمہ میں پہنچاونگا اور پھر آنا فانا مین زیارت کر اکے لے آؤنگا دوسرا فرشتہ آوے گا اور نام اپنا عبد الاحد بتلاوے گا اور یہ کہیگا

کہ جسوقت تو قل ہو اللہ پڑھے گا مین آونگا اور واسطے تیرے روزی حلال خزانہ رحمت سے
لاؤنگا اور راز پر چیزون پوشیدہ کے تجھکو آگاہ اور مطلع کرونگا تیسرا فرشتہ آئیگا اور
نام اپنا عبد الصمد بتلائیگا اور یہ کہیگا کہ جسوقت کہ تو قل ہو اللہ پڑھیگا تیرے تئین
اکسیر و کیمیا بتلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کریگا فوراً میرے وسیلے سے اوسکا انجام
ہو جائیگا غرض جسوقت کہ وہ تینون فرشتے اپنا اپنا حال کہہ کر رخصت ہون اوسوقت
دعوت اونکی لازم ہی مگر وقت دعوت کے جامہ سفید اور پاک پہنو اور روٹی جو کی اور
نمک و دانہ انگور سیاہ اور مغز بادام کھاؤ اور غذا نہ کرو اور ہر صبح کو عود و عنبر اوپر
آگ کے چھوڑو انشاء اللہ تعالے اس طریقۂ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف بحرف ظہور مین
آئیگا اور سب مطلب دلی تمہارے بر آئینگے اسمین کسی نہج کا شک و شبہہ نہین تسخیر یعنے

تابعدار کرنا جانوران درندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان

بلی پیچ جو خواہ موزہ پائے درمیان دو چمڑے کے رکھو اور اوسکو پائون مین
پہنو اور بیچ جنگل و جھاڑی دشوار گذار کے جاؤ تمام جانور درندہ مثل شیر و چیتا وغیرہ
تمہارے مطیع و فرمانبردار ہو جاوینگے اور زبان کوے سیاہ کی اوسی طور پر جوتے مین
رکھو اور اوسکو پہنکر جہان جاؤ سب جانور وحشی اور درندہ تابعدار ہو جاوینگے

باب آٹھوان علم سیمیا مین اس علم نادرہ مین ایسے عملیات ہین کہ جو وہم و گمان انسان
مین نہین آتے یعنے جو موجود نہو اوسکا وجود صاف دکھلائی دے چنانچہ اسکا طریقہ یہ ہے
کہ پتی کا لہو کی لیکر خون اونٹ مین ملاؤ اور روغن کاہو مین اوسکو
بھولو اور اوسکو برتن بارہ مین کرکے سرپوش مضبوط بند کرو اور
نیچے لید گھوڑے مین دفن کرو اور ساتوین دن زبل گھوڑے کی بدلدو
جسوقت کہ اوسمین کیڑے پیدا ہون اور صورت اوسکی ساتھ صورت سانپ کے اور سر اوسکا
مانند سر اونٹ کے ہوگا اور دونون آنکھین اوسکی سیاہ ہونگی اور اوسکے دم بانندھ ہون گے پس چاہیے
کہ تھوڑا خون فصد کا مہیا اور موجود رکھو جسوقت کہ وہ جانور آنکھ کھولے فوراً اوسی خون سے
تھوڑا خون اوسکے آنکھ اور منھ اوس جانور پر ڈالو ایک رات اور ایک دن مین آدھ پاو خون فصد

اونٹ کا اوپر آنکھ و منھ اوسکے پر ڈالو بعد تین رات اور دن کے تھوڑا جگر اونٹ کا آگے اوس جانور کے
ڈالو تازہ جانور گوشت جگر اونٹ کھا جائے چار روز تک اوسکو خوراک اوسی جگر اونٹ کی دیتے رہو
بعد سات روز کے وہ جانور ساتھ شکل مدور ہو جائے گا پس اوسیوقت تھوڑا پیشاب
اونٹ کا اوس جانور پر چھوڑ دو وہ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد تین گھڑی کے چھری
تیز وہ بران کو اوس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رصاص کے ہے رکھو اور ذبح کرو تا خون
اوس جانور کا جوش مین آئے اور بیچ اوس رصاص کے جمع ہو اور وہ خون جو شخص کہ بیچ تلوے پاؤن کے
ملے اور پر دریای موجزن اور عمیق کے اسطرح چلے کہ گویا خشکی پر چل رہا ہے پانی اوسکو کسیطرح نہ غرق
کر سکے تاثیر اوسکی پانی مین یہ ہے اور خشکی مین یہ ہے کہ اگر وہ دوا پاؤن کے تلوے مین لگی ہو تو چلنے مین ایسا
تیز رو ہو جائے کہ تخت سلیمان پیچھے رہجائے اور برسون کی راہ ایک روز مین طے کرے فقرا اون کے
پاس یہ دوا بہت رہتی ہے اور اگر اوسی خون کو تھوڑا اوپر منھ اپنے کے ملے وہ سبکو دیکھے اور اوسکو کوئی
نہ دیکھے اور اوسی خون کو اگر اوپر سر کے ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو فوراً ابر گھر آوے اور مینھ
بکثرت ہو نوع دیگر گدہا کا خون گدھے مین ملاؤ اور بیچ برتن کے رکھ کر نیچے
لید گدہے کی دفن کرو اور ہر روز اوس زمین کو پیشاب گدھے سے تر کرتے رہو تین مہینے تک
اوسکے بعد اوسکو نکالو اور اوسمین سانپ سرخ آدمی کے ڈسنے والے پیدا ہونگے اون سانپونکو
باحتیاط تمام بیچ برتن بڑے شیشہ کے رکھو اور سر اوس شیشہ کا تنگ ہو اور سات دن تک خون
گدھے کا اوس سانپ کو کھلاؤ اور اوسکا منھ سرپوش سے بند کرو اور تین ہفتہ تک مضبوط رہنے دو تا کہ
وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ زیادہ پکڑین اوسکا نام تاج
مرغ سکندر و باز و چھوٹے بڑے آدمیون اوسکو یونانی لوگ اپنی اصطلاح اور محاورہ زبان مین کلموس
کہتے ہین اور اوسکو کھانے کو نہ دو تا کہ قوت اوسکی حرکت اور رنگینی سے باز رہے اور اپنے
تھنون نا کمین بڑی بھاری ٹھنڈی دوا اور ہاتھ مین دستانہ پہن لو اور اوس سانپ کو
دست پناہ سے کھینچو جسوقت کہ وہ سانپ شیشہ سے نکلے اوسکو ایک تغارہ گھڑے مین ڈالو اور فوراً جا تمام
تیز و بران اوپر گردن اوسکی کے چلاؤ مگر اس انداز سے جاتو اوسکی گردن پر چلاؤ کہ گردن اوسکی
کٹنے نپاوے کیونکہ مبادا اسکا اثر کرے اور تڑپے صاحب علم کو آزار پہونچے احتیاط ضرور ہے

جسوقت کہ وہ مرجائے اوسیوقت خون اوسکا رکھ چھوڑو عمل کیمیا کے حق مین اکسیر اعظم ہے اگر تھوڑا
اوسمین سے اوپر تانبے اور ٹین کے ہوئے پر چھوڑو طلائے خالص بنجائے اور سر و گوشت اوسکے
کو بہت احتیاط کے ساتھ رکھو تاثیر سر و گوشت اوسکے کی یہ ہے کہ جسوقت کہ بارش باران
بشدت ہو اوسوقت اوسکے سر کو آسمان کو دکھلا دو اوسیوقت باران تھم رہے ابر غائب
ہوجائے اور بیچ جس لشکر کے کہ وہ سر بارہ ہو وہ لشکر امان مین رہے اور بہنگام مقابلہ دشمن کبھی
پسپا نہو ہمیشہ اوسکی فتح ہوتی رہے اور جو کہ سر اوسکا باندہ اپنے پر باندھی اور بر دریاے قہار کے
دوڑا دو ٹہ ابھری کبھی نہ ڈوبے اور ہوا مین مانند جانوران پرندے کے اوڑے اور نہ آنکھ آدمیونکی پوشیدہ
رہے کوئی اوسکو نہ دیکھے نہ سب دیکھے اور جس بیمار اور رنجور کے بازو مین باندہ دو فوراً تندرست
ہوجائے اور گوشت اوسکا اگر کسیکو کھلا دو وہ اوسیدم مرجائے اسمین کسیطرحکا شک شبہہ نہین ہے
نوعدیگر ہری مسکو کہ خون کبوتر مین ملا دو اور بیچ برتن روغن دار کے کرکے لید گھوڑے مین
دفن کر دو بعد چند روز کے جب کہ وہ سڑ جائے اوسمین ایک صورت پیدا ہوگی کہ منہ اوسکا مشابہ
آدمی کے ہو اور بدن مشابہ بشکل مرغ کے ہو اور وہ جانور زیادہ سات روز سے زندہ نرہیگا
مرجاویگا اوسکے تین مومیائی خالص مین ملاؤ اور بیچ کپڑے کے لپیٹ کر اپنے پاس رکھو چلنے
اور پھرنے سے ہرگز نہ تھکوگے اور منزلون کی زمین لمحہ مین طے کر دوگے اور تمام جانور جان آزار تمسے
ڈرینگے اور تابعداری کرینگے اور ریا نقطہ اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیر غران پر سوار ہو
پھرے اور جس شخص کے پاس کہ یہ چیز ہو اوسکو چالیس روز تک بھوک نہ لگے مفقود
اشتہا ہوجائے مگر طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہوجائے اور اسی جانور کو قبل از موت پیٹ اوسکا
چاک کرکے جو رطوبت اور پانی کہ اوسکے شکم سے نکلے اوسکو اپنے پاس رکھے اور اگر اوسکو کانمین
ڈالے تو کلمات جن سنے اور سمجھے اور زبان حیوانات کی بھی معلوم ہو اسمین شبہہ نہین نوعدیگر
جنگلی چوہے کو بیچ پانی باران خواہ دریائے روان مثل گنگا و جمنا وغیرہ کے غوطہ
دیدیوے جسوقت کہ وہ چوہا مرجائے اوسوقت اوسکو خشک کرکے چہارم وزن چوہے کا
ملا نوشادر ول طوطی ہو یا جسکو مینا کہتے ہین پہاڑی تینون چیزونکو خشک کرکے
کوٹ بسیار رکھو جسوقت کہ تھوڑا اوس مین سے بیچ پانی خواہ شربت کے ملا کے پیوے جو کچھ کہ مشکل باتین سنے گو وہ

سب بادہ ہو جائین گی حافظہ کو قوت بہت ہوگی کوئی بات کبھی نہ بھولوگے نسیان اور سہو بھاگ جائیگا
اور سوائے اسکے جو بات کہ جسکے دل مین ہو اوس سے بخوبی آگاہ ہو جاؤگے لوعدیگر استخوان گدھ
و استخوان سانپ و استخوان آدم ان تینون بمجموع کو چالیس روز تک
نیچے زمین کے دفن کرو بعد اوسکے نکالکر خشک کرو پھر پرانی ہڈی انسان کی ان سب
بمجموع کو کوٹ کر بخوبی سب کو ملاؤ کہ جسمین سب چیزین یک جان و یک تاثیر ہو جائین اور جو
درخت کہ انتہا کا خشک ہو ان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر جلاؤ تو تمام ڈالیان
اوس درخت خشک شدہ کی سبز ہوکر زمین پر جھک آئین گی نسخہ آزمودہ ہے لوعدیگر کسی سیاہ
کوئے کو ایک تغار پانی مین غوطہ دو جسوقت کہ وہ زاغ صدمۂ غوطہ زنی سے مر جائے پھر کتا
سیاہ رنگ کہ ایک بال بھی اوسکا سفید نہو کوٹھڑے مین قید رکھو ایک روز
اور دوسرے روز اوسی کوئے کا گوشت کتے کو کھلاؤ اور جس پانی مین کہ
کوے کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کتے سیاہ رنگ کو پلاؤ اور اگر نہ پیے تو زبردستی پلاؤ تین روز تک
اور چوتھے روز بلی سیاہ کہ اوسمین بھی کوئی بال سفید نہو اوسکو مثل کوے کے اوسی تغار
مین ڈبو دو جب وہ صدمۂ غوطہ سے مر جائے گوشت بلی کا کتے کو کھلاؤ اور وہی
پانی تغار کا کتے کو پلاؤ تو نو روز تک جب تو نو روز گذر جائین اور آنکھین کتے کی منقلب ہون
تو بیج درخت سوسن کی بقدر ماشہ اور آب ان دونون جانورون کا لو اور
اوس کتے مقید کو کھلاؤ فوراً کتا بھونکے گا اور انتہا کا شور مچائیگا اوسوقت ایک دیگ
دہن کشادہ منہہ کی منگواؤ اور اوس کتے مقید کو ہاتھ پاؤن باندھکر اوس دیگ
مین لٹکاؤ اور پانی دیگ مین ڈالکر منہہ دیگ کا بخوبی بند کر کے ایسی آنچ اوس دیگ کو دو
کہ وہ کتا گل جاوے اور ہڈیان اوسکی دیگ مین ڈھیر ہو جائین بعد اسکے دیگ کو
کنارے دریا کے لیجا کر دریا مین اولٹ دو تا ہڈیان بہہ جائین اور تر آوین انکو فوراً نکال کر
علیحدہ رکھو اور جو کچھ جسم کتے مین سے بعد ہڈیون کے آوے اوسکو بھی لیکر ساتھ احتیاط کے
رکھو تاثیر اوسکی یہ ہوگی کہ جسوقت چاہو ہڈی کے تئین ہوا مین لٹکا دو اوسی ساعت پانی برسنے
لگے اور پھر اگر اوسکو چھپا لو تو برسنا پانی کا بند ہو جائے اور نام نشان ابر کا معلوم نہو

نوع دیگر اگر چاہے کوئی بیچ بیچ مجلس کے بو دے فوراً درخت اوسکا سبز ہو جاوے اور برگ و بار
و گل بھی اوسی دم نکل آئین اوسکا طریقہ یہ ہے کہ تخم تر مہندی یا ستہ وانہ منڈی یا تخم
ککڑی بیچ خون آدمی کے جو فصد یا حجامت سے نکلے اوسمین ترکرے اور سات روز دھوپ مین
رکھے تا وہ پختہ ہو جائے بعد اوسکے سات روز سایہ مین خشک کرو اوسکو نمی روئی
مین لپیٹو اور تھوڑی مٹی جو ہل چلنے کے وقت ہل مین رہجاتی ہے اوسکو لاؤ جسوقت کہ تمکو اس
عمل کرنے کی خواہش ہو اوسی مٹی ہل والی مین جو جو تخم چاہو بو دو اور تھوڑا پانی گرم اوسپر ڈالو
اور اوسکو خاک مین چھپاؤ اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی مین ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپاؤ بعد
لمحہ کے درخت سبز مع برگ و بار شاخ و گل نکل آویگا نوع دیگر دل جانور الو بیچ لتہ کے
لپیٹ کر اوپر سینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو کچھ کہ اوس سے
سوال کرو وہ شخص جواب باصواب دیگا عین حالت خواب مین حالانکہ وہ سو رہا ہے مگر اوس نسخہ کی
تاثیر سے جواب دیگا نوع دیگر ایک ہدہد چڑیا کے تئین پنجرہ مین رکھ کر بیس روز تک حب السوس اوسکو
کھلاؤ اور بجائے پانی کے گلاب خالص تحفہ پلاؤ اور بعد بیس روز کے طلسم بنا کر اوپر چاقو کے
لکھو لاؤ جسوقت کہ قمر متصل بطالع صاحب عمل ہو وہ طلسم یہ ہے ۱۰۰۸۱ مل ۱۱ و مع اللہ ار ۱۱ ۱
و ا ابح رہ ۱۱۰۰ مل ۱۹۶ ماطل اعولی لما ار بد وسے اوسیوقت اوسے چھری وچاقو
تیز سے ہدہد کو ذبح کرو اور اسطرح پر اوسکو ذبح کرو کہ ایک قطرہ خون ہدہد اوپر زمین کے نہ گرے
اور دل اوس ہدہد کا نکالکر مع تاج اوسکے تمام پر و پرزہ کو بیچ جگہ حفاظت کے رکھو اور
پیٹ ہدہد سے سب فضلا نکال ڈالو اور اوسکو پکاؤ اور سب کھا جاؤ مگر اسقدر احتیاط
رہے کہ ہڈی اوسکی ٹوٹنے نہ پاوے اور ان تمام ہڈیون کو بیچ برتن پانی بھرے ہوے کے ڈالو
اور ان ہڈیونین سے جو ہڈی کہ پانی پر تیر آوے اوسکے تئین جدا رکھو اور ایک بڑی ہڈی کہ درمیان
پانی کے کھڑی رہے اوسکے تئین علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ بڑی تہ آب پر بیٹھے اوسکو بھی علیحدہ
رکھو اور ہڈیون چھوٹی کو ساتھ دل اور تاج اور پر کے بیچ ایک شیشہ آتشی خواہ کوزہ
گلی مین رکھ کر سر اوسکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور بیچ آگ کے
جلاؤ جسوقت کہ تمام ہڈیان مع پر و دل کے جلکر راکھ ہو جائین احتیاط سے رکھو

تاثیرات تینون ہڈیون کی یہ ہیکہ جو ہڈی کہ اوپر پانی سے تیر آئی تھی مزاج اوسکا آگ سے مناسبت رکھتا ہی تصرف اوس ہڈی کا بیچ آگ کے ہوگا اور نام اوسکا معجون ہی اور خاصیت اوس ہڈی کی یہ ہیکہ آگ کو روشن کرے اوسی ہڈی پر یہ خاتم لکھے اور اس اسم کو کبعلھو شاہنو سینڈ اور بیالیس بار یہی اسم پڑھے اور جو ستارہ کہ اوس ساعت ہو اپنی راس پر اوسکو طلب کرے اور کہے یا معجون حلد علی العیون اور کہے کہ جاتا ہون مین آگ مین پس تمام حاضرین وقت اوسے دیکھیں کہ وہ شخص آگ مین گھس گیا حالانکہ وہ شخص اونھین لوگون کے پاس موجود ہی اور جو ہڈی کہ درمیان پانی کے رہی مزاج اوسکا ہوا کے ساتھ ہی اور تصرف اوسکا بیچ ہوا کے ہی اور نام اوسکا زیتون ہی اور پر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھے اور یہ اسم لو شخطیشا لکھو اور چالیس بار اسکو پڑھو اور صاحب طالع و ساعت سے مدد طلب کرو اور ایک رسی یا ساتھ ایک لکڑی کے اوپر ہوا کے ڈالو اور کہو یا زیتون حد علی العیون اور کہو کہ اب گیا مین یعنے یہ تم اپنے کہنے پر عجب تماشا ہوگا یعنے سب حاضرین مجلس دیکھینگے کہ یہ شخص ہوا کی رسی یا لکڑی پر سوار ہوا اور اڑتا ہی حالانکہ وہ شخص اونھین حاضرین مجلس مین بیٹھا ہی اور وہ ہڈی کہ نیچے پانی کے بیٹھی تھی اوسکی طبیعت رجوع ساتھ خاک کے ہی اور تصرف اوسکا اوپر تمام زمین کے اور نام اوسکا شمعون ہی اور پر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھو اور یہ اسم علیلکطا طشینا لکھو اور بیچ ایک طاش تیل ہو خواہ پانی کا اوسمین رکھو اور پچاس بار اوس اسم کے تئین پڑھو اور صاحب ساعت سے طلب مدد کرو کہو یا شمعون حد علی العیون اور پڑھنا شروع کرو فوراً وہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہو جائیگا اور حقیقت مین وہ طاش غائب نہین ہے وہین رکھا ہی اور جسوقت کہ وہ ہڈی اوس طاش سے نکالو پھر وہ طاش دکھلائی دے اب بیان راکھ و پر اوس ہدہد کا ہوتا ہی یعنے خاصیت اوسکی قلب ماہیت ہی پس حب الخروع و حب الآس و حب لوبیہ و حب الربیع ایک ایک درم اور ہر ایک کو جدا جدا کوٹ کے پیسے کہ مانند سرمہ کے ہو جائے پھر سبکو ملاؤ اور ہموزن اوسی راکھ اور ہڈی سوختہ ہدہد کو بیچ اوسکے ملاؤ اور ساتھ خون نشتر خواہ حجامت کے اوسکو خمیر کرو اور گولی باندھو اور ہر ایک گولی بقدر دانہ مونگ کے ہو اور پھر تھوڑی ہڈی اوسی ہدہد کی بیچ خون آدمی کے اور گلاب

مین حل کرو اوسے یہ طلسم ۱۱ ب ۳۴۲۹۷۶۹ سہ روز اس اسم کے تئین ورد ہمیشہ اسطرح اور ایک کاغذ
کے لکھ اور اسم کے تئین پچاس بار پڑھو اور کسی حاضران مجلس کو طلب کر کے اوس کاغذ کے تئین
بیچ ہاتھ اوسکے کے دو اور ایک اون گولیون مین سے نیچے دامن اوس شخص کے
دھونی دے اور کہو کہ یہ شخص بیچ نگاہ اہل انجمن کے گھوڑا یا بیل خواہ اونٹ ہو جائے وہ شخص
بہ قدرت اس طلسم کے ویسا ہی ہو جاویگا اور جسوقت کہ اوس شخص کے ہاتھ سے وہ کاغذ کی
گولی اور وہ دھوان دور ہو جائے گا پھر وہ شخص بدستور اپنی شکل اور صورت اصلی پر
ہو جائے گا اسمین کسی نہج کا فرق نہین اس طلسم مجرب پر عمل کرنے سے سب چیزین محال امر مستجاب
کی وقوع مین آتی ہین **باب نوان بیان علم ریمیا مین** اس عمل مین عجائب و غرائب تماشے
اور شعبدات و نیرنجات وقوع مین آتے ہین ایسے ایسے نسخے مجرب ہین کہ اونکی تعریف نہین ہو سکتی چنانچہ
ایک نسخہ یہ ہے نسخہ برادۂ سفید روی اور روئی پرانی سندرس لیکر بتی اوسکی
بناوے مگر وہ برادۂ سفید روی تمام بتی پرانی لپیٹا دے کسی جگہ روئی مین لپیٹنے سے خالی نہ رہے
بعد اوسکے اوس فتیلہ کو چراغ کورے مین روغن لا دے پھر اوس چراغ نئے کے ڈالکر روشن
کرے پس جو شخص کہ بیچ روشنی اوس چراغ کے بیٹھے گا رنگ منھ اوسکے کا زرد اور ہاتھ اسکے سیاہ
دکھلائی دین گے **نوع دیگر** جنگلی کوے کوا کی گردن پر زنگار چھڑک کے اور بیچ کپڑے پر
سندرس کے لپیٹ کر اوسکی بتی بناوے اور بیچ فانوس سبز کے
رکھ کر ساتھ روغن تل کے اوس چراغ کو روشن کرے ایسا
دکھلائی دیگا کہ اوس مقام پر مرغان رنگ برنگ اوڑ رہے ہین **نوع دیگر** چھچھوندر
سور اور چربی بھیڑیا کہ ہر ایک کے تئین جدا جدا بیچ دو چراغ کے کر کے اور فتیلہ روئی کا بنا کر بیچ دونون
چراغون کے رکھے اور دونون چراغون کو روشن کرے اون دونون چراغونکو سوا بالشت کی اونچائی پر
رکھے اور اون شعلۂ چراغ کے آپسمین لپٹین گے اور یہی حال پیہ زہرہ خرگوش کا بھی ہے جیسا کہ اس سے
دکھلائی دے ویسا ہی پیہ بکری و خرگوش سے دکھلائی دے **نوع دیگر** کان کا میل کتے
دگوہ بھیڑیئے اور کتے کا اور پیہ گرگ خر تر کتان مین ملا کر
بتی اوسکی بناوے اور بیچ چراغ کورے کے رکھے اور بیچ ... روشن کرے

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کتے کے معلوم ہونگے جبتک وہ آدمی ہین
فقط اعجاز نسخہ یہ ہے نوعدیگر خون خرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کوری
کے ڈالے اور بتی روئی سرخ کی بیچ اوسکے رکھے سب در و دیوار ین اوس مکان کی سرخ
معلوم ہونگی جہانتک نگاہ اوس مکان مین کام کرے نوعدیگر
چربی کچھوے کی دریا مین ملا کر خرقہ کتان کی بتی بنا دے اوسکو چراغ نئے
مین ساتھ روغن زیبق کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے بیٹھے ہین
اور سیر دریا و نظارہ کی کر رہے ہین حالانکہ وہ دریا نہین مکان ہے نوعدیگر نیل گھس کر بیچ
کپڑے نئے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کورے کے ساتھ روغن بیدانجیر کے روشن
کرے اوسکی روشنی مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سب آدمی سبز رنگ ہوگئے نوعدیگر
شیشہ صاف مین تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اوسمین ڈالو اور بیچ گھر اندھیارے
کے رکھو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آگ درمیان شیشے کے رکھی ہے نوعدیگر گندھک کے تئین ساتھ
نفط سفید کے ملاؤ اور اوپر تختہ خواہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہون خواہ تصویر
جو دل چاہے اور کنارے سے آگ اون خطوں مین لگا دو وہ سب خط کھینچے ہوے
مانند آگ کے روشن ہو جاوینگے نوعدیگر جس جانور کی کہ صورت چاہو مٹی کی بناؤ اور
اوس تصویر کی گلی مین پولا پن رکھو ٹھوس نہو اور اوسی تصویر کے پیٹ مین ایک چھید کر دو اور
اوسکی ناک مین بھی سوراخ کر دو کہ اندر تک خبر لے اور ایک مینڈک اوس سوراخ سے اوسکے
شکم مین پہونچاؤ اور سوراخ شکم کے تئین مضبوط بند کر دو اور گندھک کے تئین آگ پر چھوڑ دو
اور اوس تصویر کی گلی کے ناک مین گندھک کا دھوان پہونچاؤ جسوقت کہ دھوان اوس مینڈک کو
اثر کریگا اوسوقت وہ عجب آواز کریگا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ گلی تصویر آواز
کر رہی ہے نوعدیگر بیضۂ مرغیان یا کبوتران کے تئین کہ تازہ ہون چند روز سرکہ تیز و تند مین
تر کرو تا پوست انڈون کا نرم ہو جائے اور جسوقت کہ اسقدر نرم ہون کہ اندیشہ ٹوٹنے
کا نہ ہے اوسوقت اون انڈون کو شیشہ تنگ دہن مین ڈالو اور پانی سرد اوپر چھوڑ دو
تا کہ بحالت اصلی سخت ہو جاویں اوسوقت آدمیون کو دکھلاؤ دیکھنے والے حیرت مین

ہون گے کہ الٰہی یہ بیضہ اس تنگ دہن شیشہ مین کیونکر اندر جا پہونچا لو عدیگر تھوڑا النہ سا اور
وعقر قرحا گھس کر بیچ منہہ اپنے کے رکھے اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرے بعد اوسکے انگارا آگ
سوزان کا بیچ منہہ کے رکھے ہرگز منہہ اوسکا نہ جلے گا گویا اوس نے تفلی برف منہہ مین رکھ لی
لو عدیگر افیون و کتیرا اور پھٹکری و نمک طعام و پوست تخم مرغ اور زریق کھرل مین گھسکر
ہاتھہ مین ملے اور آتش سوزان اوپر ہاتھہ کے اوٹھا لے ہاتھہ اوسکا نہ جلے اور جو اگر
بیچ تلوے پاؤن کے ملے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ چلے تو بھی پاؤن اوسکے کا نہ جلے
اور گل سرخ و سراج و خطمی و شراب و کافور سرکہ ان سبکو ملا کر اوپر ہاتھہ کے ملے اور
ہاتھہ آگ مین ڈال دے ہاتھہ نہ جلے لو عدیگر طلق محلول ساتھہ پارہ
کے ملا کر ساتھہ سفیدہ تخم مرغ و لعاب خطمی اوپر بدن ننگے کے ملوا کر تنور سوزان کے
بیچ گرمی آگ اوسکو مطلق نہ معلوم ہو گویا ٹھنڈا برف مین بیٹھے ہین لو عدیگر اگر
تھوڑا زیدہ انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر کپڑ چھان کرکے سرکہ ملا دے اور
اوپر جسم کے ملے اور درمیان آگ مشتعل کے بیٹھے ہرگز نہ جلے وہ آگ مثل پانی کے
معلوم ہو لو عدیگر اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ لتہ کے لپیٹ کر تھوڑا
پانی اوپر اوسکے گرا دے بعد لمحہ کے وہ لتہ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والے کو تعجب
ہو کرامات سمجھیں لو عدیگر ایک غندق خواہ بیضہ مرغ مغز اوسکے کو خالی کرکے تھوڑا پارہ
بیچ اوسکے ڈالے اور اوس سوراخ بیضہ کو خوب بند کرے اوسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے
اوسیوقت ہوا مین اوڑنے لگے گا لو عدیگر بیچ پانی شیر گرم کے تھوڑا سا لشیم ماہی گھسکر ڈالے
فوراً وہ پانی مثل برف کے بندھ جائیگا جیسا کہ قفلیوں مین جمایا جاتا ہے لو عدیگر تھوڑا کتیرا
سفید خوب باریک گھسے اور ہموزن اوسکے مصری سفید اوسمین ملا دے اور تھوڑا زعفران
گھس کر بیچ اوس اجزای خشک گھسے ہوے کے ملا دے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیالہ بھرا ہوا پانی کا لا دے اور پوشیدہ نگاہ حاضران سے
اون اجزا اون کو گھس کر بیچ اوس پیالے پانی کے لپیٹ ڈالے اور خوب ملا دے اور سر پوش
بند کرکے ایک ساعت رکھے اور بجھ موٹے لبوں کو جنبش دے تاکہ اہل مجلس جانین کوئی

اسم پڑھ رہا ہے بعد ایک ساعت [illegible] نکالے وہ کتیرا گھسا ہوا مخلوط
پانی کا مانند فالودہ کے جم جائیگا اہل مجلس کو کھلاوے لذیذ ہوگا اور حاضران
مجلس حیران ہوجائینگے کہ بوجہ تاثیر اسماء علوی کے پانی کا فالودہ عدیگر ایک حب شیطرج
ہندی نیچے زبان کے رکھے اور پیالہ پانی مین مخفی و پوشیدہ نظر سے لعاب دہن
ڈالے تمام پانی اوس پیالے کا سرخ ہوجائیگا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع انڈے مین
سوراخ کرکے تمام مغز اوسکا نکال ڈالے اور اوس انڈے کو پانی شبنم سے تر
سوراخ خوب بند کرکے آفتاب مین رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بیچ اوسکے اثر کرے
انڈون کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ انڈے خود بخود اوڑنے لگین گے دیکھنے والے کو تعجب
نوع دیگر ایک کاغذ کے تئین پانی شبنم مین تر کرکے دھوپ مین رکھے اور ایک ساعت
توقف کرے وہ کاغذ خود بخود ہوا مین اوڑنے لگے گا مثل پتنگ اور کنکوے کے نوع
اگر ایک مرغ موم کا بناؤ اور اوسکے پیٹ مین پانی شبنم کا بھرو اور آفتاب کے روبرو رکھو
بعد چند لمحہ کے وہ مرغ اوڑنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع دیگر جو بیضہ کہ گرم ہو
بیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہو اوپر اوسکے لکھو اور چند بار اوسی لکھے پر لکھو اور
ساعت توقف کرو تا پانی تحریر کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جو اوپر
بیضہ کے لکھے تھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کیونکر لکھا گیا نوع
اگر پتھر کے تئین تھوڑا گرم کرکے موم سے کوئی چیز بیچ اوسکے لکھو اور اوس قطعہ سنگ کو
تئین ایک لحظہ بیچ سرکہ تند و تیز کے ڈالو اور اوسکو باہر لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوسکے
لکھا تھا وہی ظاہر ہوگا نوع دیگر اگر روغن ماہی کے تئین تین روز روبروے آفتاب کے
رکھو بعد اوسکے جو کچھ کہ اوس روغن سے لکھو رنگ اوسکا زرد ہوگا اور پائدار ہو نوع دیگر
اگر خردل و خرما کے تئین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی بیچ اوسکے گراؤ اور اوس سے جو کچھ کہ لکھو سرخ
رنگ معلوم ہو نوع دیگر ساتھ پانی زاج کے اور مازو کو چند ساعت بیچ پانی کے تر
رکھ کر لکھو وہ حرف سبز رنگ معلوم ہونگے نوع دیگر اگر [illegible] تھوڑا نوشادر ملا کر
اوس کاغذ سفید پر لکھو اور بیچ گرمی آگ کے خشک کرو حرف اوسکے سیاہ ظاہر ہونگے اور

پائدار رہیں گے نوعدیگر اگر ساتھ پانی پیاز کے لکھو اور آگ سے گرم کرو حرف اوسکے سرخ دکھلائی
دینگے اور ساتھ دودھ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے رکھو زرد دکھلائی دے اور اگر چربی
شیر اور زہرہ سگ سیاہ و زہرہ سانپ ان سب کو باہم ملا کر اوپر ایک کاغذ کے لکھو بیچ روشنی
دن کے کچھ معلوم نہو اور رات کو اندھیرے میں صاف روشن حرف بحرف معلوم ہو نوعدیگر
بورہ سرخ و سیاہی ساتھ روغن کنجد کے خوب گھس لے اور اوس سیاہی سے اوپر سطح پانی کے
لکھے بخوبی پڑھ لے نوعدیگر اگر زاک سفید کے تیئں ساتھ قلیات و سرکہ کے سحق کرے اور بعد
خشک ہونے کے سرکہ ملاوے اور اوپر لکھے ہوئے کے کھینچے سب حرف اوڑ جائیں کاغذ سادہ
اور صاف دکھلائی دے اور اگر نوسادر و سہاگہ و سمہ الفار مساوی الوزن بیچ پانی کے گھسکر
اوپر حرف لکھے ہوئے کے ڈالو اور روبروی آفتاب کے رکھو صاف حرف اوڑ جائیں گے کاغذ سفید
ہو جائیگا نوعدیگر مرکی نہ زرنیخ کے تیئں باریک گھسکر ساتھ خمیر کے ملاوے جو مرغ کہ اوسے کھاوے
بیہوش ہو جاوے اگر اوس مرغ بیہوش کے تیئں بیچ پانی سرد کے دھووے مرغ ہوش میں آجاوے
یہ نسخہ مرغباز کے واسطے اکسیر اعظم ہے نوعدیگر برگ عنب الثعلب کو کوٹ اور چھانکر بیچ خون
خرگوش کے ملاوے اور اوسکی گولی بناوے اور اوسمیں ڈورا سوت کا باندھکر بیچ پانی کے
چھوڑے ہزاروں مچھلیاں گرد اوس گولی کے جمع ہوں جال ڈال کر سہل میں بکام خود
گرفتار کرے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہے نوعدیگر اگر سنگ مقناطیس کے تیئں چند روز
بیچ عرق لسن تازہ کے رکھے جاذبہ مقناطیس کا بالکل زائل ہو جاوے اور پھر اوسی مقناطیس
کو جو بنک تھہ کو سرکہ میں تر کرو بحالت اصلی اپنے کے ہو جاوے اور لوہے کو بخوبی اوٹھالے
نوعدیگر اگر پھاک ہائے پیاز بیچ چراغ کے ڈالے پروانہ گرد چراغ
ہرگز نہ آئیں نوعدیگر چونہ اور زرنیخ و مردار سنگ و سنا و حنا و گل خیری جملہ مساوی الوزن کوٹے
اور چھان کر بیچ طاش لبریز پانی کے ڈالو اور ایک رات کو اوسے رکھے بعد اوسکے صاف کرکے
اوپر جلد حیوان کے کہ جو سفید رنگ ہو ملے تمام بال اور جلد اوس حیوان کے سیاہ ہو جائیں
اور اگر جا بجا بیچ جلد اوسکی کے ملے ابلق ہو جاوے گلکاری بنا لے صناع ہو نوعدیگر شب تابی
دو کافور باہم ملا کر بیچ پانی کے گھس لے اور پر کاغذ کے ملے اور اوس کاغذ کو آگ پر چڑھاوے اوس کاغذ

مین بخوبی حلوا ہی تر بکالے کاغذ ہرگز نہ جلے گا تو عدیگر اگر شیطرج ہندی و علک انگوزہ کے
تینون گھس کر وہ رسیان گل کے چھٹر کے جو شخص کہ سوتے نگھے اوسی وقت اوسکو چھینک آوے اور رگو نہ
بھی زیادہ صادر ہو اور نزلہ جسم سے نکل جاوے تو عدیگر اگر تھوڑی خاک
کہ جہان گدھا لوٹا ہو وہ نیچے دستر خوان کے رکھے کھانے والے اس شدت سے ہنسین اور قہقہہ مارین
کہ کھانا چھوٹ جاوے ہنسی اور قہقہہ ہرگز بند نہو گویا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا تو عدیگر
اسیطرح بکھی کے پاؤن مین بال آدمی کا باندھین اور اوسکو نیچے دستر خوان کے رکھین اہل
دستر خوان ایسا پیٹ بھر کر ہنسین کہ کھانے سے پیٹ بھر جاوے ایک لقمہ نہ کھاوین ممسک میزبان
کے واسطے یہ نسخہ چورن ہے تو عدیگر اگر دندان آدمی مردہ و زبان طائر ہدہد سرہانے کسی شخص کے
رکھے ہرگز خواب سے بیدار نہو تو عدیگر اگر پوست انار کو تین روز رات اور دن بیچ پانی کے
ترکرے اوسکو چار طرف کھیت دہقان کسی قسم کا ہو ڈال دیوے اوسے ہر چند سینچے تری نہ آوے
تو عدیگر نوسادر اور نیلا تھوتھا مساوی الوزن بعرق نعناع خواہ عرق لیموے کاغذی
مین گھسکر اوپر کاغذ خواہ شمشیر یا ہر چہ قسم آہن کے ہو موم اوٹا کر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
بعد لکھنے کے اوپر اوسکے یہ گھسی ہوئی کو اوپر اوس لکھے ہوئے موم کے لگاوے اور اوسکو روبرو
آفتاب کے رکھو تا خشک ہو بعد تخط کے اوسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہون گے اوپر صفحہ
آہن کے صاف روشن معلوم ہون گے اور پائدار رہین گے تو عدیگر اگر کسی کو بچھو نے ڈنک
مارا ہو تھوڑا نوسادر چونہ مین گھسکر سنگھاوے جسوقت کہ بوے تند نوسادر کی بیچ دماغ
مردم نیش خوردہ کے پہونچے گی فوراً زہر نیش بچھو دور ہو جاوے گا تو عدیگر اگر کسیکو کالے
سانپ نے کہ جسکا منتر نہو ڈسا ہو اوسیدم بمقدار ایک گھنگچی کے نیلا تھوتھا باریک گھس کر
بدماغ سانپ کاٹے ہوے کے پہونچا دو اوسیدم وہ شخص ڈسا ہوا ہوش مین آجاوے گا مرنے سے
بچ جائیگا بشرطیکہ عرصہ دراز طول نہ کھینچا ہو برمحل یہ دوا پہونچے تو قدرت حق اور تاثیر
اشیا کے بدولت وہ شخص زندہ ہو جاوے باب دسوان علم قیافہ مین اس علم کو عقلمند
فراست کہتے ہین لغو یہ سمجھو سب سے پہلے علامات کو جاننا چاہیے کہ جس شخص کا سر بڑا اور گول
اور پیشانی بڑا اور [illegible] ہو مین بال سیاہ بہت گنجان ہوون اوس شخص مین چار فضیلتین یعنی حکمت

وعدالت وشجاعت اور سخاوت ضرور ہونگی انتہا کا مرد معقول ہر دل عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر چھوٹا اور جو مغز اپریشان بالونکا ہوگا وہ شخص اوسیقدر زبون اور نالائق ہوگا جیسا کہ تعریف کیا گیا بڑا سر ہی مشہور ہے سر بڑا سردار کا اور پاؤن بڑا گنوار کا **علامات پیشانی** جس شخص کی پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام تعلّی یعنے باتین وزن کی جھوٹی بے فائدہ بکے اور مغرور بھی ہو اور جس شخص کی متوسط اور بلندی اور چوڑائی اوسکی مین چین اور شکن ہون اوس شخص مین سب باتین اچھی پائی جائینگی اوسمین صدق وصفا مروت ووفا اور عقل وتدبیر خوب ہوگی اور جسکی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کمبخت بے ایمان وبیحیا ہوگا اور جس شخص کے شکن درمیان دونون ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ مغلوب الغضب رہے رنج وغم اوسکا پیچھا نچھوڑے اور چین پیشانی کے بارے مین ایسا بھی لکھا ہے کہ جے شکن پیشانی پر ہون اوتنی ہی دہائی عمر کی جانو یعنے چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ رہیگا اور اگر دس شکن ہون جانو سو سال زندہ رہیگا **علامت ابرو** بھوین بہت چوڑی اور بڑی ٹیڑھی بشکل کمان اور گنجان بالون کے نشان غرور وخود پسندی کا ہے ابرو پیوستہ یعنے دونون گوشے بھوون کے ملے ہوے ہون وہ شخص اچھا ہوگا اوسمین الفت اور محبت بہت ہوگی اور طبیعت راغب عشرت رہے گی اور ابرو متوسط یعنے بغرض وطول وسیاہی وکجی برابر ہون اوسکا کیا پوچھنا وہ شخص فہم اور دین پروری اور لطافت طبع مین یکتا ہوگا اور سرا ابرو کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل فیلسوفی اور جعلسازی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلند ہو دلیل غرور اور احمقی کی ہے اور اگر بال ابرو کے دراز ہین تو وہ شخص سچا اور تند خو ہوگا **علامات چشم** چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے اور آنکھ متوسط یعنے میانہ چشم نشان وفا وحیا اور جو آنکھ حدقہ چشم یعنے گڑھون مین دھنسی ہوئی ہے وہ شخص خبیث ہوگا اور جو چشم کہ برجستہ وبلند ہوگی وہ دلیل بیحیائی کی ہے اور پلکین جلد جلد جسکی چلین وہ شخص حیلہ جو ہوگا سرخی آنکھ کلان کی بے شبہہ دلیل درازی عمر اور شجاعت ہے چشم ازرق یعنے کنجی انتہا کی بری اور زبون ہے اور آنکھ کبود اور چھوٹی دلیل زنان شہوت پرستی سے واسطے بدبختی ہے اور چشم گول نشان نحوست اور افلاس کا ہے اور نگاہ مائل بدرازی علامت

نیکبختی اور مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادتوں اچھی کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہ کا ہے **علامات گوش** کان بڑا اور مناسب نشان خوبی و قوت حافظہ اور طول عمر اور تندخوئی کا ہے اور کان چھوٹا نشان جہل اور حماقت ہے اور متوسط نشان عقل اور فہمید نیک کا ہے نرمہ گوشت دلیل دولت و ثروت کی ہے **علامات بینی** ناک باریک نشان سبکی و خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ دلیل کثرت شہوت اور غضب ناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق اور جدائی عزیزوں سے ہے ناک لمبی اور بڑی نوک خمدار مثل چونچ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط سب ناکوں کی ناک ہے ناک چپٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے **علامات لب** ہونٹھ موٹے دلیل حماقت و غلاظت طبع اور کینہ و بغض اور لب باریک نشان فہم و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل بدی اور سفیدی لب دائم المرضی کی ہے **علامات دہان** منھ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف دہر اس ہے ہر چند شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہیں مگر بروے قیافہ شناسی لکھا ہے کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا وہ ڈرپوک ہوگا اور چوڑائی دہن عورت کی بد شہوتی سے نسبت رکھتی ہے **علامات دندان** دانت بڑے سٹے ہوئے دلیل شرارت اور چھوٹے دانت متفرق دلیل تندرستی اور دانت کج و ناہموار دلیل مکر اور چوڑے دانت متوسط نشان نیکبختی اور دانت کی تعداد بتیس ۳۲ تک ہے جس شخص کے بتیس دانت ہوتے ہیں وہ شخص اچھا ہوتا ہے اور جسکے اس سے کم ہوتے ہیں وہ شخص خراب حال ہوتا ہے **علامات تالو و زبان** زبان سرخ دلیل نیکبختی اور نکوئی کی ہے سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے **علامات زنخ** ٹھوڑی باریک دلیل خوشخوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل و غرور اور متوسط دلیل عقل تیزی کی ہے **علامات گردن** گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک دلیل نامردی و حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفائی تدبیر اور گردن میں اگر ایک خط ہو دلیل درازی عمر و ہنرمندی اور تین خط نشان دولتمندی کا ہے **علامات چہرہ** چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی اور نشان جہل اور چہرہ خشک و کم گوشت علامت بدباطنی اور زرد و رنگ زردی

نشان بدی **علامات محاسن** داڑھی رخساروں پر کی دلیل دانائی اور داڑھی گرد
چہرے کے دلیل منش وبزرگی اور داڑھی بہت لنبی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص
رات کے وقت روشنی چراغ مین مطالعہ کتب مین مشغول تھا اور اوسنے اوس کتاب مین دیکھا
کہ جس شخص کی داڑھی بہت لنبی ہو وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بے وقوف ہوگا اوس شخص نے اپنی
داڑھی پر خیال کیا تو اوسکی داڑھی حد طول سے تجاوز کر گئی تھی اوسنے اپنی داڑھی کو بعد اعتدال
رکھکر باقی داڑھی مٹھی مین ہاتھ سے پکڑکر چراغ مین لگا دی بامید اسکے کہ جو کچھ داڑھی زیادہ
حد سے ہو وہ جل جاوے بحد اعتدال باقی رہجاوے غرض جسوقت کہ اوسنے داڑھی چراغ سے
لگائی سب داڑھی یکبارگی جل گئی اور کسیقدر چہرہ بھی جھلس گیا غرض اوس شخص نے دلیل حماقت
لنبی داڑھی کو خوب روشن اور اوجلا کر دیا **علامات کتف** جسکے شانے لاغر ہون وہ شخص
بہادر ہوگا اور جسکے چوڑے ہون گے وہ احمق ہوگا متوسط اچھے **علامات بغل و بازو**
بازو اور بغل پر گوشت نشان نیکبختی و زیادتی رزق و بازو سے چھوٹے اور بغل خشک
علامت بے دولتی **علامات سینہ** سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نیکوئی سینہ تنگ
و تہی علامت نحوست اور بدبختی **علامات پستان** چھاتی پر سر دو پستان بڑے دلیل دولت
دلاوری و ایک پستان خورد ایک کلان نشان بدبختی **علامات شکم** پیٹ بڑا دلیل
حماقت و شکم متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا
اور جسکے دو خط ہون گے وہ عورتون سے بہت رغبت رکھے گا اور جسکے تین خط ہون گے
وہ عقیل اور ذی علم ہوگا اور اگر کوئی خط نہو گا وہ صاحب اقبال ہوگا **علامات ناف** ناف کلان
اور گول بہت بہتر ہے اور اوسکے خلاف بری ہے **علامات پشت** پیٹھ چوڑی دلیل قوت غضب
و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بداخلاقی و پشت لنبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی **علامات**
رنگ جسم رنگ سرخ دلیل زندہ دلی و جلدی کام کرنا رنگ سبز دلیل بدباطنی رنگ سفید و
سرخ دلیل اخلاق و مبارکی رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش خلاقی
و زیادتی و کیاست **علامات بدن** بدن متوسط دلیل قوت فہم و خوبی مزاج و پختگی بدن لاغر دلیل [illegible] بدن سست و
نرم و مبارک نشان [illegible] بدن کے بال موٹے ہوگون **علامات شجاعت**

و موی بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موی متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری و باطنی اور بال بہت اوپر
سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی **علامات آواز** آواز بڑی اور بلند دلیل
شجاعت اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گردی دلیل حماقت اور بات کہنا باہستگی
و نرمی دلیل عقل و دانائی اور جلدی بات کہنے مین دلیل بدخلقی **علامات خندہ** ہنسی خندہ لقہقہہ
دلیل سفلہ مزاجی تبسم دلیل حیا و خوش اخلاقی **علامات قد** قامت طویل دلیل احمقی اور چھوٹا قد نشان
فتنہ انگیزی اور قد میانہ دلیل نیکی تحمل حکیمون کا ہے ایک سو بیس انگشت کا قد بہتر ہے اور اوس سے
جو کم ہو وہ بد ہے **علامات رفتار** جو شخص کہ چلنے مین ٹیڑھا ہو جاوے اوس سے بدی ہوگی
اور جو شخص کہ آہستہ آہستہ چلے برا ہے اور جو تیز روی کے ساتھ چلے وہ بھی برا ہے رفتار متوسط انام
نیکوئی کے ہین **علامات کف دست** ہتیلی نیلے گوشت دلیل دولت و رنگ سرخ ہتیلی خوبی
اور زرد رنگ ہتیلی دلیل فسق و فجور سپید و سیاہ دلیل بدبختی اور خط بہت کہ جسکو ہندو لوگ
ریکھہ کہتے ہین بُری ہوتی ہے اور تھوڑے بھی زبون متوسط اچھی ہے **علامات انگشتان**
اونگلیان لمبی دلیل طول عمر و باریک و نرم دلیل نیکبختی اور اونگلیان ٹیڑھی دلیل بدبختی اور
جسوقت کہ اونگلیان آپس مین ملاوے اور اونمین چھدڑے جوڑے چھید دکھلائی دین
وہ نشان نحوست ہے وہ شخص انتہا کا فضول خرچ ہوگا اگر سوراخ ظاہر نہو دلیل دولت و جمعیت
کی ہو **علامات ناخنہا** ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل و رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی
علامات ذکر ذکر خمدار نشان فسق و فجور و ذکر سیدھا علامت صلاح
و راستی و اگر ذکر پر رگین بہت ہون دلیل عسرت و مفلسی **علامات خصیہ** اونسیین فوطہ
خصیہ ایک بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ داہنی طرف کا کوتاہ ہو و اسکے
نطفے سے لڑکے اور پسر بہت متولد ہون و اگر بائین طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیان
بہت پیدا ہون **علامات ران و ساق** ران پر گوشت دلیل عیش اور ران مین بال
نہون تو وہ نشان دولتمندی کا ہے اور جس شخص کی ران و پنڈلی مین بال بکثرت ہون
اوسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت ہے اور تنگ و سست ہو پنڈلی لمبی دلیل غرور و بغض و معتدل ہو
درازی اور کوتاہی دلیل شجاعت و مردانگی **علامات کعب** پر گوشت دلیل آسودگی

اور وبال او پر کعب کے دلیل قلت اولاد اور جس شخص کے ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو اوسکے
تئین قید سے رہائی نہو اور کعب چھوٹی و گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس
علامات پاشنہ ایڑی یا چھوٹی اور ملائم نشان دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ پر گوشت
دیوڑھی علامت دزدی علامات پشت پا پشت پا بلند و کم موے علامت نیکبختی و مبارکی
علامات ہتیلی پا یہ کف پا زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پا خالی از خطوط
دلیل ہے کہ اوسکو عمر بھر سواری نہ نصیب ہو اور کف پا سرخ و نرم نشان عقل و دولت اور جس
شخص کے کف پا پر کاوک داہنے پاؤن کی بائین پاؤن کیطرف خالی وہ شخص ہمیشہ سلوندی گھوڑے پر
چلا کریگا علامات انگشتان پا پسے انگشتان پا کی لنبی ہوں خواہ مخواہ وہ شخص تیز فہم ہوگا
اگر چھوٹی ہونگی دلیل کم فہمی کی ہوگی اور انگلیاں کف پا کی برابر اپنے قرینے پر ملی ہوں نشان
نیکی و خوبی کا ہے اور متفرق نشان پریشانی اور جو انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے وہ نر انگشت سے
بڑی ہو وہ شخص صاحب اقبال ہو اور جورو نکاحی اوسکی بیوہ نہو یعنی پہلے عورت مرے بعد اوسکے مرد
اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو تو وہ مرجاے اور عورت زندہ رہے اور اگر سب انگلیاں پاؤن کی چھوٹی
ہون تو دلیل بداصلی کی ہے اور جس شخص کی انگلیاں بہت لنبی اور چوڑی ہون
وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکون پھرے اور ناخن زرد و سیاہ دلیل عیب و سرخ و صاف دلیل
ہنر کی ہے اب اس مقام لکھنے راقم یہ خوب غور کرکے سمجھا چاہیے یعنی جس شخص مین کہ علامت بری و
زبون بہت کثرت سے پاؤ اور علامات نیک کمتر دیکھو اوسکو جانو کہ یہ برا اور بد ہے اور جسمین کہ علامات
نیک کثرت کے ساتھ پاؤ اور علامات بد کمتر اوس شخص کو حسن و اخلاق و صدق و صفا و شرم و حیا
اور مروت و وفا مین مستثنیٰ و لاجواب سمجھو اور ان دونون جو متوسط ہو وہ نمبر دوم
ہے اور وہ نمبر اول کے مقابل اور دونون نمبرون کے نمبر تیسرے کا بیان یہ کیا جاتا ہے اور اسکو
مرتبہ ایجاب و قبول پر پہونچا اب کسیقدر علامت متفرقہ یعنی بالائی کو بھی دریافت
کرلیا چاہیے بال پیشانی پریشانی و دولت کی جانو اور گردن مثل گردن ہاتھی مست کے
تھوڑی سی نکلی ہوئی ہو اور پست و دراز اوسکو بھی علامت دولت کی جانو پہلو یعنی پہلو کی پشت یعنی
اسکے نشان بائن ہے اور اول اوپر فقرہ اعضاے تناسل کے مناسبت اس سے رکھتا ہے اور

شخص کی طبیعت جانب تماشبینی کے بہت ہو علامات بوی منی اگر منی سے بو مچھلی کی آوے دلیل ہے
کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو جسکا ایک بال دماغ مین ہو نشان دولت ہے اگر دو بال ہین تو
عالم اور زاہد ہوگا اب ایک پیشانی خطوط کی ہے دریافت کرو یعنے چین پیشانی وشکن جاننا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی مین کنپٹی یعنے شقیقہ اور شقیقہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور دو خط نشان
علم وہنر تین خط نشان سلطنت اور چار خط نشان فقر ودرویشی اور پانچ خط علامت تنگدستی اور
مفلسی اور ان تین خطونکو عمر سے بھی مناسبت ہے یعنے پانچ خط عمر صد سالہ اور چار خط دلیل اسی برس
کی عمر سے اور تین خط ساٹھ برس سے تعلق رکھتی ہے اور دو علامت چالیس برس سے اور ایک
علامت بیس برس سے اور نمونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ علم
قیافہ دو طرح پر ہے ایک قیافہ البشر اور دوسرا قیافہ اثر چنانچہ قیافہ البشر کا بیان بقدر امکان
ہو چکا اب قیافہ اثر کو بھی سمجھ لو اس علم والون کو حاصل ہے کہ اگر ایک لڑکا بیس
عورتونمین ہو تو مان اس لڑکے کی کون ہے اگر اونمین سے کوئی اوس لڑکے کی مان حقیقی ہوگی
پہچان لینگے اور اگر نہوگی تو بھی تبلا دینگے اسکو مہمل نہ سمجھا چاہیے کیا معنی کہ کھوئی ہوئی
بات ہے کہ قیافہ اثر والی نشان قدم سے بھاگے ہوے آدمی کو دریافت کر لیتے ہین اور چور کو بھی اسطرح
گرفتار کر لیتے ہین اور زیادہ امر عجیب تر یہ ہے کہ نشان قدم دیکھ کر بیان کر دیتے ہین کہ یہ نشان
انسان جوان کے پیر کا یا پیر کا یا طفل کا یا عورت کا یہ شخص غریب الوطن تھا یا باشندہ یہان کا دیہات
والون کے اصطلاح مین اسکو لالی کہتے ہین اور اوسکے اصول وغیرہ اکثر مردم رذیل چور وغیرہ
جانتے ہین اور تمام وکمال اس علم کو اولیا اور انبیا نے جانا ہے عام طور پر کہین لکھا نہین دیکھا
فقط اطلاعاً لکھ دیا تاکہ صاحب مطالعہ اتنا جان لین کہ علم قیافہ مین بھی اثر ہے

باب گیارھوان نسخہ جات مجرب مین واضح ہو کہ انسان اس زندگی دو روزہ مین
مبتلاے انواع علتون اور عارضون کا ہو جاتا ہے لطف جان پاک خاک مین ملجاتا ہے
لہذا راقم بنظر فائدہ بطور متفرقات ہر قسم کے نسخے کتب مصنفہ حکیم آخر الزمان **بو علی سینا**
ودیگر اطبای حاذق سے انتخاب کر کے رسالہ ہذا مین درج کرتا ہے انشاء اللہ تعالی ہر نسخہ
تاثیر اکسیر بخشیگا یہ سب نسخے دو فصل پر منقسم کیے گئے ہین **پہلی فصل** بادہ کے زیادہ

ہونے مین لنوع اول کنوچہ گوکھرو تخم لکھانا ہر ایک آدھ سیر لیکر گاے کے دودھ مین
جوش کرو جبکہ وہ خشک ہو جاے تب اوسکو پیس اور کپڑ چھان کرکے ہر روز بقدر تین درم ساتھ
پکے دودھ گاے کے جوش کرو جسوقت کہ وہ آٹا دودھ کو بہمہ جہت جذب کرے اوسوقت اوسمین
آٹا اور روغن زرد و شکر موافق اندازہ کے ڈال کر حلوا بنالو انتہا کا میٹھا ہوگا لنوع دیگر منڈی
دہ نیلی و بارے برہنگ مساوی پانچ سیر دودھ گاے مین جوش کرو اور موافق اندازہ کے
مصری ملاو ایک ہفتہ تک کھاؤ لنوع دیگر کھیلنی دستہ ہی ہر ایک دو درم پیسکر دیڑھ سیر دودھ گاے مین
ڈالوا اور لوہ و برنج شالی سفید تخم کنوچہ اور شنگن کو کوٹ پیس اور چھانکر بیچ شیرہ آملہ کے تر کرکے
خشک کرو بعدہ شہد و شکر و روغن گاو مساوی کل ادویہ مین ملاکر کھاؤ لنوع دیگر فقط تخم کنوچہ
باریک پیسا ہوا دودھ گاے مین کافی ہے لنوع دیگر فلفل دراز کشمش اور شکر تخم کنوچہ اور شنگن کو برابر
مساوی پیسکر شہد خالص مین ملاکر ہر روز بقدار ایک تولہ کھاؤ لنوع دیگر بلیلہ کابلی کو ملائم پیسکر اور
اوسکے برابر شہد خالص ملاکر چالیس روز تک کھاؤ لنوع دیگر بیج اسگند و کنجد سیاہ و آرد ماش و برنج
شالی سیاہ کے تین مساوی پیسکر روغن گاو و شہد ملاکر رات کو کھاؤ لنوع دیگر گوکھرو دس چھٹنکر
بیج دو من پانی کے جوش کرو جسوقت کہ پانچ سیر پانی رہجاے اوسکو صاف کرے اوسمین فلفل دراز
کوٹکر جوش کرے جسوقت کہ سیر بھر پانی رہجاے اوسوقت اوس پانی کو بحفاظت رکھو اور جوز ہندی
کو شہد مین ڈالکر حلوا بنالو اور بمقدار دو تولہ کے کھاؤ اور بطور بدرقہ کے چار درم پانی گوکھرو
والا پیلو لنوع دیگر آدھ سیر بھنگرہ سیاہ آدھ سیر اجواین کو ملائم پیسکر تین روز روغن کنجد سیاہ مین
تر رکھو تیسرے روز اجواین کو روغن سے نکالو جسوقت کہ وہ روغن اجواین مین جذب ہوجاے اوسوقت
اجواین کو قبل مجامعت کے کف دست پھانک لو لنوع دیگر تخم دھتورہ اور پیپل و چوب بکاین مغز
پچھنگی بوزن مساوی ایک ظرف مین رکھو اور اوسمین تیل تل سیاہ چھوڑدو اور اوس سے دوا ایک
روز خبر نہو بعد اوسکے بوقت حاجت اوسی تیل کو اپنے بیسون ناخن مین لگاؤ اور بیچ ہتیلی پاؤن کے
ملو اور اعضاے تناسل مین بھی لگاؤ مجامعت مین خوب سرور رہوگا لنوع دیگر اگر چند چیونٹے بڑے
اور پانچ درم روغن بلسان ساتھ روغن سوسن کے شیشہ مین رکھکر دھوپ مین جہان ہوا نہو
وہان رکھو [illegible] آٹھ روز آفتاب مین رکھے اور وقت حاجت کے [illegible] اوسمین [illegible]

الت کرکے اوپر تلوی پاؤن کے ملے ملنے کے ساتھی استادگی ہوجاے گی نوع دیگر بیخ کنوچہ دارچینی
ہر ایک پانچ درم تخم کنوچہ موصلی سیاہ مغز پستہ ہر ایک بیس درم جوزبوا قرنفل مغز بیوزہ ہندی
ہر ایک ایکدرم ان سب ادویہ کو کوٹ اور پیسکر چالیس درم مصری ملاکر دس سیر دودھ گاے مین
جوش کرین جبکہ دو سیر رہے تب اوسمین پانچ سیر زنجبیل کوٹ کرکے اور کپڑ چھان کرادس دودھ مین ملادے
اور وقت سونے کے بقدر اندازہ کھائے نوع دیگر لونگ دس درم عاقرقرحا بیس درم خولنجان
پانچ درم کبابہ دو درم زنجبیل دس درم فلفل دراز تیس درم کوٹ پیس کپڑچھان کر ساتھ شہد
خالص کے معجون بنالو ہر روز شب کو کھایا کرو نوع دیگر کبابہ عاقرقرحا موصلی سیاہ خولنجان تخم پیاز سفید
تخم اوٹنگن کرفس کھانڈ زعفران دارچینی جوزبوا دارچینی ان مساوی پیسکر اور تھوڑا زیرہ سفید
اور زنجبیل ملاکر شہد خالص مین قوام کرکے معجون بنالو اور تھوڑی افیون بھی ملادو اور گولیان بنالو
وقت حاجت ایک گولی کھالو کہا گیا ہے کہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل واسطے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے تھے
کل امراض کو نافع ہے نوع دیگر بلیلہ نو درم تخم سنوار بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم چیتا بائیس درم
قند کہنہ ڈھائی سیر ان سب ادویہ کو کوٹ پیسکر کپڑچھان کرکے گولی باندھو سب گولیان تین سو ساٹھ
ہوئین سال بھر تک ایک گولی بلاناغہ کھایا کرو پہلے مہینے مین سقم جسم کا دور ہوجائیگا دوسرے مہینے
مین اگر سفید داغ ہون گے زائل ہوجائین گے تیسرے مہینے مین اندام مانند بادام کے ہوجائین گے چوتھے
مہینے مین زکام وخارشت وغیرہ دور ہوجائے گی پانچوین چھٹے مہینے بال سفید سیاہ ہوجائین گے
ساتوین مہینے امراض شکمی باقی نرہینگے آٹھوین مہینے مین قوت باصرہ کو ترقی ہوگی نوین مہینے مین
قوت حافظہ کو طاقت ہوگی دسوین مہینے مین نسیان برطرف ہوجائیگا گیارھوین وبارھوین مہینے مین
انسان اشرف الناس اکمل الرجال ہوجائیگا **فصل دوسری طلا کے بیان مین** نوع اول
زہرہ خرگوش ساتھ مردارسنگ کے گھسکر اعضاے تناسل پر طلاکرے کمال سختی ہوگی نوع دیگر
بیرہ ارمنی نیم درم کو بیج بید روغن اور شہد کے ملاکر طلاکرے نوع دیگر پیاز اور نرگس کو پیسکر
قضیب پر طلاکرے نوع دیگر عقرقرحا قرنفل کافور بچھناگ افیون گل جاسون گل کنیر سفید
وسرخ بیدوان کھلا ہوا کو شیرہ برگ دھتورہ مین پیسکر رکھ چھوڑے وقت حاجت کے
ساتھ پیشاب بکرے یا شیر خواہ آدمی مین اوسی ادویہ کو گھسکر الت پر طلاکرے نوع دیگر

چربی سور ساتھہ شہد کے ملاکر آلت پر طلا کرے یہانتک لکھا ہی کہ بعد انزال بھی قضیب
مین سستی نہو بدستور استادگی رہے نوع دیگر گھنگچی سفید آدھ سیر بیج کنیر پاؤ سیر
مال کنگنی پاؤ سیر بیج تیل تل اور دودھ گای کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور
طلا کرو انتہا کا نافع ہی نوع دیگر دھتورہ کو شکم مار ماہی مین بھرو اور اوسکو گل حکمت
کرو اور آگ مین لگاو بعد پکنی کے مٹی کو شکم مار ماہی سی دور کر کے خوب وسی صاف کرو اور
اوس مار ماہی کو کھاو اعضاے تناسل مین خواہ مخواہ فربھی و درازی آجائگی
نوع دیگر بڑی بھاری چیٹی سو عدد درمیان روغن جیت کے ڈالو بیس روز تک بیچ آفتاب
کی رکھو مگر ہوا نہ لگی بعد بیس روز کی پر مرغ سی اوس روغن کو پاؤن کی تلے اور انگلیون مین لگاؤ اوسکی
تاثیر سی قضیب مین سختی بہت ہوگی فصل تیسری طوالت و فربہی قضیب مین
اگر اعضائی بول کو گرم پانی سی دھو کر روغن بلسان مکرر چرب کر کے طلا کرو بندی کی قضیب کی
ہوگی نوع دیگر اگر روغن زیت ہر روز بالمرہ قضیب پر طلا کرو فربہ اور دراز ہو جائے نوع دیگر
عاقر قرحا دو درم [illegible] درم پیاز کی عرق مین گھسو اور طلا کرو نوع دیگر [illegible] الطین سیاہ مین خشک
کر کے اور مٹی اوسکی شکم سی نکالکر پانچ درم پانی ترب و جوز بوا نیم درم ان سب کو گھسکر روغن گاؤ مین
بریان کرو اور بوقت حاجت سوائے سوراخ حشفہ کی تمام اعضائے تناسل پر طلا کرو انتہا کی فربہی و درازی
ہوگی فصل چوتھی لذت پانی مباشرت مین علک رومی ایکدرم مشک خالص یک نیم درم
قرنفل نیم درم قسط پانچ درم باریک پیس چھان کر ساتھہ شیرۂ زنجبیل کے گولی بنالو بمقدار نخود کے
وقت حاجت منہ مین رکھ لو اور رال اوسکی نگھلو جسوقت کہ اوسکا اثر گردہ و قضیب مین
پہونچیگا ذکر انتہا کا سخت ہو جائیگا جماع مین سرور بیحد معلوم ہوگا نوع دیگر قرنفل زعفران
دارچینی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان سب دواؤن کو کوٹ پیسکر شہد خالص
بوزن جملہ ادویہ کی ملاکر بقدر نیم درم کی گولی باندھ لو اور بوقت قربت ایک گولی منہ مین رکھ لو
تو بہت حظ النفس اوٹھاؤ گے نوع دیگر خون خرگوش سفید ساتھہ شہد کے ملاکر جوش کر لو
اور بوقت مجامعت ذکر پر ملو بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہو جائیگی نوع دیگر شہد
سہاگہ ملا کر گھسکر طلا کرو عورت مفتون ہو جاوی نوع دیگر بال سر آدمی کو روغن [illegible] ملاکر

ذکر پر طلا کرو عورت شیدا ہو جائے گی لو عد دیگر زہرہ زاغ سیاہ روغن یاسمین ملا کر طلا کرو عورت
تمام عمر ساتھ نہ چھوڑے گی لو عد دیگر بیر بہوٹی خشک کرکے شکر موافق اندازہ کے ملا کر کھلاؤ قوت افزائش منی
کی ہوگی لو عد دیگر بیر بہوٹی کو روغن ستور مین بریان کرکے طلا کرو خوب لذت حاصل ہوگی لو عد دیگر
عاقرقرحا اور چینی کو لعاب دہن بکھوڑہ مین خلط کر دو اور ذکر پر بوقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی
لو عد دیگر بال سر عورت کے جو کنگھی کرنے مین ٹوٹے ہوں اونکو جلا کر اوسکی راکھ آلت پر لگاؤ اور اوسی
عورت سے قربت جمع کرو وہ عورت کنیز درم ناخریدہ تمہاری ہو جائے گی لو عد دیگر اعضای تناسل
مین کافور کا پانی مین گھسکر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر طلا کرو فی یقین مسرور رہوں گے لو عد دیگر
اعضای تناسل گربہ سیاہ اور چربی بکری سرخ کے روغن مین بریان کرکے آلت پر طلا کرو عورت
عاشق ہو جائے گی لو عد دیگر زرنیخ و پارہ اور سنگ سرمہ قسط فلفل دراز پنجال کبوتر نمک سنگ
ان سب ہموزن کو کوٹ پیسکر شہد ملا کر طلا کرو انتہا کا حظ اوٹھاؤ لو عد دیگر زہرہ گرگ شہد مین ملا کر
طلا کرے یہ بھی مجرب ہے لو عد دیگر فقط چربی خارپشت کی نافع ہے لو عد دیگر اعضای تناسل گرگ خشک
کرکے کوٹ پیسکر شہد مین ملا کر طلا کرے نافع ہے لو عد دیگر زعفران کافور زہرہ گاؤ ان سب کو شیر
برگ دھتورہ مین گھسکر طلا کرے نافع ہے لو عد دیگر مغز کنجشک نر و مغز ہدہد مساوی جلا کر وقت
مجامعت دونون کی انگلیون مین لگاوے تعیب مین طاقت اور توانائی ہو لو عد دیگر سہاگہ
کافور و سہاگہ ہر ایک ایک درم لیکر شہد ملا کر جماع کے وقت طلا کرو فرج کیسی ہی فراخ ہو مانند
باکرہ کے ہو جاوے لو عد دیگر زہرہ گوسپند تر پانی بادنجان مین ملا کر اور تھوڑا ابورہ ارمنی گھسکر ساتھ
شہد اور زنجبیل کے مخلوط کرکے شیشہ مین رکھ چھوڑے وقت مواصلت کے طلا کیا کرے خالی لذت سے
نہوگا لو عد دیگر عاقرقرحا زنجبیل دارچینی مساوی کوٹ پیسکر گوند کے پانی مین حل کرکے لطیف معجون
بنا کر گولی باندھ لے وقت مجامعت کے ایک گولی منھ مین رکھے بہت لذت ملے گی لو عد دیگر
پنجال کبوتر نمک سنگ باریک گھسکر شہد ملا کر طلا کرے نافع ہوگا لو عد دیگر تلخہ ماہی فلفل دراز کو
روغن ستور مین ملا کر جو عورت کہ اپنی فرج مین طلا کرے وقت مجامعت مرد اوس پر عاشق ہو جاے

فصل پانچوین بیان امساک مین نسخہ کنوچہ بقدر ایک انگل کاٹکر وقت دخول منھ مین رکھے
جبتک اوسکو منھ سے نہ نکالے منزل نہو لو عد دیگر ادرک شہد لی دانہ کنجد سیاہ گل نیلوفر کوٹ پیسکر شہد

اور روغن حقنورہ مین ملاکر اوپر ناف کے طلا کرے امساک ہوگا نوع دیگر خصیہ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر
مین باندھکے مجامعت کرے جبتک کہ اوس خصیہ کو اپنے سے جدا نہ کرے تبتک منزل نہوگا نوع دیگر
جسوقت کتا جفت ہو دم کتے نر کی کاٹ لے الا بتعجیل بشرطیکہ جدا نہوں اوس دم بریدہ کو زمین مین
دفن کرے تا پوست و گوشت دم کا بالکل گل جاوے استخوان صاف نکل آوین اون ہڈیون کو رشتے
مین باندھکر وقت مجامعت کے کمر مین باندھے جبتک اون ہڈیونکو کمر سے جدا نہ کروگے انزال نہوگا
نوع دیگر زیرہ سیاہ چار درم دودھ گاے مین ملاکر نوشجان کرے تا وقتیکہ پاون زمین پر نہ رکھیگا
انزال نہوگا نوع دیگر یکدرم سیاہ دانہ تین درم شہد مین ملاکر طلا کرو امساک ہوگا نوع دیگر
اتوار کے دن آدھ سیر دودھ درخت آگ کا زمین مین دفن کرو بعد سات روز کے کھود لو
اور اوسکو ہتیلی ہاتھ اور پاون مین ملو جبتک نہ دھوؤگے انزال نہوگا نوع دیگر بیر بہوٹی کو بیچ
روغن بلیلہ کے ملاکر چراغ روشن کرو جبتک وہ چراغ روشن رہیگا تبتک انزال نہوگا
نوع دیگر زہرہ گنجشک عاقرقرحا روغن مین ملاکر طلا کرو منزل دیر مین ہوگے نوع دیگر سپند
سوختنی یکدرم نصف خام نصف بریان کرکے پوست خشخاش دو درم تل چھ درم گوڑ پرانا
اکیس درم ان سبکو باریک پیسکر سات حصہ کرو ایک حصہ بہنگام مجامعت کھاؤ جبتک ترشائی
نہ کھاؤگے انزال نہوگا نوع دیگر جوز ہندی کو سر کے جانب تراشو اور وہ تراشا ہوا بطور سرپوش
کے ہو اور مغز اوسکا نکال کر نگاہ رکھو اور جوز ہندی کے شکم مین ایک تولہ پارہ بھرو اور وہ مغز نکالا ہوا
کہ جو نگاہ رکھا ہے اوسکو بھی جوز ہندی مین بھرو اور جو کہ سر اوسکا بطور سرپوش کے کاٹ
رکھا ہے اوسکو خوب مضبوط بند کرو اور گل حکمت کرو اور اوسکو گوسفند کے مسلم مین رکھو اور مغز
گوسفند کو تنور مین بریان کرو جبکہ خوب بریان ہوجاوے تب جوز ہندی کو گوسفند سے نکال کر توڑ دو
اوسمین سے وہ پارہ وغیرہ بطور گٹکے کے نکل آئیگا اوس گٹکے کو وقت حاجت منہ مین رکھو جبتک اوسکو
منہ سے باہر نہ کروگے تبتک انزال نہوگا نوع دیگر خولنجان مصری زنجبیل دارچینی سیلانی کبابہ چینی
دو دو درم جوزبوا مصطگی قرنفل عود قیماری عاقرقرحا ایک یکدرم سہ چند شکر سفید اور یکچند
شہد مین قوام کرکے معجون بناؤ جسقدر کہ پرانی ہوگی اوسیقدر فائدہ بخشیگی اور مقدار خوراک نیم
درم سے دو درم تک ہے اور یہ نسخہ سواے تقویت باہ کے اور اور امراض مہلک کو بھی فائدہ

بخشتا ہی لو عدیگر آرد باقلا اور آرد عاقرقرحا کو خوب ملا کر ایک تھیلی مین کرے اور اوس تھیلی مین
خصیہ اور آلت کو رکھ کر ایکدن اور ایک رات سوای حاجت بول کے نہ نکالے آلت مین جو سقم کجی
اور سستی ہو گو نکا ہو دفع ہو ویگا **فصل چھٹی منزل ہونے عورت مین نوع اول** سہاگہ
ایک جز شہد چھہ جز باہم ملا کر بقدر دانہ مسور گولی بنالو وقت حاجت طلا کرو عورت جلد منزل
ہو جائیگی لو عدیگر برگ گھنگچی باریک پیسکر گولی باندھ لو بوزن نیم درم کے اور اوس گولی کو وقت
حاجت کھا لو فاعل اور مفعول ساتھ منزل ہوں گے لو عدیگر سہاگہ کافور سیماب سورن
روغن گاو مساوی لو پانچ دانہ فلفل دراز کہ ان سبکو پیسکر طلا کرو عورت کو انزال ہوگا لو عدیگر
کل جیت کا شیرہ لیکر تھوڑا روغن گاو اور تھوڑا سیماب اور تھوڑا کافور بیج پانی کے ملاو پھر سبکو خلط
کرو اور وقت حاجت کے طلا کرو نافع ہوگا لو عدیگر پنجال کبوتر و نمک سنگ شہد مین ملا کر طلا کرو
عورت منزل ہوگی لو عدیگر لونگ عاقرقرحا سندھی ہموزن لیکر گولی بنالو اور اوس گولی کو لعاب
دہن سے طلا کرو عورت کو خوب لذت حاصل ہوگی **فصل ساتوین تنگ ہونے فرج عورت مین نوع اول**
زہرہ خرگوش عورت فرج مین رکھے تنگی ہو لو عدیگر تل سیاہ دو درم گوکھرو چار درم تھوڑا شہد
آدھ سیر دودھ مین مخلوط کرکے ہر روز عورت کھائے کچھ دنون مین عورت باکرہ ہو جاے لو عدیگر
استخوان ہدہد کافور گڑ بازو پوست بیج ترنج ہر ایک ایکدرم دو مغز سبز کنجشک مین گھسکر عورت فرج مین
رکھے حالت بکر کی پیدا ہو لو عدیگر پوست درخت بکائن خشک کرکے گھسے اور اوسکا شافہ بناوے کر
حالت بکر کی ہو جائے گی لو عدیگر مغز جوز ہندی خشک کرکے باریک پیسے شافہ بناوے تنگی ہوگی
لو عدیگر مانہ دو کو شہد اور کافور مین ملا کر فرج مین طلا کرے باکرہ ہو جائیگی لو عدیگر کف دریا مغز تخم بیلہ
مساوی گھسکر فرج مین طلا کرے **استعمال نسخہ کا بعد جماع کے نوع اول** دودھ اونٹی مین
تھوڑی خولنجان اور دار چینی ملا کر پی لے بدستور طاقت ہو جاے لو عدیگر فقط شہد خالص یا دار چینی
ملا کر کھائے لو عدیگر تخم گندنا کو دودھ مین ملا کر کھائے لو عدیگر بعد جماع کے گلوری پان کی کہ جسمین
لونگ اور جاوتری پڑی ہو کھالے طاقت بدستور رہے گی **فصل آٹھوین ادویہ مجلوق مین**
نوع اول پارچہ سفید گاڑھا ایک گز آنبہ ہلدی ہموزن پارچہ پیسکر سات مرتبہ پارچہ مذکور کو
اوسمین تر کرے اور سات ہی مرتبہ سایہ مین خشک کرے تاکہ بالکل آنبہ ہلدی پارچہ مین جذب ہو جاے

پھر سات مرتبہ بھینس کے دودھ مین تر کرے اور ہر مرتبہ بطریق مذکورہ کے خشک کریں اسیطرح سات بار
تھوہڑ کے دودھ مین تر کرے اور سکھلائے بعد اوسکے سات مرتبہ مدار کے دودھ مین تر کریں اور خشک کریں
بعد اوسکے مسکہ مادہ گاو مین پارچہ مذکور کو بریان کریں مگر اسقدر کہ نہ خام رہے نہ داغ لگے ورنہ بیکار ہوجائیگا
پس جسوقت کہ وہ پارچہ بترکیب مرقومہ تیار ہو موافق اندازہ قضیب کے اوسمین سے ایک پٹی قطع کرے اور
سر ذکر کا چھوڑ کر آلت پر باندھے چند ساعت کے بعد جب سوزش ہو کھولڈالے اور جماع سے محترز رہے
اسیطرح ایک ہفتہ تک استعمال کریں انشاء اللہ تعالی سب سقم اعضای تناسل کا دور ہوجائیگا
نوع دیگر اگر اوسی کپڑے کو روغن گاو مین خوب تر کرو اور بتی بناکر جلاؤ اور اوسی فتیلہ کا دنبالہ
چمٹے سے پکڑ کر روغن اوسکا کسی ظرف مین ٹپکاؤ اور اوس روغن کو ایک ہفتہ مسلا کرو اور بعد طلا کے
بنگلہ پان نیچے بھاگے سے باندھ دو صبح کو کھولدو انشاء اللہ تعالی پس مثل قضیب ہوگا نوع دیگر
سگ نیم سالہ یا دو سال کا ہو اوسکو مار کر پارچہ بافتہ چار گز تہ کرکے اوسکے دہن مین رکھے اور منھ اوسکا
رسی سے باندھے اور کسی گھورے پر مقام پوشیدہ مین دفن کریں بعد اکیس دن کے کھودے اور
اوسکے منھ سے پارچہ بافتہ کو نکالکر سایہ مین خشک کریں اور ایک پٹی اوسمین سے کاٹکر گرم کرکے حشفہ چھوڑ کر
آلت پر باندھے صبح کو کھولڈالے اور اوسیوقت روغن کنجد سیاہ قضیب کے ملے اسیطرح پر ایک ہفتہ عمل
کریں عیب جلق رفع ہوجائیگا الا ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نکریں اور ترشی و بادی سے پرہیز رکھے
نوع دیگر سینکیا سفید بیخ کنیر سفید اسگند ناگوری پھول کچلہ خراطین خشک برادہ دندان فیل
مال کنگنی بیر بہوٹی قرنفل کنجد سیاہ میدہ لکڑی آنبہ ہلدی عاقرقرحا اسبند سوختنی ہر ایک تولہ بھر دستہ
آہنی مین خوب باریک کوٹکر پارچہ بیز کرے بعد اوسکے بیخ نرگس ایکعدد کوفتہ کرلے اوسکا عرق لعاب سا
نکلے یہ ادویہ امیز کریں اگر بیخ نرگس نملے ہر جوبہ لاویں اگر یہ بھی نملے عرق پیاز سفید کا نکالکر اوسمین
مخلوط کریں اور بیخ نرگس اور ہر جوبہ اور پیاز تینون چیزین مل سکین تو بہتر ہے تینون اجزا کے عرق شامل
کریں بعد اوسکے روغن تل سیاہ تھوڑا سا ملاکر قریب ۳ تولے کے تابہ آہنی پر چھوڑ کر چولہے کی آگ پر رکھدے
تاکہ روغن گرم رہے اور اجزای ساختہ کی دو پوٹلی بنادیں اور اوس روغن گرم مین وہ پوٹلی چھوڑدے
جبکہ پوٹلی گرم ہوجاویگی اسقدر کہ برداشت ہوسکے ایک پوٹلی نکالکر قضیب مع بیضہ دوران تک خوب
گرم کر سینکے جب پوٹلی سرد ہوجاوے تب دوسری پوٹلی جو کہ روغن مین گرم ہو رہی ہے اوس سے سینکے

دو گھنٹہ کے عرصہ تک بعدہ وہی اجزا مع نون پوٹلی سے نکالکر ایک پٹی پارچہ پر پھیلا کر حشفہ چھوڑ کر تعضیب
باندھ لے اور سر ذکر کو بطور استادہ اوپر کر کے لنگوٹ باندھ لے روز دوم جبکہ وہ سر اسی تک اور اسی طرح یہ
عمل میں لاوے اگر دو ہفتہ یہ نسک عمل میں آوے بجلد حالت اصلی پر آجاوے فصل نوین جریان
کی دوا میں نوع اول موصلی سفید موصلی سیاہ کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملاکر
ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ نوش جان کرے اور اگر اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ کرے نوع دیگر گوند کتیرہ
پندرہ تولہ لیکر پیسکر پھر شکر دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر کھالے اور اوپر سے دودھ پی لے اور پرہیز مرچ
وغیرہ سے رکھے جو جریان کہ سوزاک کے باعث سے ہو اوسکی دوا یہ ہے نوع دیگر تخم خستہ پاو آثار کبابچینی گوند
شکر تیغال چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر شکر خام تین تولہ ملاکر ہر روز چار تولہ صبح کو کھالے دودھ گای کا
پاو بھر اوپر سے پی لے اور پرہیز رکھے اور جو جریان کہ بسبب آتشک سے ہو اوسکی یہ دوا ہے نسخہ عقرقرحا
گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندرجو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کلونجی تخم اونٹنگن اجواین اجمود کبابچینی
کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری تخم کتان ستاور توالکھیر مم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو
باریک کرکے سات تولہ ملاکر ایک تولہ ہر روز کھاوے اور دودھ گای کا پاو آثار تازہ پانی ملاکر پیوے نافع ہوگا

فصل دسوین میں عجیب و غریب نسخے ہر قسم کے بپاس خاطر شایقین و خوشنودی مزاج ناظرین کے لکھے جاتے ہین نوع اول

جس عورت کی آنکھ سے شرم دور ہو گئی ہو اوسکو بیخ درخت چھوئی موئی کی کھلاوے وہ حیادار ہو جاے
نوع دیگر جس شخص کو کہ احتلام بکثرت ہوتا ہو وہ اتوار کے روز صبح درخت آگ کو لاکر اپنے پاس
رکھے رہے کبھی احتلام نہوگا نوع دیگر بیخ درخت چرچڑا ہاتھ میں رکھے بچھو زندہ کو ہاتھ سے پکڑ لے
نیش اوسکا مطلق اثر نہ کریگا نوع دیگر اگر کپڑے پر داغ خون کا لگیا ہو تو لعاب دہن اوسپر خوب
لگاوے جب خشک ہو جاے تب دھو ڈالے نام کو خون نرہیگا نوع دیگر کسوٹی کا پتھر پیسکر چراغ کا
فتیلہ رچھوڑ دے کیسی باد تند چلے کبھی نہ بجھے نوع دیگر مرہم آتشک انزروت مصطگی رال موم سہ
ہر ایک دو جز سیماب دو جز روغن گاو مین مرہم بناوے نافع ہوگا نوع دیگر سورنجان مصری دس مثقال
کوٹکر اور آدھا اوسکا روغن گل سرخ ساتھ روغن کنجد سیاہ پانی مین ملاکر جوش کرے جب پانی جل جاے
اور روغن رہجاے اوسوقت مالش کرے نافع ہوگا اور یہ برای وجع ورم خصیہ نسخہ اکلیل الملک

بابونہ خطمی مقل بذرالبنج علیا اردنخود نہ بیدو ہر ایک جزو سے نرم کوٹ کر ساتھ لعاب کتان کے خصیہ پر طلا کرے نافع ہوگا
ادویہ برای دفع آتشک شنگرف سہاگہ اسگند ناگوری مغز بلی سیاہ اسبند بامین کلان مامین خورد
ان سب کو نمکوب کرکے چودہ تولہ بناؤ بوقت صبح حقہ مین بھر کر بطور تمباکو کے کھینچو اور دھوان اوسکا تمام
جسم مین خوب پہونچاؤ دونون وقت ایک ہفتہ تک استعمال کرو اور غذا سوای نخود بے نمک کے اور کچھ نکھاؤ
تو مین کرو نہ اختیار ہے جس چیز کو جی چاہے سو کھاؤ مگر درمیان معالجہ کے شکم جاری ہوگا یا منھ آویگا
اگر منھ آوے تو پوست بیرجھر بیری جنگلی بوزن پاؤ آثار گھڑی بھر پانی مین جوش دو جسوقت کہ پانی
آدھ سیر باقی رہے اوسوقت اوس پانی سے غرغرہ کرو صحت ہوجاوے گی ایضاً قند سیاہ کہنہ مردار سنگ
زعفران جمال گوٹہ ان سبکو پیسکر آٹھ گولی باندھو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاؤ اور اوپر اوسکے
مالیدہ نان خوب روغن مین چرب کرکے کھاؤ مجرب ہے ادویہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو
بھگو دو صبح کو آدھ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالکر اور چھانکر کچھ شکر ایک تولہ ملاکر پی لو اور پرہیز
رکھو تو عدیگر تخم سرس و مغز تخم کپاس و بکائن ایک تولہ ان تینون چیزونکو پیسکر برگد کے دودھ مین
تر کرکے گولیان برابر جھوٹے بیر کے بنا لو ایک گولی صبح کھا لو اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گای کا پی لو
اور پرہیز رکھو تو عدیگر کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھ چھ ماشہ
اسگند ناگوری سنگجراحت چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایکتولہ ہر روز کھالے اور گای کا دودھ
پاؤ بھر پی لے اکیس دن تک استعمال کرے تو عدیگر اندری جلاب کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید
الایچی خورد ایکتولہ ان سبکو پیس چھانکر وقت صبح چھ ماشہ کھاوے اور اوپر اوسکے دودھ گای کا سیر بھر لو پانی
تازہ چار سیر ملاکر پی لے جبکہ پیشاب کرکے آئے پھر اوسکو پیے اسطور سے جب ہو چکے تو مونگ کی دال
مقشر اور خشکہ یا روٹی کھاوے جلاب خوب ہوگا ادویہ تقویت معدہ بیخ اذخر ایکدرم سنبل
نصف درم کوٹکر پانی سرد مین پیو نافع ہوگا تو عدیگر نعناع خشک دس مثقال سماق فلفل دو مثقال
نمک ایک مثقال کوفتہ بیختہ سفوف کرو خوراک ایک مثقال ادویہ غسل ہلیلہ آملہ بلیلہ لودہ بوزن
برابر گھسکر ساتھ روغن کے بدن پر طلا کرو بعد تھوڑی دیر کے جب خشک ہو نہا ڈالو تو عدیگر ہلدی کو گھسکر
کپڑے مین لپیٹ کر اوپر اوسکے گوبر تھپنے کا لگاؤ اور آگ مین رکھو بعد اوسکے آگ سے
نکال کر ہلدی کو جدا کرلو اور اوس ہلدی مین موافق اوسکے صندل سفید ملا کر بدن مین مالش کرو

بعد خشک ہونیکے نہاڈالو نوع دیگر سون زیرہ سیاہ زیرہ سفید کنبیر سیاہ گای کے دودھ مین پیسکر سات
روز منھ مین ملو سرخ مانند ماہ تابان ہو جائے ادویہ منھہ کی بدبو دور ہونے مین کتھا الایچی خورد
رومی مصطگی ان تینون کو جوش دیکر اور اوسی پانی سے کلی تین چار روز کرے منھہ صاف ہو جائیگا
نوع دیگر گل انار الایچی کتھہ کباب چینی ایک ایک تولہ گلاب کے پانی مین چار دن کلی کرے منھہ صاف
ہو جائیگا نوع دیگر مرد کو نامرد کرنے مین پانی مرد کی منی کا کپڑے مین لیوے اوسکو باندھکر آبدارخانہ
مٹکے کے تلے رکھے مرد نامرد ہو جائے ایضاً اگر مرد کی منی کو پارچہ مین رکھکر اوسکا فتیلہ بناکر چند
روز جلاوے وہ مرد نامرد ہو جاوے دوائی آدھی سیسی کی لیموں کاغذی کا عرق دو قطرہ ناک مین
ڈالے جسطرف درد ہو وہ درد نیم سر مین صحت ہو جاوے دوائی کھانسی دیرینہ آملہ خشک بہیلہ و [illegible]
سونٹھ ان تینون اجزا کو چھ چھ ماشہ پیسکر گولی بنالے برابر بیر جنگلی کے اور صبح و شام کھاوے دوائی
یرقان کی نقط بنداں پانی مین گھسکر ناک کے دونون سوراخ مین ڈالے یرقان دور ہو جاوے
بواسیر کی دوا تخم تنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل چڑیا کی بیٹ ہموزن بیر کی لکڑی کی آگ
جلاکر دھونی لے نوع دیگر زمین قند خشک کرکے سفوف بناکر تین ماشہ کھائے ادویہ جذام و برص
بام مچھلی کا پیٹ چاک کرکے آلایش نکالکر بیس ماشہ پنوار کے بیج بھر دے اور اوسکو سوت سے خوب کسدے
اور تین روز تک شہد مین رکھے بعدہ گاے کے گھی مین تلے جبکہ وہ سرخ ہو ایک حصہ صبح ایک حصہ
دوپہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھائے فائدہ ہوگا دوا سنگرہنی سونٹھ آدھ پاؤ پیسکر افیون
ماشہ بھر پانی مین گھول کر سونٹھ کو اوس پانی مین ملاکر چھ چھ ماشہ کی ٹکیا تیار کرے کھانے کے وقت
گاے کے گھی مین تلے اور کھاوے نسخہ آملہ خشک کتھہ دودھیا تخم پنوار برابر لیکر پانی مین گھسکر لگاوے
نوع دیگر نسخہ جلن دھر ریوند چینی جدوار خطائی عاقر قرحا گجراتی نو نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ اسکو
سیر بھر ادرک کے عرق مین کھول کرے اور گولیان برابر چنے کے بنالے صبح و شام ایک ایک گولی کھانے
اور پھیکے شوربے کے سوا اور غذا نہ دے نوع دیگر قے کے بند کرنے مین پوست ناریل جلاکر موافق
اوسکی نمک سانبھر کو ملاکر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھاوے دوائی ہضم طعام و دفع ریح زیرہ کرمانی
اجوائن دیسی ہموزن ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹ چھانکر وقت سونے کے
چار ماشہ کھائے عورت کے کم شہوت کرنے مین اگر اعضائے بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین

رکھکر کھلا دو ہرگز شہوت نہوگی ایضاً کافور چینی سہاگہ ایک ایکدرم پیسکر پان مین کھلا دو عورت کو
مرد کی تلاش نہوگی دراز ہوتے موے سر مین نیلوفر کنجد سیاہ ملیٹھی ہموزن برابر سیاہ بھنگرہ کے پانی
مین ملاکر سر پر ملے بال دراز ہوجائین نوع دیگر عرق لیموں و آملہ باہم گھسکر رات کو بالونمین لگاے
صبح کو دھوڈالے اور روغن لگائے بال دراز بہت ہوجائینگے نوع دیگر حنید بکھی روغن کنجد مین جوش
کرکے چند بار بالونمین ملے بال لنبے بھی ہون اور سیاہ بھی ہوجائین نسخہ منجن اقرخرنجد رم عاقرقرحا
چار درم نمک سوم درم آردہ جو نجد رم شہد مین ملاکر جلالو اور عاقرقرحا اذخر کو پیسکر اوسمین ملا اکحل
کرو لعاب اوسکے دانتونمین ملے فائدہ ہوگا نوع دیگر سینگ بکرہ کوہی کا جلاکر نمک اندرانی کف دریا
بیخ نے سوختہ سافوج ہندی سفال چینی ہموزن لیکر پیسکر منجن کرو اقاقیا بھی فائدہ کرتا ہے مسوڑے بھی
دانتونکو نفع دیتی ہے نوع دیگر بلیلہ بلیلہ آملہ دردہ احمر گلنار اقاقیا پھٹکری قسط عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر
منجن کرو جس عورت کے لڑکا نہوتا ہو اوسکی دوا یہ ہے فقط اسگندکو کوٹ کر شروع حیض مین
کھائے اور غذا اوسپر بہت ہو بعد اوسکے مرد کے پاس جاے حاملہ ہوجاے نوع دیگر پنیر مایہ خرگوش وقت
مجامعت مرد اپنے پاس رکھے عورت حاملہ ہوجائے نوع دیگر منقار ہدہد کو روغن مین جوش کرکے قضیب
ملے اور عورت سے قربت کرے عورت حاملہ ہوجائے گی نوع دیگر جوزلو اکر نازنذاج بلور شب یمانی لیو
انار ایک ایک مثقال کوٹ پیسکر عورت شافہ کرے حاملہ ہوجاے نوع دیگر چرک لومڑی روغن کنجد مین
حل کرکے قضیب پر ملے اور مجامعت کرے حمل رہجائیگا نوع دیگر زہرہ خرگوش نر شراب مین ملاکر عورت کھائے
حاملہ ہوجائیگی برای اسقاط حمل گوبر گائے کا شیر گرم عورت پیے اسقاط ہوجاے نوع دیگر شاخ انجیر
تازہ ساتھ روغن کے چرب کرے اور اوسکا شافہ ہو اسقاط ہوجاے اگر شکم مین بچہ مرگیا ہو تو تخم گندناگ پر
چھڑکر فرج کو دھونی دو بچہ مردہ نکل آوے نوع دیگر کیچلی سانپ کی اندام نہانی عورت پر دھونی دو بچہ
شکم سے باہر آجاوے اور وہ بانجھ ہوجاوے عورت مین گل جاسوت کو سرکہ خالص مین گھسکر ایام حیض مین
سات روز کھاے تمام عمر حاملہ نہو نوع دیگر جو دانت آدمی کے کہ بچپن مین گرجاتے ہین بشرطیکہ زمین پر
نگرے ہون اونکو تعویذ مین رکھکر عورت پہنے جننے سے باز رہے نوع دیگر دو درم زرد چوب گھسکر حالت
حیض مین عورت کھاے پھر کبھی حمل نہ قبول کرے نوع دیگر اسپند سوختنی ایکدرم قند مین ملاکر بعد فراغ حیض کے
روز کھاے حاملہ نہو اور جو حیض جاری ہوگئے حیض مین خرد ل انگوزہ ہموزن سرکہ مین ملاکر عورت کھاے

حیض جاری ہوجاۓ نوعدیگر لوبیاۓ سرخ حلبہ وانیسون ہر ایک چہار درم سداب تین درم بدینہ چار درم
ان سبکو تین رطل پانی مین پکاوے جبکہ ایک رطل پانی رہجاۓ اوسکو صاف کرکے صبحکو چالیس درم کھاکر
حیض ہو جس عورت کے خون حیض بہت آتا ہو اوسکی دوا یہ ہے کہ پایک مثقال گل ارمنی بانجکے
ساتھہ پانی بارتنگ کے کھاۓ خون حیض اعتدال پر ہوجاۓ نوعدیگر سرمہ مسحوق گلنار جفت بلوط
ہر ایک ہموزن لیکر پانی وعرق مورد مین ملاکر فرزجہ کرے خون حیض اعتدال پر ہوجاۓ نوعدیگر دوا
گندہ بغل مردا سنگ سرکہ خالص مین گھسکر بغل مین ملے اور دھوڈالے مجرب ہے نوعدیگر برگ شفتالو
کو کوٹکر بغل مین مالش کرنا نافع ہے نوعدیگر مردا سنگ سفید گھسکر گلاب اور کافور مین ملاکر ملو دفع
بدبوی بغل ہوگی جس گانیوالے اور مرثیہ خوان کی آواز بڑی ہو اوسکی یہ دوا بہت مفید ہے
بیخ کسوندی تین چار برس کی ہو اوسکو منہ مین رکھے آواز کھل جاۓ نوعدیگر کلیجن تین درم ادرک پانچ درم
قند کہنہ مین ملاکر صبح کو کھا لیا کرے آواز صاف رہیگی نوعدیگر فلفلمونہ کوٹکر اور تین درم جو ملکا کرکے
کپڑے مین باندھکر ایک رات اور دن سرکہ مین پکاکر خشک کرکے صبح کو کھاۓ آواز کھلجاۓ نوعدیگر ہینگ
پانی مین حل کرکے کھاۓ نوعدیگر نمک سنگ زنجبیل فلفل دراز کوٹ کر دہی خواہ سرکہ ملاکر کھاۓ آواز
کھلجاۓ نوعدیگر دریافت کرنے تولد پسر ودختر برگ چقندر کو خشک کرکے حاملہ کی ناکمین چھوڑدے اگر
اوسکو چھینک آجاۓ تو دختر ہو والا نہ پسر نوعدیگر امتحان عورت بانجھہ جس روز کہ حیض
عورت کو شروع ہو قدرے خون حیض بیچ برتن کے رکھکر عرق اوسمین ڈالو اگر وہ خون آمیز ہوجاوے تو
جانو کہ بانجھہ نہین ہے نسخہ مصفی خون و مقوی اعضا تخم زردک بیج بند سنگھارہ تخم سنبھالی
ہڑ کلان - چراتیا - ملائی - قند جیت - سپستان - الائچی کلان - لونگ - صندل سرخ
گوکھرو کلان - اسگند ناگوری - موسلہ - سنبل - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ہڑ زنگی - مویز منقے
آملہ - کاسنی - کشنیز خشک - بادیان - تیج پات - گلوے - مجیٹھہ - قند سیاہ - ترکیب یعنے
قند سیاہ کو صحن مین اور سب ادویہ کو کوٹ کر صحن مین ملاوے جسوقت کہ صحن اٹھہ او سوقت بطریق
معمول کے عرق کھینچے اور خوراک نیم پاو سب مرضونکو فائدہ بخشیگی مگر جریان کو اکسیر ہے فقط

تمت

اشتہارات

تزکیۃ الفہوم

عرب کی تاریخ مولوی عبید اللہ مرحوم کی تالیفات سے
ہے قیمت فی جلد ۱۲ محصولڈاک ۱۰

(خبار الاحبار (فی) اخبار الاخیار)

اس کتاب نایاب مین حالات و کرامات و ولادت و وفات
اولیاے کرام و حضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت
فی جلد ۸ محصولڈاک ۱۰

ہنس جواہر بھاکھا

مولفہ قاسم شاہ مرحوم یہ قصہ عمدہ ہے کتب تصوف مین
یہ کتاب بہی لائق قدر گنی جاتی ہے قیمت فی جلد
۲ محصولڈاک ۱

فرہنگ دیوان غنی

فرہنگ معلمان اور طالب علمون کے کار آمد ہے
اصطلاحات اور لغات مشکلہ کو خوب حل کیا ہے
قیمت فی جلد ۱۰ محصولڈاک ۱۰

مجموعہ الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تیرہ۱۳ رسالونکا مولفہ مولوی حافظ حاجی بادی علی خان
صاحب کا اردو زبان مین سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کی نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخی
حالات دریافت کرنیکے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
فی رسالہ ۱۲ محصولڈاک ۱۰ قیمت مجموعہ عہ۱۲ محصولڈاک ۴

سدیدی

اگرچہ یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہو چکی ہے مگر ہمیشہ
اس کو اغلاط کی شکایت رہی عرصہ سے خیال تہا کہ کوئی نسخہ
صحیح دستیاب ہو جاوے تو شائقین کی رفع شکایت ہو

بحمد اللہ کہ ابکی بار خاص مصنف کے دست مبارک کا
نسخہ دستیاب ہو گیا اور اوسکے مطابق صحت کراکے تحشی جدید کے
ساتھ طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳

کلیات قانون شیخ الرئیس

دنیا مین شاذ ہی ایسے شخص ہونگے جو شیخ اور قانون
شیخ سے واقف نہون اگرچہ چند بار یہ کتاب بہ مستند
مطابع مین طبع ہو چکی ہے مگر الحمد للہ کہ ابکی بار مطبع
نامی کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے
قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳

عرض

اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب مولفہ اپنے یا اپنے کسی
بزرگ کی بخیال بقاے نام یا بغرض فائدہ رسانی عام
طبع کرانا مقصود ہو وہ بذریعہ خط و کتابت کے طے فرمائین
یا کسی صاحب نے کوئی کتاب مفید عام یا مذہبی تصنیف
فرمائی ہو یا کسی کتاب عربی فارسی انگریزی کا ترجمہ
اردو مین کیا ہو تو اوسے مطبع بلا کسی معاوضہ کے طبع کر دیگا

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلو پی ایبل ارسال
ہو سکتی ہین اس مطبع مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین و نیز
ہر قسم کا کام طبع ہوتا ہے اور فہرست کلان کتب وغیرہ
کی بہی مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو
عند الطلب بلا قیمت ۲ کا ٹکٹ بہیجنے سے بیرنگ
والا بیرنگ ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر

ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

اشتہار
اس کتاب کا حق تالیف محفوظ
ہے کوئی صاحب بلا اجازت
راقم قصد طبع نہ فرماویں۔
المشتہر
قطب الدین احمد پیہ و پراپرائٹر نامی پریس
لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان
مکان نمبر (۵۴)